فضائل الشہور والایام
فی
جسکو عالم ذی شان مولوی محمد رمضان صاحب حنفی المذہب مجددی ...
مطبع نامی منشی نولکشور میں ... مطبوع ہوا

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله الحنان المنان ذي الفضل والاحسان والكرم والامتنان
مبين البيان ملهم القلوب خالق الجان والجنان رازق اهل الخير
والطغيان جاعل الزمان والمكان باسط الارض والاركان فاطر
السماء باشد البنيان نحمده على القلب واللسان ونشكره في
كل اوان وزمان ونشهد ان لا اله الا الله وحده لا شريك له
شهادة فاصلة بين اهل الجنة والنيران ووسيلة موصلة الى
لقاء الرحمن ونشهد ان محمدا عبده ورسوله الشفيع لاصحاب
الجرم والعصيان ومقبول الشفاعة عند السبحان صلى الله
عليه وسلم وعلى اله المكرمين بحضرة الديان اما بعد
كتابي فقير تقصير محمد رمضان بن محمد حنفي المذهب مجددي بوريوي غفر الله

الله ولی الدین ایک روز بیٹھا تھا مین اپنے مکان مین مع احبابون اپنے کے اور دیکھتا تھا
کتابون کو حضرات کی مثل غنیۃ الطالبین و ارشاد الطالبین و رشید المومنین و جامع ... و کنز العباد
اور تحفہ بہشتی اور جامع الفضائل الشہوریہ وغیرہم کے پھر کہا میرے دوستون نے
کہ اگر کوئی رسالہ مہینون کے فضائل میں اور رات دن کی عبادات مین لکھا جاوے تو بہت
مفید عام ہر بھائی مسلمان کو ہووے تب موافق فرمانے اپنے دوستون کے تمام
کتابون سے فضائل عبادات شب و روز کے اور فضائل بارہ مہینے کے نکالکر اس رسالہ مین
لکھتا ہون اور نام اس رسالہ کا **فضائل الشہور والصیام فی اوراد اللیالی**
والایام رکھا اور ختم کیا ہے مین نے اس رسالہ کو اوپر پانچ باب کے یعنے پہلے باب مین
بارہ مہینون کی فضیلت کا بیان ہی اور اس باب مین بارہ فصلین ہین یعنے ہر مہینے کی
ایک ایک فصل علحدہ ہی اور دوسرا باب متفرق فصلون کے بیان مین ہی
اور تین فصلین ہین اول فصل مین جمعہ کی فضیلت ہی اور دوسری فصل مین
جمعہ کے روز غسل کرنے کی فضیلت کا بیان ہی اور تیسری فصل مین ایام بیض کے
روزون کی فضیلت کا بیان ہی اور تیسرے باب مین ایام ہفتہ کی نمازون کا
بیان ہی اور اس باب مین آٹھ فصلین ہین یعنے اول فصل مین پانچون نمازون کی
فضیلت کا بیان ہی اور دوسری فصل مین شنبہ کے دن کی نماز کا بیان ہی
اور تیسری فصل مین یوم یکشنبہ کی نماز کا بیان ہی اور چوتھی فصل مین یوم دوشنبہ
کی نماز کا بیان ہی اور پانچوین فصل مین یوم سہ شنبہ کی نماز کا بیان ہی اور چھٹی فصل
مین یوم چہار شنبہ کی نماز کا بیان ہی اور ساتوین فصل مین یوم پنجشنبہ کی نماز کا بیان
ہی اور آٹھوین فصل مین نماز یوم جمعہ کی فضیلت کا بیان ہی اور چوتھے باب مین اُنکی

نماز کا بیان ہے اور اوس مین سات فصلین ہین اول فصل مین نماز شب شنبہ کی فضیلت کا
بیان ہے اور دوسری فصل مین فضیلت شب یکشنبہ کا بیان ہے اور تیسری
فصل مین نماز شب دوشنبہ کا بیان ہے اور چوتھی فصل مین شب سہ شنبہ کی نماز کا
بیان ہے اور پانچوین فصل مین چہارشنبہ کی نماز کا بیان ہے اور چھٹی فصل مین
شب پنجشنبہ کی نماز کا بیان ہے اور ساتوین فصل مین شب جمعہ کی نماز کا بیان ہے
اور پانچوین باب مین فضیلت کلمہ لا الٰہ الا اللہ کی ہے اور وظائف اور دعائین کہ
جو حدیثون مین ثابت ہین اونکا بیان ہے اللہ تعالے مقبول فرماوے آمین ثم آمین

باب اول فضائل الشہور والصیام مین اور اس باب مین بارہ فصلین ہین

فصل اول فضیلت ماہ محرم مین جاننا چاہیے کہ مہینا محرم کا مبارک ہے اور بڑی فضیلت
اس مہینے کی کتابون سے ثابت ہے چنانچہ کتاب [illegible] مین حضرت عائشہ صدیقہ
رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ جو کوئی پڑھے اول شب محرم مین آٹھ رکعت نماز نفل اور
ہر رکعت مین بعد الحمد کے دس بار سورہ اخلاص پس شفا ہووے اوسکے گھروالون کی
مگر جو کہ پاک ہون شرک سے اور کتاب رشید المومنین مین لکھا ہے کہ جو کوئی محرم مین اول روز
پڑھے دو رکعت نماز اور پڑھے ہر رکعت مین بعد الحمد کے تین تین بار سورہ اخلاص اور
بعد سلام کے ہاتھ اوٹھا کر تین بار کہے اَللّٰهُمَّ اَنْتَ اللّٰهُ الْاَبَدُ الْقَدِيْمُ وَهٰذِهٖ
سَنَةٌ جَدِيْدَةٌ اَسْئَلُكَ فِيْهَا الْعِصْمَةَ مِنَ الشَّيْطَانِ وَالْقُوَّةَ عَلَى النَّفْسِ
الْاَمَّارَةِ بِالسُّوْءِ وَاَسْئَلُكَ الْاِشْتِغَالَ بِمَا يُقَرِّبُنِيْ اِلَيْكَ يَا كَرِيْمُ يَا ذَا الْجَلَالِ
وَالْاِكْرَامِ خدا تعالی اوسکے اوپر فرشتہ موکل کریگا کہ وہ مدد کرے اوسکی کار نیک مین اور
کہے شیطان کہ افسوس ناامید ہوا مین اس شخص سے تمام سال کو اور حضرت شیخ بہاء الدین

نقشبندی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہی کہ جو کوئی محرم کی اول شب مین پڑھے چار رکعت
نماز نفل اور پڑھے ہر رکعت مین بعد الحمد کے گیارہ گیارہ بار سورۂ اخلاص اور بعد سلام کے
کہے سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوحِ پس ثواب بہت پاوے
اور جاننا چاہیے کہ نزدیک اللہ تعالی کے اس مہینے مین روز عاشورا ہی بزرگ گردانا ہی
اللہ تعالی نے اوسکو جو شخص کہ کرے اس مہینے مین پس پایا اونے ثواب بے انتہا چنانچہ
حدیث شریف مین وارد ہی کہ روایت کیا اوسکو نصر رضی اللہ عنہ نے باپ اپنے سے ساتھ سند جید کے
مجاہد رضی اللہ عنہ سے اور ابن عباس رضی اللہ عنہ سے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مَنْ صَامَ
يَوْمًا مِنَ الْمُحَرَّمِ فَلَهٗ بِكُلِّ يَوْمٍ ثَلٰثُوْنَ يَوْمًا یعنے جو کوئی کہ روزہ رکھے ایک روز
مہینے محرم مین پس خاص اوسکو ہی ثواب بمقابلہ ہر دنون کا تیس دنون کا اور روایت ہی
ابن عباس رضی اللہ عنہ سے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ مَنْ صَامَ يَوْمَ عَاشُوْرَا
مِنَ الْمُحَرَّمِ اُعْطِيَ ثَوَابَهٗ عَشَرَةَ اٰلَافِ مَلَكٍ یعنے جو کوئی روزہ رکھے دن عاشورا کے
محرم مین دیا جاتا ہی اوسکو ثواب دس ہزار فرشتون کا وَمَنْ صَامَ عَاشُوْرَا مِنَ الْمُحَرَّمِ
اُعْطِيَ ثَوَابَهٗ عَشَرَةَ اٰلَافِ شَهِيْدٍ وَثَوَابُ عَشَرَةِ اٰلَافِ حَاجٍّ یعنے جو کوئی روزہ
رکھے دن عاشورا کے محرم مین دیا جاتا ہی اوسکو ثواب دس ہزار شہیدون کا اور ثواب
دس ہزار حاجیون کا اور فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو کوئی رکھے ہاتھ اپنا
اوپر سر یتیم کے عاشورا کے دن دیویگا اللہ تعالی اوسکو دن قیامت کے بمقابلہ ہر بال
یتیم کے کہ اوپر سر اوسکے ہین درجے جنت مین وَمَنْ اَفْطَرَ مُؤْمِنًا لَيْلَةَ عَاشُوْرَا
فَكَاَنَّمَا اَفْطَرَ عِنْدَهٗ جَمِيْعَ اُمَّةِ مُحَمَّدٍ رَّسُوْلِ اللّٰهِ وَاَشْبَعَ بُطُوْنَهُمْ اور جو
کوئی کہ افطار کراوے روزہ مومن کا شب عاشورا مین پس گویا کہ افطار کرایا اوسنے تمام امت محمد

صائم کو یعنے جو کوئی روزہ دار وغیرہ کو شب عاشورا مین کھانا کھلاوے گویا تمام امت
محمدیہ کو کھانا کھلایا اور پر کیا اونکے شکمون کو عرض کیا صحابہ نے کہ یا رسول اللہ کیا روز عاشورا خدا نے
افضل پیدا کیا ہی اوپر تمام دنون کے فرمایا حضرت نے کہ ہان پیدا کیا اللہ تعالے نے
آسمانون کو دن عاشورا کے اور پیدا کیا پہاڑون کو دن عاشورا کے اور پیدا کیا دریاؤن کو
روز عاشورا کے اور پیدا کیا قلم کو دن عاشورا کے اور پیدا کیا لوح کو دن عاشورا کے
اور پیدا کیا آدم کو دن عاشورا کے اور داخل کیا حضرت آدم کو جنت مین دن عاشورا کے
اور پیدا ہوے حضرت ابراہیم دن عاشورا کے اور فدیہ دیا گیا بدلے مین اونکے بیٹے حضرت
اسمعیل کے واسطے ذبح کے دن عاشورا کے اور غرق ہوا فرعون دریا مین یوم عاشورا کو
یعنے فتح پائی حضرت موسی نے اوپر فرعون کے دن عاشورا کے کہ وہ اوسی دن غرق
کیا گیا اور دور کی اللہ تعالی نے بلا حضرت ایوب کی دن عاشورا کے اور توبہ قبول کی
اللہ تعالی نے حضرت آدم کی روز عاشورا کو اور پیدا ہوے حضرت عیسے بن مریم
روز عاشورا مین اور دن قیامت کا بھی ہوگا روز عاشورا مین اور فرمایا رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے مَنْ صَامَ یَوْمَ عَاشُوْرَا کَتَبَ اللّٰہُ لَہٗ عِبَادَۃَ سِتِّیْنَ
سَنَۃً بِصِیَامِہَا وَقِیَامِہَا یعنے جو کوئی روزہ رکھے دن عاشورا کے لکھتا ہی اللہ
تعالی واسطے اوسکے ثواب ساٹھ برس کے روزہ رکھنے کا اور شب زندہ رکھنے کا وَمَنْ
صَامَ یَوْمَ عَاشُوْرَا اُعْطِیَ ثَوَابَ اَلْفِ شَہِیْدٍ جو کوئی روزہ رکھے دن
عاشورا کے دیویگا اوسکو اللہ تعالی ثواب ہزار شہیدون کا اور آیا حدیث مین کہ
جو کوئی روزہ رکھے دن عاشورا کے لکھتا ہی واسطے اوسکے ثواب ساتون
آسمانون کے رہنے والون کا اور حدیث شریف مین وارد ہی کہ جو کوئی عیادت کرے

بیمار

بیمار کی عاشورا کے دن پس گویا کہ عبادت کی اوسنے تمام اولاد حضرت آدم علیہ السلام کی
اور جو شخص کہ گذارے چہار رکعت نماز نفل دن عاشورا کے کہ پڑھے ہر رکعت مین
الحمد ایک بار اور سورۂ اخلاص پچاس بار بخشے خدا تعالی اوسکے گناہ پچاس برس کے
اور بناوے خدا تعالی واسطے اوسکے فرشتون کے گروہ مین ہزار محل نور سے اور تحقیق حدیث
مین وارد ہی کہ پڑھے روز عاشورا کے چار رکعت نفل ساتھ دو سلام کے اور پڑھے
ہر رکعت مین سورۂ فاتحہ ایکبار اور سورۂ اذا زلزلت الارض ایک بار اور سورۂ
قل یا ایہا الکافرون ایکبار اور سورۂ اخلاص ایکبار اور پھر درود شریف بھیجے اوپر رسول اللہ
ستر بار جسوقت کہ فارغ ہووے نماز سے بخشے اللہ اوسکو دن حشر کے اور حضرت
ابو ہریرہؓ سے روایت ہی کہ فرمایا رسولخدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ فرض کیا اللہ نے اوپر
بنی اسرائیل کے روزہ ایک روز کا تمام سال مین اور وہ روزہ عاشورا کا ہی کہ وہ دسوان
روز محرم کا ہی پس جو کوئی روزہ رکھے اوس روز فراخ کرے اللہ تعالی روزی اوپر اولاد
اوسکی کے اور جو کوئی روزہ رکھے اوس روز ہووے خاص اوسکے واسطے کفارہ چالیس سال کا
وَقَالَ يَحْيَى ابْنُ كَثِيرٍ مَنِ اكْتَحَلَ يَوْمَ عَاشُورَاءَ بِالْكُحْلِ فِيهِ مِسْكٌ
لَمْ يَشْتَكِ عَيْنَيْهِ إِلَى قَابِلٍ مِنْ ذَٰلِكَ الْيَوْمِ یعنے کہا یحیی بن کثیر نے کہ جو سرمہ
ڈالے اپنی آنکھون مین دن عاشورا کے ساتھ اوس سرمہ کے کہ بیچ اوسکے مشک ہووے
پس درد نکریگی آنکھ اسکی آئندہ سال تک اوس روز سے اور تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
کہ روزہ رکھتے تھے بیچ مکہ کے دن عاشورا کے پس جسوقت کہ آئے حضرت مدینہ شریف مین
پس فرض کیا اللہ تعالی نے مہینہ رمضان کا اوپر امت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پس
جو کوئی چاہے روزہ رکھے دن عاشورا کے اور جو کوئی چاہے ترک کرے اوسکو اور

ابن عباس سے روایت ہی کہ آئے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم بیچ مدینہ کے پس دریافت
کیا یہود کو کہ روزہ رکھتے تھے دن عاشورا کے پھر پوچھا حضرت نے اونسے حال روزہ
رکھنے کا پس کہا یہودیون نے کہ وہ روز ہی ائے ابن عبداللہ کہ غالب کیا اللہ تعالی نے
بیچ اس روز کے موسی علیہ السلام کو اور بنی اسرائیل کو اوپر قوم فرعون کے پس روزہ
رکھتے ہین ہم بسبب تعظیم اوسدن کے پس کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ مین حقدار
ہون ساتھ موسی کے تم سے پھر فرمایا حضرت نے لوگون کو ساتھ روزہ رکھنے دن عاشورا کے
اور کہا ہی علما نے کہ وہ روزۂ عاشورا عشرۂ محرم کا ہی اور قول بعضے علما کا یہ ہی کہ وہ
نوین تاریخ محرم کی ہی یعنے شب عشرۂ محرم کی اور روایت ہی حضرت عائشہ صدیقہ رض سے
کہ وہ نوین تاریخ محرم کی ہی اور روایت ہی حضرت عبداللہ بن عباس رض سے کہ کہا جناب
رسالت صلی اللہ علیہ وسلم نے روزہ نوین کو اور دسوین محرم کو اور ابن عباس سے مروی ہی
کہ روزہ رکھتے تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم روز عاشورا کے اور حکم کیا لوگون کو
واسطے روزہ رکھنے کے اوس روز صحابہ نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ بزرگ جانتے ہین
اس روز کو یہود اور نصاری پس کہا آنحضرت نے کہ جسوقت ہووے سال آیندہ اگر
چاہا خدا نے تو روزہ رکھونگا مین نوین کو اور دسوین محرم کو پس نہ آیا سال آیندہ یہانتک
کہ وفات پائی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ذکر کیا ہمنے اسکو کتاب غنیۃ الطالبین سے
کہ تصنیف ہی حضرت محبوب سبحانی قطب ربانی شاہ عبدالقادر جیلانی قدس اللہ سرہ العزیز کی
اور کتاب الاورادمین لکھا ہی کہ جو کوئی شب عاشورا مین سو رکعت نفل پڑھے ہر رکعت مین
بعد الحمد کے سورۂ اخلاص تین تین بار اور بعد فراغ کے ستر بار کلمۂ تمجید پڑھے بخشے جاوینگے
اوسکے تمام گناہ اور تذکرۃ الاورادمین ہی کہ روایت ہی عبداللہ ابن عباس رض سے کہ شب

عاشورا کو قریب صبح کے چار رکعت پڑھے اوسکے گناہ بخشے جاوین اور جنت مین تمام نعمتین حاصل ہون مگر پڑھے ہر رکعت مین بعد الحمد کے آیۃ الکرسی ایک بار اور سورۂ اخلاص تین تین بار اور پھر بعد فراغ نماز کے سو بار سورۂ اخلاص پڑھے ثواب بیشمار ہی اور کتاب تحفۂ یمنی مین روایت کی ہو کہ جو کوئی شب عاشورا مین چار رکعت پڑھے اور ہر رکعت مین بعد الحمد کے پانچ بار سورۂ اخلاص پڑھے رحمت خدا کی اوسپر نازل ہووے فضائل روز عاشورا کے کتابون مین بہت ہین مگر ہمنے اس جگہ پر مختصر کیا اللہ تعالی بھائی مسلمانون کو توفیق عمل کی دیوے آمین

فصل دوسری بیچ فضیلت مہینے صفر کے

کتاب تحفۂ یمنی مین لکھا ہی کہ جب دیکھے تو چاند ماہ صفر کا پس پڑھ اوس شب کو بعد نماز مغرب کے اور پہلے عشا کے چار رکعت اور پڑھ ہر رکعت مین بعد الحمد کے سورۂ اخلاص گیارہ گیارہ بار اور بعد سلام نماز کے پڑھ درود شریف ایک ہزار بار وہ یہ ہی اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَحَبِیْبِکَ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ اور ایک روایت مین یہ درود شریف ہی اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ تو بخشے جاوینگے گناہ اوسکے اور دیکھے گا خواب مین آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم تمام ہوا مضمون تحفۂ یمنی کا اور تحفۂ محمدی مین لکھا ہی کہ اگر اوس روز بعد نفلون کے جو دعا مانگے تو ضرور قبول ہوگی دعا وسکی ذکر کیا اسکو حضرات مشائخ رحمہم اللہ نے اپنی کتابون مین مگر یہ اذکار کتب احادیث سے ثابت نہین ہین اور کتاب تذکرۃ الاوراد مین لکھا ہی کہ آخری چہارشنبۂ ماہ صفر کو بعد صبح کے غسل کرے اور وقت چاشت کے دو رکعت نماز نفل پڑھے ہر رکعت مین گیارہ گیارہ بار سورۂ اخلاص اور بعد سلام کے ستر بار درود شریف اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَبَارِکْ

وسلم اور بعد اسکے یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ صَرِّفْ عَنِّیْ سُوْءَ ھٰذَا الْیَوْمِ وَاعْصِمْنِیْ مِنْ سُوْئِہٖ وَنَجِّنِیْ عَمَّا اَصَابَ فِیْہِ مِنْ نُحُوْسَاتِہٖ وَکُرُبَاتِہٖ بِفَضْلِکَ یَا دَافِعَ الشُّرُوْرِ وَیَا مَالِکَ النُّشُوْرِ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہِ الْاَمْجَادِ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ اور کتاب انوار الاولیا مین حضرات مشائخ نے لکھا ہی کہ جو شخص آخری چہار شنبہ کو ماہ صفر مین دو رکعت نفل پڑہے ہر رکعت مین بعد الحمد کے سورہ اخلاص تین تین بار پڑھے پھر بعد سلام کے الم نشرح اور والتین اور اذا جاء اور سورہ اخلاص ان سبکو اسّی اسّی بار ایک گوشہ مین بیٹھکر پڑھے اسکی برکت سے غنی کریگا اللہ تعالے اوسکے دل کو اور تذکرہ مین لکھا ہی کہ یہ سات آیات قرآن سے کہ انکا نام آیات السلام اور آیات الرحمۃ ہی انکو بعد ہر نماز کے ایک بار پڑھکر اوپر اپنے دم کرے یا اونکو لکھکر پانی مین دھوکر پیوے پڑھنے والا ان آیات کا اور پینے والا انکا تمام آفات اور بلیات سے محفوظ رہیگا وہ آیتین یہ ہین سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ سَلٰمٌ عَلٰی نُوْحٍ فِی الْعٰلَمِیْنَ سَلٰمٌ عَلٰٓی اِبْرٰھِیْمَ سَلٰمٌ عَلٰی مُوْسٰی وَھٰرُوْنَ سَلٰمٌ عَلٰٓی اِلْ یَاسِیْنَ سَلٰمٌ عَلَیْکُمْ طِبْتُمْ فَادْخُلُوْھَا خٰلِدِیْنَ سَلٰمٌ ھِیَ حَتّٰی مَطْلَعِ الْفَجْرِ اور اوسی کتاب تذکرہ مین ہی کہ چہار شنبہ آخری صفر کو وقت طلوع آفتاب کے اس تعویذ کو لکھکر پانی مین گھولے اور اوس پانی مین چھلا چاندی کا سات بار بوجہاوے جو کوئی اوس چھلے کو بائین ہاتھ کی چھوٹی اونگلی مین پہنے رہے تاکہ وقت آبدست کرنے کے وہ چھلا اوس جلے ملا جاوے تو اسیر خونی اور بادی دور ہوگی انشاءاللہ تعالی اور اگر وقت دروزہ کے وہی چھلا عورت کی کمر مین باندھے تو جلدی فراغت ہوجاویگی وہ تعویذ یہ ہی

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ الٓمّٓ الٓمّٓصٓ الٓرٰ قٓ نٓ الٓمّٓرٰ کٓھٰیٰعٓصٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ طٰہٰ صٓ یٰسٓ

طمسعسق اور مغرب اور عشا کے درمیان مین لوبان کی خوشبو دیوے اور یہ حروف مقطعات چالیس بار پڑھکر اوسی چھلے پر دم کرے اور جب شب جمعہ ہووے تو دو رکعت نفل پڑھکر یہ حروف مقطعات چالیس بار پڑھکر دم کرے تیسری شب جمعہ تک اسی طرح کرے دور ہوئیگا مرض بواسیر کا

فصل تیسری ربیع الاول کے مہینے کی فضیلت مین

کتاب اوراد مین لکھا ہی کہ جب چاند ربیع الاول کا نظر آوے اوس رات کو سولہ رکعت نفل پڑھے دو دو رکعت کی نیت سے ہر رکعت مین بعد الحمد کے سورۂ اخلاص تین تین بار پڑھے جب فراغت پاوے تو بعد کل نفلون کے یہ درود شریف پڑھے ہزار بار اللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ اور پڑھے اس درود شریف کو بارہ روز تک پس دیکھے گا جناب رسولخدا صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب مین بارہ روز سے زیادہ نہین گذرینگے مگر بعد نماز عشا کے اسکو شروع کرے اور درود شریف پڑھکر باوضو سو جاوے اور ایک کتاب مشائخ مین لکھا ہی کہ تابعین اور تبع تابعین نے بروز وفات حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے یعنے بارھوین تاریخ ربیع الاول مین بہ نیت ہدیہ بروح اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے بیس رکعت نماز پڑھی اور ہر رکعت مین اکیس اکیس بار سورۂ اخلاص بعد الحمد کے پڑھی چنانچہ ایک بزرگ پڑھتے تھے ان نفلوں کو واسطے ہدیہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پس دیکھا اوس بزرگ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب مین اور خوشخبری دی حضرت نے اوسکو جنت کی سبحان اللہ زہے نصیب اون لوگون کے جو دیکھین حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب مین کتاب مرقومہ مین لکھا ہی کہ جب چاند ربیع الاول کا نظر آوے اوسی روز تمام مہینے تک یہ درود شریف ہمیشہ ایک ہزار ایکسو پچیس بار بعد نماز عشا کے پڑھے دیکھیگا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب مین وہ درود شریف یہ ہی اللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰے

محمد وعلی آل محمد کما صلیت علی ابراهیم وعلی آل ابراهیم انک حمید مجید اور اوسی کتاب مین ہے کہ جو کوئی پڑھے اس درود شریف کو ربیع الاول مین سوا لاکھ مرتبہ ضرور دیکھیگا رسول اللہ صلعم کو خواب مین وہ یہ ہے صلی اللہ علیہ وسلم یا یون پڑھے الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ اور جو کوئی واسطے رجوع ہونے کسی شخص کے بارھوین ربیع الاول کی شب کو تو پڑھکر یا بدیع العجائب بالخیر یا بدیع سات ہزار سات سو اکتالیس بار ہر روز تین روز تک یعنے بارھوین اور تیرھوین اور چودھوین تک پڑھے بس اگر فقیر پڑھیگا غنی ہوگا اسم اعظم کی برکت سے مگر شرط اسمین یہ ہے کہ بارھوین تاریخ مین دن پیر کا یا دن جمعرات کا یا جمعہ کا ہووے

فصل چوتھی فضیلت مین مہینے ربیع الثانی کے

کتاب جامع تحفہ مین ہے کہ چاند دیکھے ربیع الثانی کا تو پڑھے اوسمین یعنے شب اول مین بعد مغرب کے آٹھ رکعت نفل دو دو کی نیت سے اور پڑھے اوسمین بعد الحمد کے سورہ کوثر تین بار اول رکعت مین اور دوسری مین قل یا ایہا الکافرون تین بار یا فقط قل ہو اللہ ہی پڑھے ہر رکعت مین تین تین بار ثواب بیشمار ہے ایضاً اور جب چاند نظر آوے ربیع الثانی کا اور اوس چاند کی جب اول جمعرات آوے یعنے شب جمعہ آوے واسطے رجوعات کے کوئی عمل شروع کرے تو مناسب ہے بلکہ ایک کتاب مین لکھا ہے کہ عمل سورہ مزمل کا اگر اس مہینے مین شروع کرے تو بہت مفید تر ہے واسطے تسخیرات کے اور شروع کرے تو جمعرات کو یعنے شب جمعہ کو اسطرح کہ اول غسل کرے اور جسم کو اون مین پڑھے اوسمین عود کی خوشبو دیوے اور نئے کپڑے پہنے اور اول درود شریف اکتالیس بار پڑھے اور بعد اوسکے یہ دعا اکتالیس بار پڑھے یا حنان یا منان انت الذی وسعت کل شیء رحمۃ وعلما یا احسان پھر بعد اوسکے سورہ مزمل اکتالیس بار پڑھے

پھر بعد اسکے یہ دعا اکتالیس بار اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَسۡئَلُکَ اَنۡ تُخَوِّلِیۡ خُدَّامُ ھٰذِہِ السُّوۡرَۃِ
الشَّرِیۡفَۃِ بِحَقِّ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوۡلُ اللّٰہِ پھر اوسی درود شریف کو کہ جو اول
پڑھا تھا اکتالیس بار پڑھے اور پڑھے اس عمل کو چالیس روز تک پس دیگا اوسکو اللہ تعالیٰ
وہ نعمت کہ نہ دیکھی ہو کبھی اوسنے اور اگر اس سورت کا عمل کسی اور مہینے مین بھی کرے تو مضائقہ
نہین ہے اور کتاب فضائل الشہور مین لکھا ہے کہ پندرھوین اور آخری روز اوس مہینے کے
چار رکعت نماز نفل پڑھے اور پڑھے بعد الحمد کے ہر رکعت مین پانچ بار سورہ اخلاص ثواب
عظیم ہے اور بخشیگا خدا تعالیٰ گناہ اوسکے اور دیگا اوسکو اللہ تعالیٰ جنت **فصل پانچوین**
فضیلت مین مہینے جمادی الاول کے کتاب تحفہ مین مذکور ہے کہ حضرات
اصحاب پڑھتے تھے اس مہینے کے غرہ مین بیس رکعت نماز نفل ہر رکعت مین بعد الحمد کے
سورۂ اخلاص ایک بار اور بعد فراغت کے سو بار درود شریف پڑھتے تھے اور ایک
کتاب مین ہے کہ مہینہ جمادی الاول کی پہلی شب مین بعد نماز مغرب کے آٹھ رکعت نماز نفل
پڑھے ہر رکعت مین بعد الحمد کے سورۂ اخلاص گیارہ گیارہ بار پڑھے ثواب بہت ہے اور
جو عمل علوی اس مہینے مین شروع کرے تو جلدی مقصد حاصل ہووے **فصل چھٹی**
فضیلت مین مہینے جمادی الثانی کے کتاب فضائل الشہور مین اخطب ابن
حسان سے روایت ہے کہ حضرت ابوبکر صدیق رضؓ شب اول مہینے جمادی الثانی مین
بارہ رکعت نماز نفل پڑھتے تھے اور اکثر اصحاب نے بھی اسپر اتفاق کیا ہے اور اوسی
کتاب مین لکھا ہے کہ دس روز آخر اس جمادی الثانی مین اصحاب روزہ رکھتے تھے واسطے
استقبال مہینے رجب کے اور ہر شب اوس دس روز مین بیس رکعت نماز پڑھتے تھے **فصل**
ساتوین مہینے رجب کی فضیلت مین ہے تحفہ مفتی مین لکھا ہے کہ زیادہ

عمران نے انس رضی ابن مالک سے روایت کی ہی کہ جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم
جب ہلال رجب کا معاینہ فرماتے تھے دونوں ہاتھ مبارک اوٹھا کر پڑھتے تھے اَللّٰھُمَّ
بَارِكْ لَنَا فِي رَجَبَ وَشَعْبَانَ وَبَلِّغْنَا إِلَى شَهْرِ رَمَضَانَ اور خلاصۃ الاخبار میں
ہی کہ مَنْ اَدْرَکَ شَہْرَ رَجَبَ فَاغْتَسَلَ فِي اَوَّلِہٖ وَاَوْسَطِہٖ وَاٰخِرِہٖ خَرَجَ مِنْ ذُنُوْبِہٖ
کَیَوْمٍ وَلَدَتْہُ اُمُّہٗ کذا فی ارشاد الطالبین یعنی جو مہینہ رجب کی پہلی اور بیچ اور
اور اخیر دنوں میں غسل کرے خارج ہوجائے اپنے گناہوں سے اوس روز کیطرح کہ جب پیدا
ہوا تھا اپنی ماں سے اور یہ بھی جاننا چاہیے کہ اس مہینے میں پانچ شب افضل ہیں
واسطے عبادت کے یعنی ایک شب اول اور ایک اوسط اور تین آخر میں اور جاننا چاہیے
کہ شب اول میں بعد نماز مغرب کے بیس رکعت نماز پڑھنا ہمراہ الحمد کے تین تین بار
سورۂ اخلاص موجب فرحت دو جہان کا ہی اور حدیث شریف میں آیا ہی کہ روایت
کی ابوبکر سلمان فارسی رضی نے کہ فرمایا ہی رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جسکے
مسلمانوں کیا مرد اور عورت سے جو کوئی پڑھے نماز اول رات مہینے کے بیچ
درمیان مغرب اور عشا کے بیس رکعت اور ایک روایت میں بیس رکعت بھی آیا ہی
اور پڑھے ہر رکعت میں بعد فاتحہ کے سورۂ اخلاص تین بار اور سورۂ قل یا ایہا الکافرون
تین بار پس معاف کریگا اللہ تعالی تمام گناہ اوسکے اور پاک کریگا اللہ اوسکا
دفتر گناہوں سے اور اوٹھاویگا اللہ تعالی اوسکو دن قیامت کے شہیدوں کے
گروہ میں اور لکھا گیا وہ شخص نزدیک اللہ تعالی کے برابر اوسکے گویا عبادت کی اوسنے
ایک برس تک اور عطا کریگا اللہ تعالے اوسکو ہزار درجہ جنت میں اور اگر روزہ
رکھے اوس مہینے میں تو بڑا ثواب عظیم ہی اور پڑھے نماز اس طور سے کہ جو ذکر کی گئی ہی

تو حرام کی اوس پر اللہ تعالیٰ نے آگ جہنم کی اور واجب کیا اوس پر اللہ نے جنت کو اور جو
شخص کہ مقبول اللہ تعالیٰ کے نزدیک ہو فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ خبر دی مجھکو
اس نماز کے ثواب کی جبرئیل علیہ السلام نے کہ اے حبیب نہیں پڑھتا اس نماز کو مگر مومن
اور نہیں چھوڑتا اس نماز کو مگر منافق اور مروی ہے حضرت سلمان فارسی سے روایت کرتے
ہیں کہ کہا میں نے یا رسول اللہ خبر دیجئے مجھکو اس نماز کی کسطرح پڑھوں میں اس
نماز کو فرمایا آنحضرت نے کہ اے سلمان پڑھ بیچ اول شب اوسکی کے دس رکعت
اور پڑھ ہر رکعت میں بعد الحمد کے سورۂ اخلاص تین بار اور سورۂ کافرون تین بار اور
جب سلام دیوے تو بیٹھے جب دس رکعت پڑھ چکے تو ہاتھ اوٹھاوے اور کہے
لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ وَھُوَ
حَیٌّ لَّا یَمُوْتُ بِیَدِہِ الْخَیْرُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ اَللّٰھُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا
اَعْطَیْتَ وَلَا مُعْطِیَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا یَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْکَ الْجَدُّ پھر جو دعا مانگے گا
بیشک قبول ہوگی دعا اوسکی پھر جب درمیان مہینے کا ہووے یعنی پندرھویں شب کو
رجب کی پڑھے دس رکعت اور پڑھے اوس میں بعد الحمد کے سورۂ اخلاص ایکبار
اور سورۂ کافرون تین بار جب دس رکعت پڑھ چکے تو دونوں ہاتھ اوٹھاوے
وقت دعا مانگنے کے اور پڑھے لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ
وَلَہُ الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ وَھُوَ حَیٌّ لَّا یَمُوْتُ بِیَدِہِ الْخَیْرُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ
شَیْءٍ قَدِیْرٌ اِلٰھًا وَّاحِدًا اَحَدًا صَمَدًا فَرْدًا وِّتْرًا لَمْ یَتَّخِذْ صَاحِبَۃً
وَّلَا وَلَدًا پس جو دعا مانگے گا قبول ہوگی دعا اوسکی پھر آخر ماہ رجب میں دس
رکعت پڑھے اور پڑھے ہر رکعت میں بعد الحمد کے سورۂ اخلاص تین بار اور سورۂ

کافر دن تین بار جب نماز سے فراغت پاوے تو اوٹھاوے اپنے ہاتھ طرف آسمان کے
موافق پہلے اوٹھانیکے اور کہے لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ
یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ وَھُوَ حَیٌّ لَّا یَمُوْتُ بِیَدِہِ الْخَیْرُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَصَلَّی اللّٰہُ
عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہِ الطَّاھِرِیْنَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ
پھر مانگے اپنے رب سے حاجت اپنی قبول کیجاویگی فوراً دعا اوسکی اور کریگا اللہ تعالے
دن قیامت کے درمیان اوسکے اور درمیان دوزخ کے ستر خندق ہر ایک خندق کی
چوڑائی پانسو برس کی راہ ہوگی اور لکھیگا اللہ تعالی واسطے اوسکے بدلے مین ہر رکعت کے
ثواب ہزار ہزار رکعت کا پس جب سُنی یہ حدیث رسول اللہ صلعم سے حضرت سلمان
فارسیؓ نے پھر کبھی یہ نماز حضرت سلمان فارسیؓ نے قضا نکی کذا فی غنیۃ الطالبین اور
کتاب سیر الاسرار مین لکھا ہی کہ مہینے رجب مین بروز جمعہ مابین نماز ظہر اور عصر کے چار
رکعت نماز بیک سلام پڑھے ہر رکعت مین بعد الحمد کے آیۃ الکرسی سات بار اور
سورۂ اخلاص پانچ بار اور بعد سلام کے پچیس بار لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ
الْکَبِیْرِ الْمُتَعَالِ اور سو بار اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ
غَفَّارُ الذُّنُوْبِ وَسَتَّارُ الْعُیُوْبِ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ اور سو بار درود شریف
پڑھے پھر جو حاجت ہو دعا کرے ضرور قبول ہوگی دعا اوسکی اور جاننا چاہیے کہ اکثر
محققین نے حضرت خواجہ اویس قرنی رحمہ اللہ سے روایت کی ہی کہ اس
مہینے رجب مین تیسرے اور چوتھے اور پانچین روز اور چودھوین اور پندرھوین
اور سولھوین روز اور تیئیسوین اور چوبیسوین اور پچیسوین روزہ رکھے اور ہر روز مین
وقت چاشت کے غسل کرے اور تا فراغ نماز کسی سے بات نکرے اور بارہ رکعت

نماز پڑھے تین سلام سے اور چار رکعت پہلی مین بعد الحمد کے انا انزلناہ تین تین بار پھر بعد
سلام کے ستر بار پڑھے لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ اور چار رکعت دوسری مین
اوا جاء تین تین بار پڑھے اور پھر بعد سلام کے ستر بار پڑھے اِنَّكَ قَوِيٌّ مُّعِيْنٌ
وَاحِدٌ دَلِيْلٌ هَادٍ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ اور پھر چار رکعت تیسری مین
سورۂ اخلاص تین تین بار پڑھے اور پھر بعد سلام کے ستر بار الم نشرح پڑھے پھر سینہ پر
ہاتھ رکھکر حاجت طلب کرے البتہ اوسکی حاجت بر آویگی اور جاننا چاہیے کہ اس مہینے
رجب مین لیلۃ الرغائب بھی ہی اور لیلۃ الرغائب رجب کے پہلے پنجشنبہ اور جمعہ کے
درمیان کی رات کو کہتے ہین اس رات کو بعد نماز مغرب کے بارہ رکعت پڑھے
ہر رکعت مین بعد الحمد کے انا انزلناہ تین بار اور سورۂ اخلاص بارہ بار اور بعد فراغ
نماز کے ستر بار پڑھے اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ پھر سجدہ مین
جاکر ستر بار پڑھے سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ پھر سر اوٹھاوے
اور ستر بار کہے رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَتَجَاوَزْ عَمَّا تَعْلَمُ فَاِنَّكَ اَنْتَ
الْعَلِيُّ الْاَعْظَمُ پھر سجدہ مین جاکر دعاے مذکور ستر بار اور پھر ستر بار سر اوٹھاکر
وہی درود شریف پڑھے اوسکے بعد جو دعا مانگے گا قبول ہوگی اوسوقت سے
عشا کی نماز تک جو دعا مانگے گا قبول ہوگی اور یہ بھی جاننا چاہیے کہ اس مہینے مین
شب استفتاح پندرھوین شب رجب کو کہتے ہین کتب مشائخ مین منقول ہے کہ اس
شب کو بیس رکعت نماز پڑھے ہر رکعت مین بعد الحمد کے سورۂ اخلاص تین بار
ثواب پاویگا صدقہ نقرہ و طلا کا بقدر پہاڑون دنیا کے اور ثواب نماز کا بقدر برگہاے
درختان دنیا کے اور کتاب ریاحین اور کتاب الاوراد مین ہے کہ جو مومن اور جو مومنہ

اور پندرھوین رجب کو روزہ رکھے اور پندرھوین کو بعد زوال آفتاب کے غسل کرے
اور آٹھ رکعت نماز پڑھے ہر رکعت مین بعد الحمد کے تین تین بار سورۂ اخلاص پڑھے تو ثواب
اوسکا بہت ہی اور کتاب ریاحین مین انس بن مالک سے روایت ہی کہ پندرھوین
رجب کو طلوع صبح سے پہلے یعنی قریب وقت نماز تہجد کے پچاس رکعت پڑھے اور پڑھے
ہر رکعت مین بعد الحمد کے سورۂ اخلاص ایک ایک بار قبول ہونگی تمام دعائین اوسکی اور
روشن ہوگی قبر اوسکی اور مغفرت ہوگی اوسکے گناہون کی اور حشر ہوگا اوسکا مومنین مین
اور شہیدون مین اور جنت مین جاویگا پیغمبرون کے ساتھ **بیان شب معراج**
ستائیسوین رات رجب کی ہی کتاب اوراد مین ہی کہ اس رات کو بارہ رکعت پڑھے
اور بعد اختتام کے سو سو بار کلمۂ تمجید اور درود شریف اور استغفار پڑھے پھر سجدہ
مین جا کر جو دعا مانگیگا قبول ہوگی اور اوسکی صبح کو روزہ رکھے بڑی فضیلت ہی
اور روایت ہی حضرت سعید خدری سے فرمایا کہ تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم جسوقت
کہ دیکھتے چاند رجب کا کہتے تھے آنحضرت کہ اَللّٰھُمَّ بَارِکْ لَنَا فِیْ رَجَبَ وَشَعْبَانَ
وَبَلِّغْنَا رَمَضَانَ اور فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ اِنَّ فِی الْجَنَّةِ نَهْرًا
يُقَالُ لَهُ رَجَبُ [illegible] اَحْلٰى اَشَدُّ بَيَاضًا مَنْ صَامَ يَوْمًا رَجَبَ سَقَاهُ
اللّٰهُ مِنْ ذٰلِكَ النَّهْرِ ترجمہ تحقیق جنت مین ایک نہر ہی کہتے ہین اوسکو رجب
اور ہی پانی اوسکا سفید زیادہ سفیدی سے پس جو کوئی روزہ رکھے مہینے رجب
مین پلاویگا اوسکو اللہ تعالے اوس نہر سے پانی کہ میٹھا زیادہ شہد سے اور
ٹھنڈا زیادہ برف سے ہی اور یہ بھی فرمایا آنحضرت صلعم نے کہ جو روزہ رکھے
مہینے رجب مین تو نہ جلاویگی ہرگز اوسکو آگ وہ رسالہ حشریہ مین ہی کہ جناب رسول خدا

صلی اللہ علیہ وسلم قبرستان مین تشریف لیگئے آپ نے دیکھا کہ ایک قبر مین اوپر مردہ کے
عذاب ہو رہا ہی اور وہ رو رہا ہی اور کہتا ہی کہ یا رسول اللہ مجھکو آگ دوزخ کی
جلا رہی ہی اور کفن میرا آگ کا ہوگیا ہی فرمایا حضرت نے اوس اہل قبر کو کہ اگر ایک روزہ
بھی رجب کے مہینہ مین تو رکھتا تو یہ عذاب قبر کا تجھکو نہوتا پھر پڑھی حضرت نے سورۂ
اخلاص سو بار اور بخشی اوس مردہ کو پس معاف کیا اللہ نے عذاب قبر کا اوس سے اور
بخشدیا اللہ نے اوسکو اور سلمان فارسی سے روایت ہی کہ فرمایا رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ بیچ مہینے رجب کے ایک روز ہی اور ایک رات ہی جو کوئی روزہ
رکھے اوس روز اور عبادت کرے اوس رات کو پس ہووے واسطے اوسکے ثواب
مانند اوسکے کہ روزے رکھے اوسنے سو برس کے اور عبادت کی اوسنے
سو برس تک پس وہ رات ستائیسوین اور دن ستائیسوان ہی عبادات اور
صیام ماہ رجب کے بیشمار ہین اگر تمام فضائل اس مہینے مبارک کے لکھون تو ایک
دفتر طویل ہوجاوے اسواسطے مختصر کیا گیا ذکر فضائل ماہ رجب مبارک کا اب ہم فضائل
ماہ شعبان کا بیان کرتے ہین فصل آٹھوین فضیلت مین مہینے شعبان کے

عَنْ اَبِیْ بَکْرِنِ الصِّدِّیْقِ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ
صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قُوْمُوْا لَیْلَۃَ النِّصْفِ مِنْ شَعْبَانَ فَاِنَّہَا
لَیْلَۃٌ مُّبَارَکَۃٌ فَاِنَّ اللّٰہَ تَعَالٰی یَقُوْلُ فِیْہَا ھَلْ مِنْ مُّسْتَغْفِرٍ فَاَغْفِرَ لَہٗ

یعنے روایت ہی حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالے عنہ سے کہ فرمایا
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ اوٹھو ای لوگو شب نصف ماہ شعبان کو یعنے
پندرھوین رات شعبان کو تحقیق وہ رات مبارک ہی کہ حقتعالے فرماتا ہی

اوس رات مین کہ ای بندو ہی تم مین سے کوئی شخص کہ بخشش چاہے مجھسے تو بخشون مین اوسکو پس پندرھوین شب شعبان کی نہایت بزرگ ہی اور جو عبادت اوس شب مین کرے ثواب اوسکا بہت پاوے چنانچہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ بزرگ جانو تم شب برات کو کہ وہ پندرھوین شب شعبان کی ہی کہ اوترتے ہین اوسمین فرشتے رحمت کے اور نازل ہوتی ہی رحمت الہی اوپر اونکے کہ جو کوئی اوس رات مین عبادت کرے پس وہ ایک رات ہی کہ بزرگ کیا ہی اوسکو خدا تعالی نے جو کہ عبادت کرے اوس شب مین اللہ تعالی کی بخشتا ہی اللہ تعالی اوسکے تمام گناہ صغیرہ اور کبیرہ مینے پاک ہوتا ہی وہ تمام گناہون سے اپنے اور فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو چاہے آگ دوزخ سے بچاؤ تو پندرھوین شب شعبان عبادت کرے حرام کریگا اللہ تعالے اوسپر آگ دوزخ کی اور فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو زندہ رکھے پندرھوین رات شعبان کو زندہ رکھتا ہی اللہ تعالی اوسکو قیامت تک یعنے بعد موت کے بھی اوسکو ثواب عبادت کا کہ ہر روز کرتا ہی نامہ اعمال اوسکے مین لکھا جاتا ہی اور فرمایا رسول خدا صلعم نے کہ وصیت کی مجھکو جبرئیل نے کہ امت اپنی کو کہدے ای رسول اللہ کہ شب برات کو زندہ رکھین جو کہ زندہ رکھیگا اوسکو تو گویا زندہ کیا وسنے شب قدر کو اور فرمایا رسول اللہ صلعم نے کہ خدا تعالی پندرھوین شب شعبان کو تمام عابدون کو اور صالحون کو اور صدیقون کو اور نیکون کو اور بدون کو بخشتا ہی مگر جادوگرون کو اور منجم کو اور بخیل کو اور مان باپ کے تکلیف دینے والون کو اور شراب خوار کو اور فاعل و مفعول کو اور جو کھانیوالے نشے کی چیزون کے ہین نہین بخشتا ہی اللہ اونکو مگر جو کہ توبہ کرکے مرگئے ہون اور وارد ہے کہ خدا تعالے پندرھوین شب شعبان مین بندہ مومن کو کہتا ہی کہ ہی کوئی جو بخشش چاہے

مجھسے کہ بخشون مین اوسکو اور فرماتا ہی اللہ تعالے کہ جو کوئی عافیت مانگے مجھسے تو صحت مین رکہون اوسکو اور اگر ہی فقیر تو مجھسے غنا چاہے غنی کرون مین اوسکو حضرت عائشہ صدیقہ رضی فرماتی ہین کہ گئی مین رات کو پاس رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پس اوٹھ کھڑے ہوے آنحضرت صلعم اور گئے مصلے اپنے پر پھر غیرت آئی مجھکو پس جب دیکھا مین نے حضرت کو کہ سجدے مین روتے ہین اور مغفرت امت کی چاہتے ہین پھر کہا حضرت عائشہ نے کہ قربان ہون باپ میرے فدا ہوون تجھپر یا رسول اللہ تم سجدے مین روتے ہو اور مین نے غیرت کے کھڑی ہوئی پس آپ سر اوٹھائیے پس جب حضرت نے سر اوٹھایا تو کہا اے حمیرا کچھ جانتا تو نے کہ یہ شب کونسی ہی حضرت ام المومنین فرماتی ہین کہ کہا مین نے اللہ اور رسول اوسکا خوب جانتا ہی پھر فرمایا حضرت نے کہ یہ رات پندرھوین شعبان کی ہی اے عائشہ یہ وہ رات ہی کہ جو زندہ رکھے اس رات کو اور پھر دعا مانگے اپنے رب سے جو دعا مانگیگا قبول ہوگی دعا اوسکی اگرچہ ہو دعا اوسکی مانند پہاڑون دنیا کے اور بخشتا ہی اللہ تعالی اپنے بندون کو اس رات مین اور آزاد کرتا ہی اللہ تعالی لوگون کو اس رات مین دوزخ سے ساتھ شمار بنی کلاب کی بکریون کے بالون کے اور نہین بخشتا ہی اللہ تعالی تین گروہ کو یعنے مشرک اور بخیل و شارب خمر کو اور فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے إِنَّ اللّٰهَ يَرْحَمُ عُصَاةَ أُمَّتِي فِي لَيْلَةِ النِّصْفِ مِنْ شَعْبَانَ بِعَدَدِ شُعُورِ أَغْنَامِ بَنِي كِلَابٍ وَرَبِيعٍ وَمُضَرَ یعنے تحقیق اللہ تعالی رحم کرتا ہی میری امت کے گنہگارون پر شعبان کی پندرھوین رات مین بشمار بالون گوسفندان بنی کلاب اور ربیع اور مضر کے یہ عرب مین تین قبیلے تھے کہ بکریان انکے یہان بہت تھین کہتے ہین کہ ایک قبیلے کی بیس ہزار سے کم بکریان نہ تھین اسواسطے حضرت نے اونکی طرف اشارہ کر کے فرمایا اور یہ ارشاد حضرت صلعم ہی

کہ جبرئیل پاس میرے آئے اور کہا کہ اوٹھو یا رسول اللہ اور نماز پڑھو اور دعا مانگو کہ شب
پندرھوین شعبان کی ہی کہ بیچ اس شب کے حق تعالی تین سو دروازے رحمت کے اوپر
بندون اپنے کے کھولتا ہی یا رسول اللہ بخشش مانگو اس رات کو واسطے اپنی امت کے
مگر مشرک اور جادوگر اور منجم اور بخیل اور شارب الخمر اور رباخوار اور زانی کی بخشش ہرگز
نہ مانگو کسو واسطے کہ اللہ عذاب کریگا الٰہی اوپر اونکے اور فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم نے طُوبیٰ لِمَنْ یَّعْمَلُ فِی لَیْلَۃِ النِّصْفِ مِنْ شَعْبَانَ خَیْرًا یعنے خوشی ہو
واسطے اوس آدمی کے کہ عمل کرے نیک پندرھوین شب شعبان میں اور پندرھوین رات
شعبان کو چاہیے کہ غسل کرے بعد شام کے اور یہ مستحب ہی فرمایا رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم نے کہ جو پندرھوین شعبان کو غسل کرے ساتھ نیت عبادت کے بدلے مین
ہر قطرے پانی غسل اوسکے کے لکھا جاوے ثواب واسطے اوسکے سات سو رکعت نماز نفل
کا پھر بعد غسل کے دو رکعت نماز تحیۃ الوضو پڑھے اور ہر رکعت مین بعد الحمد کے آیۃ الکرسی
ایک بار اور سورہ قل ہو اللہ تین بار پڑھے پھر بعد فراغت تحیۃ الوضو کے آٹھ رکعت نماز
نفل اوراسکے بیچ ہر رکعت کے بعد الحمد کے سورہ انا انزلناہ ایک بار اور سورہ اخلاص
پچیس بار پڑھے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہین کہ جو یہ نماز شب شعبان کو
یعنے پندرھوین رات کو ادا کرے تمام گناہ اوسکے بخشے گئے اور پاک ہوا وہ گناہون سے
جیسے کہ آج پیدا ہوا ہی مان اپنی سے اور فرمایا حضرتؐ نے کہ جو پڑھے پندرھوین
شب شعبان چار رکعت نماز نفل ہر رکعت مین بعد الحمد کے سورہ اخلاص پچاس
بار پڑھے اور پندرھوین روز روزہ رکھے معاف کریگا اللہ تعالے گناہ اوسکے
پچاس برس کے اور ایک روایت مین یون بھی آیا ہی کہ جو سو رکعت نماز نفل

پندرھوین شب کو ادا کرے اور پڑھے ہر رکعت مین بعد الحمد کے سورۂ اخلاص تین تین بار
تمام گناہون سے پاک ہو اور سو حاجت اوسکی ادا کریگا اللہ تعالے اور حلال کریگا اللہ
اوپر اوسکے جنت اور حرام کریگا اوسپر دوزخ کو اور فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
کہ جو کوئی پندرھوین رات شعبان کو چودہ رکعت نماز نفل پڑھے اور جو کچھ کہ چاہے بعد
الحمد کے پڑھے یا سورۂ اخلاص اور قل یا ایہا الکافرون اور معوذتین ہر رکعت مین یہ
چارون سورتین پڑھے پھر آیۃ الکرسی ایک بار اور لقد جاءکم رسول آخر تک ایک بار
پڑھے پھر بعد سلام کے دعا مانگے ضرور قبول ہوگی دعا اوسکی اور فرمایا آنحضرت
صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو کوئی روزہ رکھے پندرھوین دن کو پس نجات پاوی
اوسنے آگ جہنم سے جیسا کہ حدیث مین آیا ہی مَنْ صَامَ یَوْمَ الْخَامِسِ عَشَرَ مِنْ
شَعْبَانَ لَمْ تَمَسَّهُ النَّارُ اَبَدًا اور حدیث مین آیا ہی کہ پندرھوین شب
شعبان کو اوترتے ہین فرشتے آسمان سے شمار کر کے وہ دیکھتے ہین اوس
رات کے عبادت کرنے والون کو اور لکھتے ہین اونکے واسطے حسنات قیامت تک
یہانتک کہ پورے نہین ہوتے وہ حسنات دن قیامت کے فرماویگا اونسے
اللہ تعالے کہ چھوڑ دو تم ای فرشتو لکھنا حسنات کا اور ہمارے بندون کو
بیحساب جنت مین داخل کرو اگر تمام حسنات ہمارے بندون کے
لکھوگے بلکہ اگر تمام ملائک زمین اور آسمان کے حسنات اونکے لکھین تو بھی تو پورے
نہونگے اور ایک کتاب مین یون بھی آیا ہی کہ جو شخص اوس رات کو عبادت کرے [illegible]
سال تمام تک وہ شخص اللہ کے نزدیک عابدون مین لکھا جاتا ہی [illegible]
حدیث شریف مین آیا ہی کہ فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم [illegible]

کہ جو کوئی پڑھے جمعہ کی رات کو شعبان کے مہینے مین چار رکعت نماز نفل ہر رکعت
مین بعد الحمد کے تیس بار سورہ اخلاص پڑھے پس پاویگا اوسنے ثواب حج اور
عمرہ کا اور فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ جو شخص سو بار اوس
رات کو اور سو بار اوس دن کو اوپر میرے درود بھیجے حرام کریگا اللہ تعالے
اوپر اوسکے آگ جہنم کی اور داخل کریگا اوسکو خدا تعالی جنت مین اور فرمایا رسول اللہ
صلعم نے کہ جو شخص رات اور دن شعبان کے مہینے مین اوپر میرے درود بھیجے تین سو بار
حق تعالی بچاویگا اوسکو آگ جہنم سے اور شافع ہونگا مین اوسکا سب سے پہلا دن قیامت
کے اور فرمایا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو شخص شعبان کے مہینے مین
اوپر میرے تین ہزار بار درود بھیجے پس واجب ہوئی مجھپر شفاعت کرنی
واسطے اوسکے دن قیامت کے اور حضرت شیخ ابو القاسم صغار رحمۃ اللہ علیہ سے
منقول ہی کہ دیکھا مین نے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کو خواب مین کہا مین نے ای
خاتون کس چیز کو دوست رکھتی ہی تو زیادہ تر کہ اوپر روح تیری ہی کے
بخشون مین فرمایا فاطمہ رضی اللہ عنہا نے کہ دوست رکھتی ہون مین
شعبان کے مہینے مین آٹھ رکعت نماز بیک سلام ساتھ چار قعدہ کے اور
پڑھ تو ای ابو القاسم رح بیچ ہر رکعت کے بعد الحمد کے سورہ اخلاص گیارہ بار جو کہ
یہ نماز شعبان کے مہینے مین پڑھے اور بخشے مجھکو ثواب اوسکا ای ابو القاسم رح
مین ہرگز قدم نرکھونگی جنت مین جب تک کہ اوسکی شفاعت کرون مین یہ
نماز کسی ہی شب مین اس مہینے مبارک کے ادا کرے اگر اول ہی رات کو
پڑھے تو بہت ہی خوب اور بہتر ہی یا اوسکو اختیار ہی جب چاہے پڑھے

اب مختصر کیا چاہیے اس ذکر کو اور پورا ذکر نہیں سکے یا اللہ یا کریم سب مسلمانوں کو توفیق عمل عنایت فرما آمین

فصل نوین بیچ فضیلت مہینے رمضان

المبارک کے جاننا چاہیے کہ مہینا رمضان المبارک کا فرض کیا اللہ تعالی نے اوپر امت محمد رسول اللہ صلعم کے جو کوئی اس فرض کا منکر ہو کافر ہو چنانچہ اللہ تعالی فرماتا ہے یَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ اے ایمان والو لکھا گیا یعنے فرض کیے گئے ہیں اوپر تمہارے روزے رمضان کے جیسا کہ لکھے گئے ہیں یعنے فرض کیے گئے اوپر ان کے جو پہلے تم سے تھے شاید کہ تم ڈرو وانو عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَامَ رَمَضَانَ مِنْ أَوَّلِهِ إِلَى آخِرِهِ خَرَجَ مِنْ ذُنُوبِهِ كَيَوْمَ وَلَدَتْهُ أُمُّهُ روایت ہے عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو کوئی روزے رکھے رمضان مبارک میں اول سے آخر تک باہر آیا اپنے گناہوں سے گویا کہ ابھی پیدا ہوا اپنی ماں سے بھائیو مہینا رمضان کا بڑا بزرگ اور معظم ہے حضرت موسی علیہ السلام نے مناجات کی کہ الہی امت محمد کو کونسا مہینا عطا ہوگا حکم ہوا کہ اے موسے عطا کیا ہے انکو مہینا رمضان المبارک کا عرض کی حضرت موسی نے کہ الہی کیا فضیلت ہے اس مہینے کی حکم ہوا کہ اے موسی فضیلت مہینے رمضان کی اوپر تمام مہینوں کے ایسی ہے جیسا کہ فضیلت میری اوپر تمام بندوں کے ہے اور جو کوئی روزہ رکھے اس مہینے مبارک میں عبادت

تمام آدمیون کی اور تمام پریون کی اور تمام مخلوق کی بیچ نامہ اعمال اوسکے لکھے جاتے ہین
حضرت موسی علیہ السلام نے عرض کیا کہ الٰہی مجھکو بھی اُمت محمدؐ مین کر کہ مین بھی اوس
ثواب سے محروم نہ رہون اور لکھا ہی کہ جو روزہ رکھے رمضان المبارک مین تو تمام
فرشتے اور پرندگان اور وحوش اور طیور اور جو اوپر زمین کے ہین بخشش مانگتے ہین واسطے
اوس روزہ دار کے یہانتک کہ درخت اور سنگ اور کلوخ اور گھانس وغیرہ واسطے
اوسکے بخشش مانگتے ہین اور فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو روزہ
رکھے مہینے مین رمضان المبارک کے عطا کریگا اللہ تعالے اوسکو دن قیامت کے
ایک مکان زمرد کا کہ ہونگے اوس مکان کے دروازے ہزار اور آگے ہر ایک دروازے کے
ایک درخت ہوگا اگر سو برس تک سوار ہوکر اوس درخت کے سایہ مین پھرے تب بھی
اوسکے سایہ سے باہر نہ آویگا روایت کیا اوسکو احمد بن حمام نے اپنی مسند مین اور
فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو صدقہ دیوے مہینے رمضان مین بہتر ہوویگا
صدقہ اوسکا زیادہ ہزار درم سے کہ اور مہینون مین دیا ہو اوسنے اور فرمایا آنحضرت
صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو رمضان کے جمعہ کے روز عبادت کرے یا قرآن شریف
پڑھے پس ثواب ملا اوسکو ہزار سال کی عبادت سے زیادہ اور فرمایا حضرت نبی کریمؐ نے
کہ جو روزے رکھے مہینے رمضان مین اور ساتھ اپنے عیال و اطفال کے افطار کرے اون
روزے کو پس عطا کریگا اوسکو اللہ تعالی اتنا ثواب کہ گویا اوسنے بیچ مکہ اور مدینہ اور
بیت المقدس کے روزے رکھے ہین اور جو کہ بیچ مکہ معظمہ کے روزے رکھتا ہی تو ثواب
ستر ہزار حج اور ستر ہزار عمرہ اور ستر ہزار مہینے رمضان المبارک کا پاتا ہی اور
جو کوئی مدینہ منورہ مین روزے رکھے عطا کریگا اوسکو اللہ تعالی ثواب ہر ایک آدمی کے

شمار کیے ہوئے ہین کہ جو ایماندار ہین اور دور کرے اوس سے اوتنی بدی اور بلند کرے
اللہ تعالے اوتنے درجے اوسکے جیتنے ہین اور جو کوئی بیت المقدس مین روزہ رکھے
تو ساتون آسمان کے فرشتے اور زمین کے فرشتے واسطے اوسکے بخشش چاہتے
ہین اور فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو روزے رکھے امت میری مہینے
رمضان مین خاص اللہ ہی کے واسطے پس گویا کہ آزاد کیے اوسنے چھ سو ہزار بردہ اور
قربانی کی اوسنے چھ سو ہزار اونٹون کی اور عبادت کی اوسنے اللہ کی چھ سو ہزار سال تک
اور یہہ بھی جاننا چاہیے کہ روزے چند وجہ پر ہین نزدیک حضرت خواجہ مظفر کرمانی
رحمۃ اللہ علیہ کے اول روزہ روح کا اور دل کا ہے یعنے ان دونوکو طرف یاد الہی کے
مشغول رکھے دوسرا روزہ عقل کا ہی کہ خلاف عقل الہی کے کوئی کام نکرے اور
تیسرا روزہ نفس امارہ کا ہے یعنے کشتہ کرے اوس نفس کو ساتھ امساک کھانے
اور پینے کے اور شہوتون کی چیزون سے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہین
اَلصَّوْمُ نِصْفُ الصَّبْرِ وَالصَّبْرُ نِصْفُ الْاِیْمَانِ یعنے روزہ آدھا صبر ہی
اور صبر آدھا ایمان ہی اور حضرت شیخ جنید رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہین کہ اَلصَّوْمُ
نِصْفُ الطَّرِیْقَةِ یعنے روزہ بھی آدھا طریقت ہی اور امام محمد صاحب فرماتے ہین
کہ روزہ آنکھ کا یہ ہی کہ اوسنے بری چیزین نہ دیکھے یعنے رجوع کرے اپنی آنکھونکو
طرف نیکیون کے اور دیکھے اوسنے قرآن شریف اور احادیث یعنے دیکھکر پڑھے
اور دیکھے اوسنے شکل اچھے لوگون کی اور نظر بند کرے اون آنکھون سے اور فرمایا کہ
کانون کا روزہ یہ ہی کہ نہ سنے اوسنے کوئی کلام فحش اور بدی کا اور سنے کلام اون
کانون سے اللہ اور رسول کا اور زبان کا روزہ یہ ہی کہ جاری رکھے اوس زبان کو خدا کے نام سے

اور نہ بکے اوس سے کوئی بات بیہودہ اور لکھا ہی کہ بہت کم بولنا بھی روزہ زبان کا ہی
جو زیادہ بولتا ہی بڑی خرابی مین پڑتا ہی چنانچہ امام محمد غزالی رحمۃ اللہ علیہ اپنی تصنیفات
مین فرماتے ہین کہ ہر کہ سخن بسیار گوید در غیبت افتد اور ہاتھون کا روزہ یہ ہی کہ اونسے
کام خلاف شرع نکرے اور نہ کوئی کام گناہ کا کرے بلکہ اونسے کام وہ کرے کہ جس سے عاقبت
بخیر ہووے اور پاؤن کا روزہ یہ ہی کہ رجوع کرے اپنے پاؤن کو طرف عبادت کے یعنے واسطے نماز کے
اور واسطے جماعت کے جاوے یا واسطے وعظ اور نصیحت سننے کے جاوے اور تمام وجود کا روزہ
یہ ہی کہ اپنے تمام وجود کو اللہ ہی کے رستے مین فنا کردے یا اللہ ہم سبکو عمل نیک کی توفیق
دے آمین اب ہم آگے پھر فضیلت ماہ رمضان کی بیان کرتے ہین اور شاہ احمد کاشانی رحمۃ اللہ
علیہ لکھتے ہین کہ آدمیون کو چاہیے کہ اپنے ہاتھ اور پاؤن کو اور زبان کو اور آنکھ اور دل
وغیرہ کو حرام اور مکروہ بات چیزون سے بچاوے ورنہ اونکے سبب سے جہنم مین جانا ہوگا
اور یہ بھی شرط ہی روزے مین کہ افطار کرے روزے اپنے کو وجہ حلال سے اور وقت افطار کے وجہ حلال سے
بہت بھی نہ کھاوے اور جو شخص کہ ہر روز ایک وقت کھاتا ہی اوسیقدر کھاوے اور دل
اپنے کو درمیان خوف و رجا کے متعلق رکھے اور حضرت عمر رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہین
کہ پوچھا مین نے رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم سے کہ کیا ہی فضیلت مہینے رمضان کی یا رسول اللہ
آپنے فرمایا کہ اے عمر رمضان مبارک کو توریت مین حط کہتے ہین اور انجیل مین طاب اور
زبور مین قربت اور قرآن مجید مین رمضان المبارک اور معنے حط کے یہ ہین کہ گناہون کو حط کرتا ہی
یعنے کھوتا ہی اور اوسکو طاب اسواسطے کہتے ہین کہ پاک ہوتا ہی اوس مہینے مین کھانے والا روزے کا اور
قربت اسواسطے کہتے ہین کہ نہایت قرب حاصل ہوتا ہی بندون کو اللہ تعالی کا اس مہینے مبارک مین
اور رمضان ماخوذ لفظ رمض سے ہی اور وہ باران ہی کہ پہلے خریف سے برسے اہل عرب اوسکو

رمض کہتے ہین پس یہ مہینا رمضان ہی کہ رحمت نازل ہوتی ہی اوسمین اور مناقب محمدی مین
لکھا ہی کہ مہینے رمضان مین پندرہ رحمتین نازل ہوتی ہین اول تو رزق فراخ ہوتا ہی دوسرے عمر
زر و مال زیادہ ہوتا ہی اور تیسرے جو کچھ کہ اوس مہینے مین کھاتا ہی وہ کھانا اوسکا عبادت
مین لکھا جاتا ہی اور چوتھے گناہ کا رسے شفاعت ہوتا ہی پانچوین تمام فرشتے زمین و آسمان کے
اوسکے واسطے بخشش چاہتے ہین چھٹے شیاطین کو بند کرتے ہین ساتوین جو واسطے رحمت کے کشادہ
ہوتے ہین آٹھوین واسطے اوسکے دروازے جنت مین کھولے جاتے ہین اور دروازے دوزخ کے بند کیے
جاتے ہین اور نوین ہر رات کو رمضان مین سات سو ہزار گنہگار جہنم سے آزاد کیے جاتے ہین اور دسوین
ہر شب جمعہ رمضان کو اسقدر آزاد ہوتے ہین کہ جتنے سات روز مین آزاد ہوتے ہین گیارھوین آخر
رمضان کے تمام گناہ لوگون کے بخشے جاتے ہین اور بارھوین ہر روز بہشت آراستہ کیا جاتا ہی
واسطے ہر مومن کے جو روزہ دار ہین اور تیرھوین دعا اونکی مستجاب ہوتی ہی اور چودھوین پاک ہوجاتے
تمام ہین اونکے گناہ ہوتے پندرھوین خوشنودی اوسکو خداتعالی کی حاصل ہوتی ہی اب تھوڑا
تھوڑا سا بیان سحری کا بھی لکھتے ہین اوسکو بھی سننا چاہیے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
کہ ای لوگو روزے دارو سحری کھاؤ تم واسطے مخالفت یہودیون کے اسواسطے کہ یہودی سحری نہین
کھاتے ہین اور جو کوئی سحری کھاوے ساتھ شمار ریزون کے ثواب آزادی بندگان کا نامۂ اعمال
اوسکے مین لکھا جاتا ہی اور فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ لوگو روزہ دار سحری کھاؤ تم
جو نعمت کہ کھاوے گے دن قیامت کے اوسکا حساب نہوگا اور یہ بھی لکھا ہی کہ جب وقت سحری کے اٹھے
تو یہ دعا بہت پڑھے یَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَۃِ پس گناہ معاف کیے جاوینگے اور لکھا ہی کہ جو شخص سحری
کھاتا ہی ساتھ نیت روزے کے لکھتا ہی خداتعالی خاص واسطے اوسکے ہر لقمہ پر ثواب ایک سال کی عبادت کا
اور فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو سحری کو عمدًا ترک کرے اوسمین تشبیہ یہود کی پائی جاویگی اور گنہگار

کہ جو کوئی ایک لقمہ سحری کا وقت سحر کے کھاوے نامۂ اعمال اوسکے میں ثواب بہت سا لکھا جاتا ہے
اور جان تو اوپر تم کہ نماز تراویح سنت ہے اور پڑھنا قرآن کا بیچ اوسکے سنت ہے اور پڑھا
اوسکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اور حکم کیا حضرت نے اصحابوں کو واسطے پڑھنے اوسکے یہانتک
کہ بھر گئے مسجد کے اندر لوگ بہت پھر چھوڑ دیا حضرت نے نماز تراویح کو چند بار اور فرمایا کہ اگر ہمیشہ
پڑھوں میں اسکو تو ڈرتا ہوں میں کہ فرض ہو جاوے یہ نماز اوپر تمہارے اور ہمیشہ پڑھتے رہینگے
یہ نماز بیچ زمانہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے اور فرمایا کرتے تھے حضرت عمر کہ جو ترک کرے اس
سنت رسول اللہ کو جلاوے اللہ تعالیٰ کی دو نگاہیں اوسکو اور روایت ہے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے
کہ نہیں جاری کیا ہے اس سنت رسول اللہ کو سواے حضرت عمر کے کہ بیچ آگے تھے مسجد میں
اندر لوگ بیچ زمانہ حضرت عمر کے اور روایت ہے حضرت ابو بکر صدیق سے کہ سنا میں نے
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے تحقیق گرد عرش کے ایک جگہ ہے کہ نام اوسکا حظیرۃ القدس ہے
اور وہ جگہ نور کی ہے بخشتا ہے اللہ تعالیٰ اوس جگہ سے بندوں اپنے کو کہ جو تراویح پڑھتے ہیں اور
روایت ہے ابو اسحاق ہمدانی سے کہ تحقیق حضرت علی باہر آئے اول رات کو بیچ رمضان میں پس سنا
قرآن پڑھنا بیچ مسجدوں کے بیچ تراویح کے پھر فرمایا حضرت علی نے نَوَّرَ اللّٰهُ قَبْرَ عُمَرَ كَمَا نَوَّرَ
مَسَاجِدَ اللّٰهِ بِالْقُرْآنِ روشن کرے اللہ تعالیٰ قبر حضرت عمر کی جیسا کہ روشن کیں مسجدیں اللہ کی عمر نے
ساتھ قرآن شریف کے اور ایسا ہی روایت ہے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے کہ تحقیق حضرت علی گذرے
بیچ مسجدوں کے بیچ رمضان کے فِيهَا الْقَنَادِيلُ وَالنَّاسُ يُصَلُّونَ التَّرَاوِيحَ فَقَالَ عَلِيٌّ نَوَّرَ اللّٰهُ
عَلَى عُمَرَ قَبْرَهُ كَمَا نَوَّرَ مَسَاجِدَ اللّٰهِ یعنی وہ مسجدیں روشن تھیں ساتھ قندیلوں کے
اور ساتھ آدمیوں کے کہ وہ پڑھتے تھے نماز تراویح کو پس کہا حضرت علی نے کہ روشن کرے
اللہ قبر عمر کی جیسا کہ روشن کیا اونھوں نے اللہ کی مسجدوں کو ساتھ قرآن کے اور یہ بھی

جاننا چاہیے کہ نماز تراویح بیس رکعت ہیں اور یہ بھی سنت مؤکدہ ہے اور روشن کیا اس سنت کو
حضرت عمرؓ نے جو اس سے منکر ہووے یا اہانت کرے وہ بڑا گمراہ ہے اور منکر ہے حدیث آنحضرت کے
کا اصحابی کالنجوم بایہم اقتدیتم اہتدیتم اور روایت ہے ابن مسعودؓ سے کہ فرمایا رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو لٹکاوے مسجدوں میں قندیل واسطے روشنی کے بیچ رمضان میں
ہمیشہ فرشتے واسطے اوسکے بخشش چاہتے ہیں اور رحمت بھیجتے ہیں اوپر اوسکے اور وہ فرشتے
مستغفر ہیں یعنی وہ فرشتے مغفرت چاہتے ہیں اوسکی یہاں تک کہ رہتی ہیں جب تک وہ قندیل
مسجد میں پس روزے رمضان کے فرض ہیں اور قیام کرنا شب کو سنت ہے اور قیام شب یہ ہے
پڑھنا نماز تراویح کا کہ بیس رکعت ہیں چنانچہ کتاب غنیۃ الطالبین میں حضرت شیخ
محی الدین شاہ عبد القادر جیلانی قدس اللہ سرہ نے بھی فرمایا ہے کہ وہی عشرون رکعۃ یعنی وہ نماز
تراویح بیس ۲۰ رکعت ہیں اور بہت سی فقہ کی کتابوں میں وارد ہو چکا ہے چنانچہ درالمختار میں اور فتاوی
قنیہ میں اور فتاوی ظہیری وغیرہ میں اور بہت سی کتابوں سے ہویدا ہے کہ تراویح بیس رکعت ہیں اور
مستحب ہے یہ کہ پڑھے تراویح جماعت کے ساتھ آواز بلند کے یعنی بلند قراءت سے اور اگر قرآن حفظ
یاد نہ ہووے تو الم ترکیف سے سورۂ والناس تک دو بار پڑھے اور اگر یہ بھی یاد نہ ہووے تو فقط سورۂ
قل ہو اللہ ہی کفایت ہے اور ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
کہ جو نماز تراویح بعد نماز عشا یعنی بعد فرض اور سنت عشا کے پہلے وتروں کے پڑھے بخشے گئے گناہ اوسکے
اور نیت کرے دو دو رکعت کی یا چار چار کی مگر دو دو افضل ہیں اور پڑھے اوس میں قرآن شریف ساتھ ادا کے
حرفوں کے اور ساتھ ترتیل کے اور جلدی نہ کرے پڑھنے میں کہ مکروہ ہے تمام رمضان میں ایک قرآن شریف
پڑھنا سنت ہے اور پھر مستحب ہے زیادہ کرنا ایک قرآن سے بہ شرطیکہ دشوار نہ ہووے اوپر مقتدیوں کے کہ تنگ
ہوویں اور لاحق ہووے اونکو ملال اور مکروہ ہے نفل پڑھنی درمیان دو تراویح کے اور یہ بھی مکروہ ہے

کہ پڑھے تراویح کو دو مسجدوں میں اور فرمایا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فَمَنْ فَطَّرَ فِيهِ صَائِمًا كَانَ
مَغْفِرَةً لِذُنُوبِهِ وَعِتْقَ رَقَبَتِهِ مِنَ النَّارِ پس جو شخص کہ افطار کراوے مہینے رمضان میں کسی
شخص کے روزے کو پس ہووے مغفرت واسطے گناہوں اوسکے کے اور ہووے آزاد کرنا گردن اوسکی آگ دوزخ سے
اور فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مَنْ فَطَّرَ صَائِمًا عَلَى تَمْرَةٍ أَوْ شَرْبَةِ مَاءٍ أَوْ مَذْقَةِ
لَبَنٍ وَهُوَ شَهْرٌ أَوَّلُهُ رَحْمَةٌ وَأَوْسَطُهُ مَغْفِرَةٌ وَآخِرُهُ عِتْقٌ مِنَ النَّارِ یعنے جو کوئی افطار
کراوے روزہ کسی روزہ دار کا اوپر ایک چھوہارے کے یا ایک جرعہ پانی سے یا ایک گھونٹ
دودھ سے اور وہ ایک مہینا مبارک ہے کہ اول اوسکے بیچ رحمت ہے اور درمیان اوسکے مغفرت ہے
اور آخر اوسکے آزادی ہے جہنم سے اور روایت ہے کلبی سے اور روایت کیا ہے ابن ابی شیبہ نے
اور روایت کیا ہے ابن سعید خدری سے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ اِنَّ
أَبْوَابَ الْجَنَّةِ وَأَبْوَابَ السَّمَاءِ تُفْتَحُ لِأَوَّلِ لَيْلَةٍ مِنْ شَهْرِ رَمَضَانَ وَلَا تُغْلَقُ إِلَى آخِرِ
لَيْلَةٍ مِنْهُ إِلَى آخِرِ الْحَدِيثِ یعنے تحقیق دروازے جنت کے اور دروازے آسمان کے ہر آئینہ
کھولے جاتے ہیں بیچ رات اول مہینے رمضان مبارک کے اور نہیں بند کیے جاتے آخر رات تک رمضان کی
اور نہیں کوئی بندہ مومن اور مومنہ سے کہ نماز پڑھے اون راتوں میں مگر یہ کہ لکھتا ہے خدا تعالےٰ
خاص واسطے اوسکے مقابلہ ہر سجدے کے ایک ہزار اور سات سو نیکی اور بنائے جاتے ہیں واسطے اوسکے
گھر جنت میں یاقوت سرخ سے اور ہونگے اوسکے دروازے ستر ہزار اور فرمایا آنحضرت صلعم نے
کہ جو کوئی روزہ رکھے اول روز مہینے رمضان میں بخشتا ہے اللہ تعالیٰ اوسکے تمام گناہوں کو
آخر رمضان تک اور روایت ہے ابی ہریرہؓ سے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لَإِذَا كَانَ
مِنْ أَوَّلِ لَيْلَةٍ مِنْ شَهْرِ رَمَضَانَ نَظَرَ اللّٰهُ إِلَى خَلْقِهِ وَإِذَا نَظَرَ إِلَى عَبْدٍ
لَمْ يُعَذِّبْهُ أَبَدًا إِلَى آخِرِ الْحَدِيثِ یعنے جب ہووے شب اول مہینے رمضان کی نظر کرتا ہے اللہ تعالیٰ

طرف مخلوق اپنی کے اور جسوقت دیکھتا ہی طرف اپنے بندون کے ہرگز عذاب نہین کرتا اوسکو
ہمیشہ اور آزاد کرتا ہی اللہ تعالی بیچ ہر روز رمضان کے ہزار ہزار آدمی دوزخ سے وعن
اَبِی ھُرَیْرَۃَ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللہِ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِذَا جَاءَ رَمَضَانُ
فُتِحَتْ اَبْوَابُ الْجَنَّۃِ وَغُلِقَتْ اَبْوَابُ النَّارِ وَصُفِدَتِ الشَّیَاطِیْنُ یعنے جسوقت کہ آتا ہی
مہینا رمضان کا کھولے جاتے ہین دروازے جنت کے اور بند کیے جاتے ہین دروازے دوزخ کے
اور قید کیے جاتے ہین شیاطین اور فرمایا حضرت نے کہ جو روزے رکھے رمضان مین نکاح کرتا ہی
اللہ تعالی اوسکا ہر روز ایک حور سے جنت مین اور روایت ہی ابن عباسؓ سے کہ فرمایا رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ البتہ بہشت پاک کیا جاتا ہی اور آراستہ کیا جاتا ہی ایک سال سے
دوسرے سال تک جبکہ قریب آتا ہی مہینا رمضان کا پس جسوقت کہ ہوئی اول رات مہینے
رمضان کی تو چلتی ہی ہوا نیچے عرش کے کہتے ہین اوسکو مثیرہ کہلاتی ہی وہ جنت کے درختونکے پتون کو
پس جب ہلتے ہین وہ پتے اوس ہوا مثیرہ سے تو خوش لگتی ہی آواز اونکی کہ نہ سنا ہوگا کسی کان نے
کبھی بہتر اوس سے پھر آراستہ کیجاتی ہین اوسمین حورین جنت کی یہانتک کہ کھڑی ہوتی
ہین وی اوپر بلندی جنت کے پھر آواز کرتی ہین وہ بطور مناجات کے کہ ای رب ہمارے
پورا کر وعدہ ہمارا پھر کہتی ہین حورین کہ ای رضوان کونسی رات ہی یہ پس جب جواب دیتا ہی
رضوان حورون کو ساتھ لبیک کے کہ ای حورو یہ رات ہی ماہ رمضان المبارک کی کھولے
گئے ہین اس رات مین دروازے جنت کے واسطے روزہ دارون کے امت محمدیہ مین سے پس کہتا ہی
خدا تعالی ای رضوان کھول دروازے جنت کے اور ای مالک بند کر دروازے دوزخ کے اور پھر
حکم ہوتا ہی کہ ای جبرئیل جا طرف زمین کے اور قید کر شیاطینونکو اور بند کر اونکو ساتھ زنجیرون کے
پھر باندھ دے اونکی گردنمین زنجیرون سے تاکہ فساد نکرین اوپر امت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے کہ بہت

دوست رکھتا ہون مین روزہ دارون کو امت محمدؐ مین سے اور فرماتا ہی اللہ تعالیٰ بیچ ہر رات کے
مہینے رمضان المبارک مین تین بار کہ ہی کوئی بندہ کہ سوال کرے مجھسے کسی چیز کا پس دون مین
اوسکو وہ چیز اور ہی کوئی بندہ کہ توبہ کرے گناہون اپنے سے پس قبول کرون مین توبہ اوسکی اور
بخشون مین اوسکے گناہون کو اور فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جب آتی ہی اول رات مہینے
رمضان کی ندا کرتا ہی اللہ تعالیٰ رضوان کو کہ نگہبان بہشت کا ہی کہ ای رضوان پھر کہتا ہی رضوان کہ حاضر
ہون مین ای رب لبیک بجا لایا مین فرمان تیرا پھر فرماتا ہی اللہ تعالیٰ کہ ای رضوان آراستہ کر جنت کو
واسطے میرے بندون روزہ دارون کے اور مت بند کر اوسمین سے کسی آدمی گنہکار کو یا کافر کو کہ
جبتک نہ تمام ہووے مہینا رمضان کا اور پھر حکم ہوتا ہی اللہ تعالیٰ کی طرف سے مالک جہنم کو کہ ای
مالک بند کر دروازے دوزخ کے تمام مہینے رمضان تک اور پھر حکم فرماتا ہی اللہ تعالیٰ جبرئیلؑ کو
کہ ای جبرئیلؑ بند کر سرکش شیاطینون کو امت محمدؐ صلعم سے کہ وہ فساد نکرین اوپر اونہون کے اور
ای رضوان کھول دے دروازے جنت کے واسطے اُمت محمدؐ صلعم کے اور روایت ہی عبداللہؓ
بن اوفی سے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ نَوْمُ الصَّائِمِ عِبَادَةٌ وَصَمْتُهُ تَسْبِيحٌ
وَدُعَاؤُهُ مُسْتَجَابٌ وَعَمَلُهُ مُضَاعَفٌ یعنے سونا روزہ دار کا عبادت ہی اور خاموشی
اوسکی تسبیح ہی اور دعا اوسکی مستجاب ہی اور عمل اوسکے دوچند ہین اور روایت ہی حضرت عمرؓ
بن الخطاب سے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اِذَا دَخَلَ شَهْرُ رَمَضَانَ مَرْحَباً بِشَهْرٍ
خَيْرٌ كُلُّهُ صِيَامُ نَهَارِهٖ وَقِيَامُ لَيْلِهٖ وَالنَّفَقَةُ فِيْهِ كَالنَّفَقَةِ فِي سَبِيْلِ اللّٰهِ
یعنے جب آتا ہی مہینا رمضان کا خوشی اور فراخی ہوتی ہی ساتھ اوس مہینے کے کہ نیکی ہی
تمام اوسمین یعنے روزہ ہی دن مین اور قیام ہی رات مین اور خرچ کرنا بیچ اوس مہینے کے مانند خرچ
کرنے کے ہی بیچ راہ خدا تعالیٰ کے یعنے جو کھانا وغیرہ کہ اپنے آپ اور اپنے عیال و اطفال کو کھلا دے

وقت افطار ہی کے اور وقت سحری کے تو گویا کھلایا اوسنے اللہ کے رستے میں مسکینوں کو
اور روایت ہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ ہر نیکی کہ کرتا ہی فرزند آدمؑ امت میری میں سے
پس زیادہ کرتا ہی اللہ تعالی ثواب اوسکا دس نیکی سے سات سو نیکی تک مگر روزے کو کہ کہتا ہے
خدا تعالی اَلصَّوْمُ لِیْ وَاَنَا اَجْزِیْ بِہٖ یعنے روزہ واسطے میرے ہی اور میں جزا دونگا اوسکو
کہ چھوڑتا ہی بندہ ہمارا آرزو اپنی یعنے شہوت اور چھوڑتا ہی بندہ ہمارا کھانا اپنا اور پینا اپنا واسطے
میرے اور فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اَلصَّوْمُ جُنَّۃٌ یعنے روزہ ڈھال ہی اور خاص
روزہ دار کو دو خوشی ہین ایک خوشی وقت افطار کرنے کی اور دوسری خوشی وقت دیکھنے دیدار
پروردگار اپنے کے اور یہ بھی جاننا چاہیے کہ حرف رمضان کے پانچ ہین یعنے رے سے اشارہ راضی ہونا
اللہ سے ہی اور حرف میم سے اشارہ ساتھ محبت اللہ تعالی کے ہی اور حرف ضاد سے اشارہ ہی ضامن ہونا
اللہ کا اپنے بندے سے اور الف اشارہ الفت خدا سے ہی اور نون اشارہ ہی خدا کے نور سے اور
کہا گیا ہی کہ تشبیہ مہینے رمضان کی بیچ اور مہینون کے مانند دل کے ہی بیچ سینون کے جیسا کہ انبیا
ہین بیچ آدمیون کے اور فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ وہ اُمت میری خوار نہو گی جب
اٹھے واسطے عبادت کے مہینے رمضان میں پس کہا ایک آدمی نے کہ یا رسولؐ اللہ کیا
خواری ہی اونکو فرمایا حضرت نے کہ خوار ہی وہ شخص کہ کرے اوس مہینے میں حرام کاری یا پیوے
اوسمیں شراب یا زنا کرے اوس مہینے میں پس نہین قبول ہوتا اوسکا رمضان اور لعنت کرتا ہی
اوسکو خدا تعالی اور تمام فرشتے زمین و آسمان کے تمام سال تک اور اگر مرے اس رمضان سے
دوسرے رمضان تک پس نہین واسطے اوسکے بخشش نزدیک اللہ تعالی کے اور نووی نے اپنی کتاب
میں لکھا ہی کہ سردار آدمیون کے حضرت آدمؑ ہین اور سردار عرب کے محمد رسول اللہ ہین اور
سردار فارس کے حضرت سلمان ہین اور سردار روم کے صہیب ہین اور سردار حبش کے

حضرت بلالؓ ہین اور سردار قریون کا مکہ معظمہ ہی اور سردار وادیون کا وادی بیت المقدس ہی اور سردار دنون کا دن جمعہ کا ہی اور سردار راتون کی شب قدر ہی اور سردار کتابون کا قرآن شریف ہی اور سردار سورہ بقر کا آیت الکرسی ہی اور سردار پتھرون کا حجر اسود ہی اور کنوون کا سردار چاہ زمزم ہی اور سردار عصاؤن کا عصا حضرت موسیٰؑ کا ہی اور سردار مچھلیون کی وہ مچھلی ہی کہ تھے حضرت یونس اوسکے پیٹ مین اور سردار اونٹون کی اونٹنی حضرت صالح علیہ السلام کی ہی اور سردار گھوڑون کا براق ہی اور سردار انگوٹھیون کی انگوٹھی حضرت سلیمان علیہ السلام کی ہی اور سردار مہینون کا مہینا رمضان کا ہی اور جان تو ای مومن کہ اعتکاف کرنا اس مہینے کے آخر مین دس روز تک یا تین روز تک یا سات روز تک واسطے حاصل کرنے ثواب شب قدر کے ہی اور یہ سنّت موکدہ ہی اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اخیر رمضان مین ہمیشہ کیا ہی تمام عمر مین ایک بار فوت ہوا ہی سو وہ بھی مہینے شوال مین قضا کر لیا جب یار رسول اللہ صلی اللہ علیہ آلہ وسلم اول ماہ رمضان مین بھی واسطے اعتکاف کے بیٹھے مگر جب آپ نے وفات پائی اوسوقت مین حضرتؐ نے اخیر مہینے مین اعتکاف کیا اور اکثر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم آخر مہینے مین دس روز تک اعتکاف کرتے تھے اور فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو کوئی ایک روز بھی اعتکاف مین بیٹھے کریگا اللہ تعالی دن قیامت کے درمیان اوسکے اور درمیان دوزخ کے تین خندق کہ ہر خندق کا پانسو برس کا رستہ ہوگا اور فرمایا ہی حضرت صوفیہ کرام نے کہ جب اعتکاف مین بیٹھے تو اپنے آپ کو مردہ تصور کرا اور ہاتھ تصرف کے تمام چیزون سے کھینچا اور جب بغیر حاجت کے باہر آیا اعتکاف ٹوٹا مگر واسطے حاجت انسانی یعنے واسطے بول و براز کے یا واسطے حاجت شرعی کے جیسا کہ نماز جنازہ کی یا نماز جمعہ کی اور اعتکاف بغیر مسجد کے درست نہین اگر مسجد جامع مین معتکف ہووے تو بہت بہتر ہی اور اعتکاف مین خاموش رہنا مکروہ ہی پس چاہیے کہ ذکر کرے اللہ کا ساتھ زبان کے یا ساتھ دل کے یا قرآن شریف پڑھے یا درود شریف یا ذکر

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ کا کرے اور معتکف کو چاہیے کہ خرید و فروخت
مسجد مین نکرے اب ہم کچھ تھوڑا سا شب قدر کی فضیلت کا بھی بیان کرتے ہین عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰہِ
قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ قَامَ لَیْلَۃَ الْقَدْرِ اِیْمَانًا وَّاِحْتِسَابًا غُفِرَ لَہٗ
مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِہٖ روایت ہی جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما سے کہ فرمایا رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو کوئی عبادت کرے شب قدر کو باعتقاد اور بامید ثواب بخشے گئے تمام
گناہ گذشتہ اوسکے اور جاننا چاہیے کہ شب قدر بزرگی کی رات ہی اور برکت ہی اوسمین
اور رحمت ہی اوسکے اندر اور کوئی شب اسکے مرتبہ کو نہین پہونچتی ہی چنانچہ فرمایا
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اِنَّ اللّٰہَ زَیَّنَ اللَّیَالِیَ بِلَیْلَۃِ الْقَدْرِ بیشک زینت دی
اللہ تعالی نے راتون کو ساتھ شب قدر کے اور فرمایا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اَفْضَلُ اللَّیَالِیْ
لَیْلَۃُ الْقَدْرِ یعنے بہترین راتون کی شب قدر ہی اور فرمایا حضرت نے کہ ڈھونڈھو شب قدر کو
آخر دس راتون مین رمضان کی اور طلب کرو اوسکو طاق راتون مین یعنے اکیسوین [۲۱] تیئیسوین [۲۳] اور
پچیسوین [۲۵] اور ستائیسوین [۲۷] اور انتیسوین [۲۹] کو اور فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ اگر تم چاہو
کہ قبر تمھاری روشن ہووے نور سے تو شب قدر مین عبادت کرو اور فرمایا حضرت نے کہ جو زندہ
رکھے شب قدر کو بس خوش ہوگا دل اوسکا دن قیامت کے اور بخشیگا خدا تعالی تمام گناہ اوسکے صغیرہ
اور کبیرہ اور فرمایا حضرت صلعم نے کہ جو زندہ رکھے شب قدر کو بس واسطے اوسکے ہی ثواب سو برس کی
عبادت کا اور یہی سبب ہی کہ اللہ تعالی نے شب قدر کو پوشیدہ کیا تاکہ بندے ہمارے شوق کرین اوسکے
تلاش کرنے کا یعنے مانند عاشقون کے اوسکی طلب کرین اور فرمایا حضرت نے کہ جو پاوے شب قدر کو
تو حرام کریگا اللہ تعالی اوسپر آگ دوزخ کی اور برلاویگا اللہ تعالی اوسکی ہر حاجت کو اور نزدیک
علما کے شب قدر غیر معین ہی اور ہو وہ رات اخیر رمضان کے شروع مین ابو سعید فرماتے ہین

کہ پوچھا مین نے رسول اللہ صلعم سے کہ یا رسول اللہ کون سی رات ہے شب قدر کی آپنے فرمایا کہ اے ابو ہریرہ
وہ ستائیسوین شب ہے رمضان کی پھر حضرت علی نے پوچھا کہ یا رسول اللہ کون سی رات ہے بزرگی کی
رمضان مین فرمایا کہ اے علی وہ رات تیئیسوین ہے رمضان کی پھر حضرت صدیق اکبر نے پوچھا
کہ یا رسول اللہ کون سی شب قدر ہے اس مہینے مبارک مین پھر فرمایا حضرت نے کہ ڈھونڈو اے
ابو بکر صدیق شب قدر کو ستائیسوین رات رمضان مین پس پاؤگے تم اوسکو اور اکثر علما کا
اتفاق اسپر ہے اور حضرت امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ سے بہت روایتین اسی تاریخ کی ثابت ہوئی ہین
چنانچہ فرمایا حضرت ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ نے کہ تحقیق عطا کی ہمکو اللہ نے شب قدر کہ نازل ہوا
اوسمین قرآن اور فرمایا کہ لیلۃ القدر کے نو حرف ہین اور لیلۃ القدر اس سورت مین تین بار آیا ہے
پس جب تو نے حرفون کو تین جگہ کیا تو نو تیے ستائیس ہوتے ہین اسمین اشارہ ہوا کہ ضرور
ستائیسوین کو شب قدر ہوتی ہے اور اکثر پایا ہے بزرگون نے اسی شب کو بزرگ اور فرمایا رسول اللہ
صلعم نے کہ جو زندہ رکھے ستائیسوین رات کو رمضان المبارک مین تو لکھتا ہے خدا تعالی واسطے اوسکے
ثواب ستائیس ہزار سال کا اور بنا کرتا ہے اللہ تعالی واسطے اوسکے گھر جنت مین کہ گنتی اونکی اللہ ہی
جانتا ہے اور فرمایا حضرت نے کہ جو زندہ رکھے ستائیسوین رات کو رمضان کی تو ضامن ہونگا
مین اوسکا قیامت کو جنت مین لیجانے کا اور فرمایا اللہ صاحب نے انا انزلناہ الخ نازل کیا ہمنے اوسکو
یعنے قرآن کو یا مراد ہے جبرئیل سے یعنے اوتارا ہمنے قرآن کو اوپر تیرے جبرئیل کے
ہاتھ سے اے محمد کتابون مین ہے کہ جب تمام قرآن شریف کو جبرئیل علیہ السلام نے
اوپر فرشتون کے ایک بارگی پہونچایا تھا تو وہ رات شب قدر تھی اور پھر وہان سے
تھوڑا تھوڑا اوپر حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے موافق حاجت کے اوترتا گیا آگے فرمایا
فی لیلۃ القدر یعنے اوتارا ہمنے قرآن کو بزرگی کی رات مین یعنے بھیجا ہمنے جبرئیل کو ساتھ قرآن کے

شب قدر میں وما ادراک ما لیلۃ القدر یعنے تو کیا جانتا ہی ای محمد کہ کیا ہی وہ شب قدر یعنے کیا جانی تو نے بزرگی شب قدر کی لیلۃ القدر خیر من الف شہر یعنے شب قدر بہتر ہی ہزار مہینے سے یعنے جو کوئی تیری امت میں سے اوس رات کو عبادت کرے تو عطا کرونگا میں وکو ثواب زیادہ ہزار مہینے سے اور تخصیص اس مدت کی اللہ تعالی نے اسواسطے فرمائی ہی کہ ایک دن حضرت صلی اللہ علیہ وسلم اپنے یارون میں قصہ حضرت شمعون عابد کا کہ وہ بنی اسرائیلیون میں سے تھے بیان فرما رہے تھے کہ اونہنے ہزار مہینے عبادت کی تھی اور کافرون سے جہاد کیے تھے خدا کے راستے میں لڑا تھا قصہ اونکا بہت بڑا ہی اصحاب رسول اللہ صلعم کو افسوس ہوا اور کہا کہ یا رسول اللہ آپکی امت کی عمر تو اتنی نہیں ہی تا کہ وہ بھی کرتے اس عبادت کو حضرت اسی غم میں تھے اوسیوقت سورت نازل ہوئی کہ ای محمد عطا کی میں نے واسطے تمہاری امت کے ایک رات بزرگ کہ وہ خیر من الف شہر ہی اور عطا کرینگے ہم تمہاری امت کو ثواب اوسکا زیادہ ہزار مہینے سے اور زیادہ اوس عابد سے کہ جو زندہ رکھیگا تیری اُمت میں سے اوس شب قدر کو اور فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے من ادرک لیلۃ القدر رفع اللہ قدرہ یوم القیمۃ یعنے جو کہ پاوے شب قدر کو بلند کریگا اللہ تعالے اوسکے مرتبہ کو دن قیامت کے اور حضرت عبداللہ بن عمر فرماتے ہین کہ ستائیسوین رمضان کو دریاے شور میں سوار تھا میں پس وقت رات کے جب پانی دریا کا چکھا میں نے تو شیرین پایا اوسکو اور جہاز ہمارا چلنے سے باز رہا اور جب پہونچے ہم قریب جزیرہ کے تو دیکھا ہمنے کہ جھک گئے ہین تمام درخت طرف سجدہ کے اور نشانی شب قدر کی امام نویدی نے یون بیان کی ہی کہ جب ہوتی ہی شب قدر تو نازل ہوتے ہین اوس رات میں لاکھون فرشتے اور مصافحہ کرتے ہین اوس رات کو اونسے کہ جو زندہ رکھتے ہین شب قدر کو اور نشانی مصافحہ کرنے کی یہ ہی کہ نہایت خوش ہوتا ہی دل اوسوقت میں

اور نکلتے ہین آنکھون سے آنسو اور غالب ہوتی ہی محبت طرف اللہ کے پس اوسوقت معلوم کرے کہ یہی وقت ہی قبولیت کا جو دعا مانگے اوسوقت مین ضرور قبول ہوگی دعا اوسکی تجربہ کیا ہی اسکا بہت سے حضرات نے اور غنیۃ الطالبین مین حدیث موجود ہی کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جب ہوتی ہی شب قدر حکم کرتا ہی اللہ تعالی جبرئیل کو پس آتا ہی جبرئیل طرف زمین کے ساتھ بہت سے فرشتون کے اور ہوتے ہین اونکے ساتھ نیزے سبز اور رہین جبرئیل کے چھ سو باز و پس آتے ہین جبرئیل اوپر کعبہ کے اور حکم دیتا ہی جبرئیل سب فرشتون کو پس چلے جاتے ہین اونمین سے کچھ فرشتے طرف مشرق کے اور کچھ طرف مغرب کے اور حکم کرتا ہی جبرئیل اون فرشتون کو کہ جاؤ تم آج رات کو پاس امت محمد صلعم کے پس آتے ہین وہ فرشتے پاس اونکے اور سلام علیک کرتے ہین اوسے کہ جسنے زندہ رکھی رات بزرگی کی اور نماز پڑھی اوس رات مین اور یاد کیا نام اپنے معبود کا پس مصافحہ کرتے ہین وہ فرشتے اوسے اور آمین کہتے ہین وقت دعا مانگنے اونکے کے یہانتک کہ طلوع ہو جاتی ہی فجر پھر ندا کرتا ہی جبرئیل کہ ای گروہ دوستان خدا اب کوچ کرو تم پس کہتے ہین فرشتے کہ ای جبرئیل کیا چیز کی اللہ تعالی نے بیچ حاجات مومنون کے امت محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے پس کہتا ہی جبرئیل کہ ای فرشتو دیکھتا ہی خدا تعالی طرف اونھون سے مکرر اور معاف کیے اللہ تعالی نے تمام گناہ اونکے اور بخشدیا اونکو مگر نہین بخشتا ہی اللہ تعالی چار طرح کے آدمیون کو پس فرمایا رسول اللہ صلعم نے کہ وہ چار طرح کے آدمی یہ ہین ایک دائم الخمر اور دوسرا نافرمانی کرنیوالا اپنے مان باپ کا اور تیسرا قاطع الرحم اور چوتھا عداوت کرنیوالا مسلمانون سے پس اترتے ہین اوس رات کو فرشتے اور روح اور کہا ہی علماے کثیر نے کہ روح نام ہی حضرت جبرئیل کا اور بعضے کہتے ہین کہ روح نام ہی ایک فرشتہ کا کہ وہ موکل ہی روحون پر اور فرمایا اللہ صاحب نے سَلٰمٌ هِيَ حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ یعنے امان ہی وہ رات صبح کے نکلنے تک

پس زندہ رکھے شب قدر کو ساتھ قرآن کے یا ساتھ ذکر اللہ تعالی کے اور جاننا چاہیے کہ چند رکعت نماز
بھی شب قدر مین پڑھے کہ ثواب بہت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہین کہ جو پڑھے
چار رکعت نماز شب قدر مین ستائیسوین رمضان کو اور پڑھے ہر رکعت مین بعد الحمد کے سورہ قدر یعنی
انا انزلناہ ایک بار اور سورہ اخلاص ستائیس بار پس باہر آیا وہ اپنے گناہون سے گویا کہ پیدا ہوا وہ اپنی مان سے
اور عطا کریگا اوسکو اللہ تعالی ہزار قصر جنت مین اور فرمایا کہ جو پڑھے رات کو شب قدر کی دو رکعت نماز
نفل اور پڑھے ہر رکعت مین بعد الحمد کے انا انزلناہ ایک بار اور سورہ اخلاص تین بار پس عطا کریگا
اوسکو اللہ تعالی ثواب شب قدر کا اور قبول کرے اللہ تعالی اوسکے روزے اور عطا کرے اوسکو ثواب
مثل حضرت ادریس علیہ السلام کا اور حضرت شعیب علیہ السلام کا اور حضرت ایوب علیہ السلام کا اور حضرت یونس
اور حضرت داود اور حضرت نوح علیہم السلام کا اور عطا کریگا اللہ تعالی اوسکو ایک شہر جنت مین
مشرق سے مغرب تک اور فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو کوئی ستائیسوین شب رمضان کو چار رکعت نماز
پڑھے ہر رکعت مین بعد الحمد کے انا انزلناہ تین بار اور پچاس بار سورہ اخلاص پڑھے اور بعد سلام کے
سجدہ مین جا کر ایک بار کہے سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ بعد اوسکے دعا مانگے
البتہ قبول ہوگی دعا اوسکی اور عطا کریگا اوسکو اللہ تعالی نعمت بے انتہا اور بخشے جاوینگے تمام گناہ
اور فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو ستائیسوین شب رمضان کو غسل کریگا ساتھ نیت نماز کے
بخشیگا اللہ تعالی اوسکے تمام گناہ جیسے پانون کے دھونے سے اور چاہیے کہ پڑھے شب قدر مین دعا اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ
عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّيْ يَا غَفُوْرُ يَا غَفُوْرُ يَا غَفَّارُ فضیلت ماہ رمضان المبارک کی
بہت ہے مگر مختصر کیا ہمنے اس فکر کو بسبب طوالت کے یا اللہ یا کریم ہم سب مسلمانون کو عبادت کی توفیق عنایت
فرما آمین

فصل دسوین ماہ شوال کی فضیلت مین

عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ
رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ

مَنْ صَامَ سِتَّةً مِنَ الشَّوَّالِ اَمِنَهُ اللّٰهُ مِنَ السَّلَاسِلِ وَالْاَغْلَالِ یعنے
روایت ہے انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ
جو کوئی چھ روزے شوال کے مہینے مین رکھے امن مین رکھیگا اوسکو اللہ تعالیٰ سلاسل اور
اغلال سے اور جان تو کہ مہینہ شوال کا بہت بزرگ ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
کہ جو مہینے شوال مین اپنے آپکو گناہون سے بچا کے حلال کریگا اوسپر اللہ تعالیٰ جنت کو بیچ شوال کے
مہینے مین فسق و فجور زیادہ ہوتا ہے جو کہ نگاہ رکھے اپنے آپکو گناہون سے نگاہ رکھیگا اللہ تعالیٰ اوسکو
جنت مین اور فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو بعد رمضان کے چھ روزے مہینے شوال مین
رکھیگا پس گویا کہ رکھے اوسنے تمام سال کے روزے اور فرمایا کہ جو چھ روزے شوال مین رکھے لکھتا ہے
خدا تعالیٰ نامہ اعمال اوسکے مین ساتھ ہر روزے کے ثواب ہزار روزہ کی عبادت کا اور فرمایا رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو مہینے شوال مین چھ روزے رکھے اور بچاوے اپنے آپکو شہوت سے اور بری
باتون سے اوسکے اوپر حرام کریگا اللہ تعالیٰ آگ دوزخ کی اور روایت ہے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے
کہ قوم حضرت لوط کی روز شنبہ کو ہلاک ہوئی اور وہ دن اول شوال کا تھا اور اصحاب اخدود النار
یکشنبہ کو برباد ہوئے وہ روز بھی اول شوال کا تھا اور قوم حضرت نوح کی دوشنبہ کو غرق
ہوئی وہ روز بھی اول ماہ شوال کا تھا اور فرعون اور تمام لشکر اوسکا سہ شنبہ کو دریا مین غرق
ہوا وہ روز بھی اول شوال کا تھا اور قوم عاد کی ہوا مین ہلاک ہوئی دن چہارشنبہ کا تھا اور
مہینہ شوال کا اور عذاب ہوا اوپر قوم صالح کے پنجشنبہ کو تو مہینہ شوال ہی کا تھا اور فرمایا
حضرت صلعم نے کہ جو روزے رکھے چھ روزے مہینے شوال مین لکھتا ہے اللہ تعالیٰ اوسکے نامہ اعمال مین
ثواب تمام امت محمد کا اور جگہ پاوے اوسکی جنت مین ساتھ امیر المومنین حضرت صدیق اکبر کے
فرمایا کہ جو رکھے روزے چھ روزے مہینے شوال مین ثواب پایا اوسنے چالیس شہیدون کا بدر کے

شہیدوں میں سے اور چاہیے جاننا کہ بعض علماء کے نزدیک ہی کہ چھ روزے شوال میں متفرق
رکھے اور بعضوں نے کہا ہی کہ پے در پے رکھے مگر فضل اول قول ہی کہ متفرق رکھے اسواسطے
کہ رکھتے ہین روزے اس مہینے مین قوم نصاریٰ پے درپے اس سبب سے رکھے متفرق تا کہ مشابہت
نہو جاوے ساتھ نصاریٰ کے اور اس مہینے کی اول تاریخ کو روزہ رکھنا حرام ہو چاہیئے دوسری
یا تیسری کو رکھے اور فرمایا حضرت نے جو روزے رکھے چھ روز شوال میں عطا کریگا اللہ تعالیٰ واسطے
اوسکے ایک شہر عظیم الشان جنت مین کہ ہونگے اوسمین مکان یاقوت سرخ کے اور ہونگی ہر مکان میں
نہرین دودھ کی اور شہد کی اور ندا کریگا اوسکو فرشتہ آسمان سے کہ خوشخبری ہو تجھکو ای عبد خدا
کہ بخشدیا تجھکو اللہ صاحب نے اور فرمایا کہ روزے رکھنے والا مہینے شوال مین اگر مر گیا تو شہید مرا
اور روایت ہی کہ اول شب اور اول روز شوال مین چار رکعت نماز اور پڑھے ہر رکعت مین
بعد الحمد کے سورہ اخلاص اکیس ۲۱ بار پس کھولیگا اللہ تعالیٰ اوسکے واسطے آٹھون دروازے
جنت کے اور بند کریگا اوسکے واسطے ساتون دروازے دوزخ کے اور نہین مریگا وہ شخص جبتک اپنا
مکان جنت مین نہ دیکھ لیگا ایضاً اور فرمایا کہ پڑھے مہینے شوال مین آٹھ رکعت رات کو یا دن کو
اور پڑھے ہر رکعت مین بعد الحمد کے سورہ اخلاص پچیس بار پھر سلام کے بعد ستر بار سُبحَانَ اللّٰہِ
اور ستر بار درود شریف اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ
پس کھولیگا اللہ تعالیٰ واسطے اوسکے دروازے رحمت کے اور دروازے حکمت کے اوسکے
دل مین اور بلند کریگا اللہ تعالیٰ اوسکے واسطے ایک بڑا مکان جنت مین کہ نہوگا اوس سے
بڑا مکان کسی کا اور ادا کریگا اللہ تعالےٰ اوسکی ستر حاجتیں دنیا مین اور فرمایا رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جب ہوئے دن عید الفطر کا اور نکلیں آدمی واسطے نماز کے طرف عیدگاہ کے
پس کہتا ہی خدائے تعالیٰ کہ ای میرے بندو روزے رکھے تمنے خاص میرے واسطے یعنے رمضان مین اور

اب نماز پڑھی تم نے واسطے میرے پس اب بخشدیا مین نے تم سب کو اور روایت ہی کہ کہتا ہی
اللہ تعالی اپنے بندون روزہ دارون کو کہ ای میرے بندو روزے رکھے تمنے مہینے رمضان مین
اور روزے رکھے تمنے چھ شوال مین اب واجب ہوئی تمہاری بخشش اوپر میرے اور فرمایا رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ شب فطر کو نازل ہوتے ہین اوسمین چند ہزار فرشتے پس پکارتے ہین کہ ای
اللہ کے بندو خوشخبری ہو تمکو کہ بخشدیا اللہ نے تمام اسواسطے کہ رکھے تمنے روزے رمضان کے
اور اگر رکھو تم روزے چھ شوال مین بھی تو دیگا تمکو اللہ تعالے بڑا مکان جنت مین کہ ندیگا کسیکو
ایسا مکان موافق تمہارے مگر کیا جنہون نے عمل موافق تمہارے اب ختم کرتے ہین اسی قدر کو
بسبب طول ہونے کتاب کے

فصل گیارھوین مہینے ذیقعد کی فضیلت مین

قَالَ رَسُوْلُ اللہِ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ صَامَ یَوْمًا فِیْ ذِیْقَعْدَ کَتَبَ اللہُ لَہٗ بِکُلِّ سَاعَۃٍ مِنْہُ ثَوَابَ الْحَجِّ اِلٰی اٰخِرِ الْحَدِیْثِ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو کوئی روزہ رکھے
ایک روز ذیقعد کے مہینے مین لکھتا ہے خدائے تعالی واسطے اوسکے اوپر ہر ساعت کے ثواب حج کے
قبول ہونے کا اور ساتھ ہر دم کے کہ رکھا اوسمین روزہ پس پایا اوسکا ثواب آزاد کرنے غلام کا
اور فرمایا رسول خدا نے کہ اَکْرِمُوا ذِیْقَعْدَ فَاِنَّہٗ اَوَّلُ مِنْ شُہُوْرِ الْحَرَامِ یعنے بزرگ جانو
مہینے ذیقعد کو پس تحقیق اول ہی یہ مہینہ بزرگ مہینون سے اور فرمایا حضرت نے کہ
غنیمت جانو تم ماہ ذیقعد کو جو کہ گذارے اوسمین ایک دن ساتھ عبادت کے بہتر ہی اوسکو
ثواب ہزار برس کی عبادت کا اور فرمایا کہ روزہ دوشنبہ ذیقعد کا افضل ہے ہزار برس کی عبادت سے
اور فرمایا حضرت نے کہ اول شب ذیقعد مین چار رکعت نماز پڑھے اور پڑھے ہر رکعت مین بعد
الحمد کے تینتیس بار سورہ اخلاص فرمایا کہ جو اس نماز کو پڑھیگا بناتا ہی اللہ تعالی واسطے اوس
بندے کے جنت مین چار ہزار مکان یاقوت سرخ کے اوبیچ ہر مکان کے تخت ہونگے جواہر کے اور

اوپر ہر تخت کے ایک حور بیٹھی ہوگی کہ پیشانی اوسکی آفتاب سے زیادہ روشن ہوگی اور روایت ہی کہ جو پڑھے ہر رات مین ذیقعدہ کے دو رکعت نماز نفل اور پڑھے ہر رکعت مین بعد الحمد کے سورہ اخلاص تین بار بس پاپا اوسنے ثواب ہر رات کو ایک شہید کا اور حج کا نامہ اعمال اپنے مین اور فرمایا کہ جو پڑھے ہر جمعہ کو چار رکعت نماز نفل اور پڑھے ہر رکعت مین بعد الحمد کے سورہ اخلاص اکیس بار لکھتا ہی خدائے تعالی واسطے اوسکے ثواب حج و عمرہ کا اور فرمایا کہ جو پڑھے پنجشنبہ کو ذیقعدہ کے سو رکعت نماز اور پڑھے ہر رکعت مین بعد الحمد کے سورہ اخلاص دس بار پاپا اوسنے ثواب بے انتہا **فصل بارھوین فضیلت مین ذی الحج کے مہینے کے** ابی درداؓ سے روایت ہی کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ ای لوگو بزرگ کیا واسطے تمھارے مہینا ذی الحجہ کا پس نگاہ رکھو اوسکی تعظیم کو اور یاد کرو خدا تعالی کو کھڑے اور بیٹھے اور پیادہ اور سوار ہر وقت مین کہ یہ ماہ مبارک خاص تمھارے ہی واسطے ہی اور وجوب واسطے حج کا ہی اور یہ وہ بزرگ مہینا ہی کہ اسمین تین روز نہایت بزرگ ہین ایک ترویہ اور عرفہ اور یوم نحر اور بعد تین روز کے ایام تشریق بھی بہت مبارک ہین جو کام نیک اس مہینے مین کرے ثواب بہت پاوے اور فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مَا مِنْ اَیَّامٍ اَحَبَّ اِلَی اللّٰہِ اَنْ یُّتَعَبَّدَ فِیْہَا مِنْ اَیَّامِ عَشْرَۃِ ذِی الْحِجَّۃِ اِنَّ صَوْمَ یَوْمٍ فِیْہَا یَعْدِلُ صِیَامَ سَنَۃٍ وَقِیَامَ لَیْلَۃٍ مِنْہَا یَعْدِلُ لَیْلَۃَ الْقَدْرِ فَاَکْثِرُوْا فِیْہِنَّ التَّحْمِیْدَ وَالتَّسْبِیْحَ وَالتَّہْلِیْلَ وَالتَّکْبِیْرَ یعنے نہین کسی دنون مین سے دوست زیادہ نزدیک خدائے تعالی کے یہ کہ بندگی کیجاوے اون دنون مین کہ وہ عشرہ ذی الحجہ ہی البتہ روزہ ایک روز کا اس مہینے مین برابر ہی ثواب مین ایکسال کے روزون سے اور کھڑا ہونا واسطے عبادت کے اس مہینے کی دس راتون مین برابر ہی ثواب مین شب قدر کے پس بہت کرو اوس روز مین تحمید اور تسبیح اور تہلیل اور تکبیر اور فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو اول روز ذی الحجہ کے

روزہ رکھے پس ایسا ہی وہ کہ غزا کی اوسنے اللہ کے رستے مین دو ہزار برس یہانتک کہ نہ آرام
کیا اوسنے ایک ساعت اور جو کہ روزہ رکھے ذی الحجہ مین دوسرے روز پس گویا عبادت کی اوسنے
اللہ تعالی کی دو ہزار برس اور جو کہ روزہ رکھے ذی الحجہ مین تیسرے روز گویا کہ اوسنے تین ہزار بردہ اسمعیل
علیہ السلام کی اولاد سے آزاد کئے اللہ کے واسطے اور اگر چوتھے روز روزہ رکھے پس ایسا ہی وہ شخص ثواب مین
کہ عبادت کی اوسنے اللہ کی چار سو برس اور جو روزہ رکھے پانچوین ذی الحجہ کو تو ایسا ہی وہ شخص ثواب مین کہ
پہنائے اوسنے کپڑے پانچہزار ننگون کو اور جو روزہ رکھے چھٹے روز ذی الحجہ مین گویا ثواب پایا اوسنے چھہزار
شہیدون کا اور جو روزہ رکھے ساتوین روز تو ساتون دروازے دوزخ کے اوپر اوسکے حرام ہوئے
اور جو روزہ رکھے آٹھوین روز تو آٹھون دروازے جنت کے اوسکے واسطے کھولیجاوینگے اور ایک روایت مین
یون بھی ہے کہ جو روزہ رکھے اول روز ذی الحجہ مین تو گویا قرآن پڑھا اوسنے چھتیس ۳۶ ہزار بار اور جسنے روزے
رکھے چار روز ذی الحجہ مین تو ندا کرتے ہین فرشتے ای بندے خدا کے البتہ تو بخشا گیا اور فرمایا کہ جسنے
روزے رکھے ذی الحجہ مین پانچ روز ثواب پایا اوسنے پچاس برس کا اپنے نامہ اعمال مین اور جسنے روزے
رکھے چھ تو ثواب پایا اوسنے چھ ہزار پیغمبرون کا اپنے نامہ اعمال مین اور جو روزے رکھے سات روز تو
ثواب پایا اوسنے ستر ہزار فرشتون کا اور جو کوئی صدقہ دیوے دس روزون مین ذی الحج کے تو نجات پائی
اوسنے عذاب دوزخ سے اور فرمایا کہ جو قرآن پڑھے ذی الحجہ کے دس روزون مین تو ثواب پایا اوسنے مانند پہاڑ
احد کے اور جو تسبیح کہے ذی الحجہ کے دس روزون مین حرام کی اللہ نے واسطے اوسکے آگ دوزخ کی اور روزہ
رکھنا دسوین ذی الحجہ کو درست نہین حرام قطعی ہے اور فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو پڑھے اول
رات مین ذی الحجہ کے چار رکعت پڑھے ہر رکعت مین بعد الحمد کے سورہ اخلاص پچیس ۲۵ بار لکھتا ہے اللہ تعالی اوسکے
نامہ اعمال مین ثواب بیشمار اور فرمایا رسول اللہ صلعم نے کہ جو پڑھے ہر رات کو دسوین ذی الحجہ تک بعد وتر کے دو
دو رکعت نماز پڑھے ہر رکعت مین بعد الحمد کے سورہ کوثر اور سورہ اخلاص تین تین بار داخل کریگا

اوسکو اللہ تعالی دن قیامت کے مقام علیین میں اور لکھیگا اللہ تعالی بدلے میں ہر بال اوسکے کے
ہزار نیکی اور ثواب پایا اوسنے صدقہ دینے ہزار دینار کا اور فرمایا کہ جو پڑھے دن جمعہ کے ذی الحجہ میں چہار
رکعت اور پڑھے ہر رکعت میں بعد الحمد کے سورۂ اخلاص پندرہ بار اور بعد تمام رکعتوں کے سلام پھیر کے
دس بار کہے لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ اور پھر دس بار درود شریف بھیجے رسول اللہ پر پس
نہیں داخل کریگا اللہ تعالی اوس سے پہلے کسیکو جنت میں اور فرمایا کہ جو اول روز ذی الحجہ میں بعد نماز
فجر کے سو بار کہے لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَ
هُوَ حَيٌّ لَا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ لکھتا ہے خدا تعالی واسطے اوسکے ثواب ہزار
نماز کا اور عطا کرتا ہے اللہ تعالی واسطے اوسکے ہزار درجہ نیکی کے اور مٹاتا ہے اوسکے نامہ اعمال سے ہزار
بدی اور جو کہ پڑھے دوسرے روز وقت فجر کے سو بار بعد نماز کے اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ
لَا شَرِيْكَ لَهٗ اِلٰهًا وَّاحِدًا اَحَدًا صَمَدًا فَرْدًا وِتْرًا لَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا پس لکھتا ہے
خدا تعالی نامہ اعمال اوسکے میں بیس ہزار نیکی اور دور کرتا ہے اوس سے بیس ہزار بدی اور دیویگا
اوسکو اللہ تعالی دن قیامت کے بیس ہزار درجہ جنت میں اور جو پڑھے تیسرے روز ذی الحجہ کے بعد نماز فجر کے
سو بار یہ دعا اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ اَحَدًا صَمَدًا لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ
يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ پس لکھتا ہے خدا تعالی واسطے اوسکے بائیس ہزار نیکی اور دور کرتا ہے اوس سے اتنی
بدی اور دیں واسطے اوسکے بائیس ہزار درجہ جنت میں اور پڑھے چوتھے روز ذی الحج کے وقت فجر کے سو بار لَا اِلٰهَ
اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ پس بخشیگا اللہ تعالی تمام
گناہ اوسکے صغیرہ اور کبیرہ اور جو کوئی پڑھے پانچویں روز وقت فجر کے سو بار یہ دعا حَسْبِيَ اللّٰهُ وَكَفٰى
سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ دَعَا لَيْسَ وَرَاءَ اللّٰهِ الْمُنْتَهٰى سُبْحَانَ مَنْ لَّمْ يَزَلْ تَوَّابًا رَّحِيْمًا پس لکھتا ہے اللہ تعالی
نامہ اعمال اوسکے میں تین سو بار نیکی اور دور کرتا ہے اوس سے تین سو بار بدی اور فرشتے نامہ لکھتے ہیں اوسکو

کہ ای عبد اللہ دوست کیا تجھکو اللہ تعالی نے اب خوشخبری ہوئی تجھکو اسکی کہ بخشا گیا تو اور فرمایا
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ عشرہ ذی الحجہ مین قبول کی اللہ تعالی نے توبہ حضرت آدم کی پھر بخشدیا
اللہ صاحب نے قصور حضرت آدم علیہ السلام کا روز عرفہ ذی الحجہ کے ہو واسطے کہ حضرت آدم نے اقرار کیا اپنے گناہ کا
اور بچائی حضرت ابراہیم خلیل اللہ نے اس آگ سے عشرہ ذی الحج مین اور ملا اون دن مین اونکو خلعت پس خرچ
کیا مال اپنے کو واسطے مہمانون کے اور لیگئے حضرت ابراہیم اپنے بیٹے اسمعیل کو واسطے قربانی کرنیکے
عشرہ ذی الحجہ مین واسطے رحمن اپنے کے اور بنا کیا خانہ کعبہ کو حضرت ابراہیم نے عشرہ ذی الحجہ مین چنانچہ
فرمایا اللہ صاحب نے وَاِذْ یَرْفَعُ اِبْرَاهِیْمُ الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَیْتِ وَاِسْمٰعِیْلُ الایہ یعنے جسوقت
کہ اوٹھایا ابراہیم نے بنای کعبہ کو اور اسمعیل نے آخر تک فرمایا اللہ صاحب نے اور بزرگ کیا اللہ صاحب نے
موسی علیہ السلام کو ساتھ مناجات کے عشرہ ذی الحجہ مین اور دعا مانگی حضرت داؤد علیہ السلام نے
واسطے مغفرت اپنی کے عشرہ ذی الحجہ مین اور فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سَیِّدُ الشُّهُوْرِ
شَهْرُ رَمَضَانَ وَاَعْظَمُهَا حُرْمَةً ذُوالْحِجَّةِ یعنے سردار مہینون کا مہینا رمضان کا ہی اور بزرگتر
مہینون مین از روے حرمت کے مہینا ذی الحج کا ہی اور ابن زبیر حضرت جابر سے روایت کرتے ہین
کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ اَفْضَلُ اَیَّامِ الدُّنْیَا اَیَّامُ عَشَرَةِ ذِی الْحِجَّةِ یعنے بزرگ تر
دنیا کے دنون مین دن عشرہ ذی الحج کا ہی اور روایت ہی ابی ریاح سے کہ سنا مین نے حضرت
عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالی عنہا سے کہ فرماتی تھین کہ تھا زمانہ مین رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے
ایک مرد کہ دوست رکھتا تھا سرود وغیرہ کو پس جسوقت کہ دیکھا اوسنے چاند ذی الحجہ کا پس صبح کی
اوسنے خوشی سے اور روزہ رکھا اوسنے اول سے ذی الحجہ کو پھر پہونچی خبر پاس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے
پس حاضر کیا اوسکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پھر فرمایا رسول اللہ نے اوسکو کہ کس چیز نے آمادہ
کیا تجھکو ساتھ روزہ رکھنے کے اس مہینے مین کہا اوسنے کہ یا رسول اللہ یہ روز مبارک ہی اور تمام دنون حج کے پس

دوست رکھا مین نے اس مہینے کو تاکہ شریک کرے مجھکو خدای تعالی اونکی دعا مین کہ جو لوگ یہ کہتے ہین روزے عشرہ ذی الحجہ مین بس کہا اوسکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ خاص واسطے تیرے ہی ساتھ گنتی ہر روزے کے کہ روزہ رکھا تو نے او ثواب پایگا تجھکو اللہ تعالی نے سئو غلام کے آزاد کرنیکا اور تو سئو شتر قربانی کرنیکا کہ ہدیہ کیا تو نے اللہ کے رستے مین اور سو گھوڑون کا کہ سوار ہوا تو اللہ کی راہ مین یعنے جہاد مین اوپر اون گھوڑون کے سوار ہوا تو اور فرمایا رسول اللہ نے فَاِذَا کَانَ یَوْمُ عَرَفَةَ فَلَکَ عِتْقُ اَلْفَیْ رَقَبَةٍ وَاَلْفَیْ بَدَنَةٍ تَهْدِیْهَا وَاَلْفَیْ فَرَسٍ تَحْمِلُ عَلَیْهَا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ یعنے پس جب کہ ہووے روز عرفہ کا پس خاص تجھکو ہے ثواب آزاد کرنے دو ہزار بردہ کا اور دو ہزار شتر کا کہ ہدیہ کیا تو نے اللہ کی راہ مین اور دو ہزار گھوڑون کا کہ سواری کی ہو تو نے اوپر اونکے اللہ کی راہ مین یعنے جہاد مین وَعَنْ حَفْصَةَ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهَا اِنَّهَا قَالَتْ اَرْبَعٌ لَمْ یَکُنِ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَتْرُکُهُنَّ صَوْمُ عَشْرِ ذِی الْحِجَّةِ وَعَاشُوْرَاءَ وَثَلٰثَةِ اَیَّامٍ مِّنْ کُلِّ شَهْرٍ وَرَکْعَتَیْنِ قَبْلَ الْغَدَاةِ یعنے روایت ہی حضرت حفصہ رضی اللہ تعالی عنہا سے کہ تحقیق فرماتی ہین کہ چار چیزین ہین کہ نہ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ترک کرتے اوسکو وہ روزہ عشرہ ذی الحجہ کا ہی اور روزہ عاشورہ کا ہی اور تین روزے ہر مہینے کے یعنے ایام بیض کے روزے اور دو رکعت نماز پہلے فرضون سے فجر کے یعنے سنت فجر کی یہ چار چیزین رسول اللہ نے کبھی نہ چھوڑین اور ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہی کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ نہین کوئی دن دوست تر طرف خدای تعالی کے یہ کہ عبادت کیجاوے اوس دن مانند عشرہ ذی الحجہ سے اور فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق روزہ رکھنا ایک روز اس مہینے مین برابر ہوتا ہی ثواب مین ایکسال کے روزون کے اور قیام کرنا شب ذی الحجہ مین برابر ہی ثواب واسطے اوسکے مانند عبادت ایک سال کے وَعَنْ عَائِشَةَ الصِّدِّیْقَةِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَحْیَا

لیلۃ من لیالی عشر ذی الحجۃ فکانما عبد اللہ عبادۃ من حج او اعتمر طول سنۃ ومن صام فیہا یوما فکانما عبد اللہ سائر سنۃ اور روایت ہے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو شخص شب زندہ رکھے کوئی رات ذی الحجہ کی دس راتون مین سے پس گویا کہ عبادت کی اوسنے اللہ تعالی کی مانند اوس شخص کی عبادت کے کہ کیا اوسنے حج اور ادا کیا اوسنے عمرہ کو درازی ہو اوسکی ایک سال کی اور جو شخص کہ روزہ رکھے اون دنون مین پس گویا کہ عبادت کی اوسنے اللہ تعالی کی ایک سال اور فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جب آوے مہینا ذی الحجہ کا پس کوشش کرو تم ساتھ عبادت کے اوس رات مین ہو واسطے کہ وہ دن اور وہ رات کہ فضیلت دی ہے اون دنون کو اللہ نے اور کیا ہے اللہ تعالی نے اس مہینے کو بزرگ اور بزرگ کیا اللہ نے اوسکے روز اور شب کو پس جو شخص کہ نماز پڑھے کسی رات مین ذی الحجہ کی دس راتون مین سے چار رکعت نماز نفل خواہ اول رات کو پڑھے خواہ دوسری کو اور پڑھے ہر رکعت مین بعد الحمد کے سورۂ اخلاص تین بار اور آیۃ الکرسی تین بار اور معوذتین تین بار پس جسوقت کہ فارغ ہووے نماز سے اور اوٹھاوے اپنے دونون ہاتون کو اور پڑھے سبحان ذی العزۃ والجبروت سبحان ذی القدرۃ والملکوت سبحان الحی الذی لا یموت لا الہ الا اللہ ھو یحیی ویمیت وھو حی لا یموت سبحان اللہ رب العباد والبلاد والحمد للہ کثیرا طیبا مبارکا علی کل حال اللہ اکبر کبیرا ربنا وجلالہ وقدرتہ بکل مکان پس جو دعا مانگے گا قبول ہوگی دعا اوسکی اور پایا اوسنے ثواب حج و عمرہ کا اور جہاد کیا اوسنے اللہ کی راہ مین اور فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے من صام یوم الترویۃ فکانما عبد اللہ اثنی عشر الف سنۃ یعنی جو روزہ رکھے ترویہ کا پس گویا عبادت کی اوسنے اللہ تعالی کی بارہ ہزار برس اور ترویہ اوسکو کہتے ہین کہ جب دیکھا خواب حضرت ابراہیم نے قربانی کے لئے بیٹے اسمعیل علیہ السلام کو وہ آٹھوین تاریخ ذی الحجہ کی ہے اور فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اوسکی ... بڑی بزرگی ہے

فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو زندہ رکھے شب ترویہ کو پس واجب ہوئی اوسکے اوپر تمام
نعمت جنت کی اور فرمایا کہ جو زندہ رکھے شب ترویہ کو یعنے عبادت کرے اوس رات میں تو گویا پایا
اوسنے ثواب شب قدر کا اور جو کہ زندہ رکھے شب ترویہ کو ساتھ عبادت کے پس پایا اوسنے ثواب
مجاہدین کا اور کھولے گئے واسطے اوسکے دروازے جنت میں اور فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
مَنْ اَحْیَا لَیْلَةَ التَّرْوِیَةِ وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ یعنے جو زندہ رکھے شب ترویہ کو واجب ہوئی اوپر
اوسکے جنت اور فرمایا کہ جو شب ترویہ میں پڑھے سولہ رکعت نماز نفل اور پڑھے ہر رکعت میں بعد
الحمد کے آیۃ الکرسی ایکبار اور سورۂ اخلاص پندرہ بار عطا کریگا اوسکو اللہ تعالی ہر رکعت کے بدلے میں
ثواب شہید کا اور بنا کرتا ہو واسطے اوسکے بدلے میں ہر سورۃ کے کہ پڑھی ہو اوسنے اندر اوس
نماز کے ایک مکان جنت میں اور فرمایا کہ جو روزہ رکھے ترویہ کے دن بخشا جاتا ہے [illegible]
ایسی نے واجب ہوئی اوپر اوسکے جنت اور فرمایا کہ جو چالیس شبانہ روز واسطے اللہ تعالی کے [illegible]
کرے اس مہینے میں اللہ تعالی اوسکو اوٹھاویگا اولیا اللہ کے درمیان عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ
قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَکْرِمُوْا یَوْمَ الْعَرَفَةِ فَاِنَّهُ عِنْدَ اللّٰهِ مُکَرَّمٌ
یعنے روایت ہے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ بزرگ
جانو تم دن عرفہ کا پس تحقیق نزدیک اللہ تعالی کے بزرگ ہے دن عرفہ کا اور یہ بھی جاننا چاہیئے
کہ روز عرفہ کا وہ ہے جس دن حضرت ابراہیم علیہ السلام حضرت اسمعیل علیہ السلام کو واسطے ذبح کرنے کے
لیگئے تھے وہ نوین ذی الحجہ کی ہے اور فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مَنْ اَحْیَا
لَیْلَةَ الْعَرَفَةِ فَهُوَ مِنْ عُتَقَاءِ اللّٰهِ یعنے جو کہ زندہ رکھے شب عرفہ کو پس وہ آزاد کیا ہوا خدای تعالی سے ہے
اور فرمایا کہ جو شب عرفہ کو زندہ رکھے ہر حاجت اوسکی بر آویگی اور فرمایا کہ جو دعا عرفہ کے روز مانگے
کوئی دعا اوسکی رد نہوگی اور کھولے جاتے ہیں واسطے اوسکے ستر دروازے رحمت کے اور فرمایا کہ جو پڑھے عرفہ کی

رات میں سو رکعت نماز اور پڑھے ہر رکعت میں بعد الحمد کے سورۂ اخلاص ایک بار یا تین بار بخشیگا
اللہ تعالی اوسکے گناہوں کو اور بنا کریگا اوسکے واسطے مکان جنت میں یاقوت سرخ سے ایضاً اور فرمایا
کہ جو پڑھے شب عرفہ میں دو رکعت اور پڑھے اول رکعت میں بعد الحمد کے آیۃ الکرسی سو بار اور دوسری
رکعت میں سورۂ اخلاص سو بار بخشیگا اوسکو اللہ تعالی دن قیامت کے اوسکی برکت سے ستر آدمیوں کو ساتھ
اوسکے اور فرمایا کہ جو پڑھے روز عرفہ کے درمیان ظہر و عصر کے چار رکعت نماز اور پڑھے ہر رکعت میں بعد
الحمد کے سورۂ اخلاص پچاس بار حقتعالی اوسکو بخشیگا اور جو دعا مانگے گا قبول ہوگی اور فرمایا کہ جو اس
دعا کو عرفہ کے روز بہت پڑھے آگ دوزخ کی اوپر اوسکے حرام ہوئیگی وہ دعا یہ ہی لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عَدَدَ اللَّيَالِي
وَالدُّهُوْرِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عَدَدَ اَمْوَاجِ الْبُحُوْرِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عَدَدَ الرِّيَاحِ فِي الْبَرَارِيْ وَالصُّخُوْرِ
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عَدَدَ الشَّوْكِ وَالشَّجَرِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عَدَدَ الْحَجَرِ وَالْمَدَرِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عَدَدَ
خَوَاطِرِ الظُّنُوْنِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عَدَدَ لَمْحِ الْعُيُوْنِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
فِي اللَّيْلِ اِذَا عَسْعَسَ وَالصُّبْحِ اِذَا تَنَفَّسَ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ
وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ اور روایت میں ہی کہ جو روز عرفہ کے بعد نماز فجر کے پڑھے یہ دعا چند بار
يَا ذُخْرِيْ يَا ذَخِيْرَتِيْ يَا عُدَّتِيْ عِنْدَ شِدَّتِيْ يَا رَجَائِيْ عِنْدَ مُصِيْبَتِيْ يَا غِيَاثِيْ
عِنْدَ فَاقَتِيْ يَا اَنِيْسِيْ فِيْ وَحْدَتِيْ يَا رَحْمَتِيْ فِيْ وَقْعَتِيْ يَا دَلِيْلِيْ فِيْ حَيْرَتِيْ بِكَ التَّوْفِيْقُ
پس لکھتا ہی اللہ تعالی واسطے اوسکے ہزار نیکی اور عطا کرتا ہی اللہ اوسکو ہزار درجہ جنت میں
اور جو دعا مانگے اوسوقت ضرور قبول ہوگی اور فرمایا کہ بہترین کلاموں سے دن عرفہ کے
وہ کلمہ ہی کہ کہے بندہ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ
وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ پس واجب
ہوگی اوسپر جنت اور حرام ہوگی اوسپر دوزخ اور فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ وقت غروب ہونے

دن عرفہ کے سو بار کہے بِسْمِ اللّٰہِ مَا شَاءَ اللّٰہُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ
فرماویگا اللہ تعالی دن قیامت کے کہ اے فرشتو لیجاؤ ہمارے بندہ کو بحفاظت تمام بیچ جنت کے
اور فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مَنْ تَمَسَّکَ عَلَی الْاَکْلِ وَالشُّرْبِ وَالْجِمَاعِ یَوْمَ النَّحْرِ
حَتّٰی اَنْ تُصَلِّیَ صَلٰوۃَ الْعِیْدِ فَکَاَنَّمَا عَبَدَ اللّٰہَ سِتِّیْنَ اَلْفَ سَنَۃٍ یعنے جو کہ نگاہ رکھے
اپنے آپکو کہانے اور پینے سے اور جماع کرنے سے دن قربانی کے یہانتک کہ پڑھی جاوے نماز عید کی پس
ایسا ہی وہ کہ بندگی کی اوسنے اللہ کی ساٹھ ہزار برس تک روایت کیا ابو موسی الاشعری نے یعنے کچھ
نکھاوے نماز عید سے پہلے کہ ثواب بیشمار ہی اور فرمایا حضرت نے کہ جو عید کے روز غسل کرے گویا
کہ غوطہ مارا اوسنے دریاے رحمت مین اور معاف ہوے اوسکے تمام گناہ اور فرمایا کہ کپڑے نئے پہنے دن عید کے
واسطے نماز عید کے اور پرانے کپڑے دیوے کسی فقیر کو اللہ کے واسطے تو پہناویگا اوسکو اللہ تعالی دن قیامت کے
حلہ جنت کے کہ وہ حلے نور کے ہونگے اور کہڑا ہوگا وہ شخص قیامت کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ کے جھنڈے کے
نیچے اور فرمایا کہ عطر ملے اور کپڑون اپنے کو دن عید الاضحی کے ساتھ بہت تعظیم فرشتون کی کہ وہ مصافحہ کرتے ہین
اوس سے عطا کریگا اللہ تعالی ثواب اوسکو آزاد کرنے غلامون کا اللہ کی راہ مین اور فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
کہ جو مومن باہر آوے عیدگاہ سے نماز پڑھکر دن عید کے دیتا ہی اوسکو اللہ تعالی ثواب ہر قدم کے بدلے مین
ہزار نیکی کا اور جو نماز پڑھے ساتھ امام کے پس ثواب ہی اوسکو دس ہزار نیکی کا اور جو خطبہ سنے امام کا دن عید کے
ساتھ ہر کلمہ کے پایا اوسنے ثواب آزاد کرنے بردون کا اور فرمایا حضرت نے کہ جو عید کے دن تکبیرین کہے تو
ثواب پایا اوسنے حج اور عمرہ کا اور جاننا چاہیے کہ تکبیرین تیرھوین تک عصر کی ہین اور فرمایا حضرت نے
کہ جو صدقہ دیوے کسی مسکین کو روز عید کے پس ثواب پایا اوسنے حج اور عمرہ کا اور فرمایا کہ جو دن عید کے واسطے
نماز کے عیدگاہ مین جاوے اور تکبیرین کہتا جاوے اور پھر جب وہانسے آوے تو دوسری راہ سے آوے
اور تکبیرین کہتا آوے پس بخشتا اوسکو اللہ تعالی نے مگر نہین بخشتا اللہ تعالی شارب الخمر کو اور بیچ حدیث کے وارد

ماں باپ لپنے کا اور قاتل آدمی کا نہیں بخشا جاتا مگر جو توبہ کرے اور فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم نے کہ جو شب نحر کو بارہ رکعت نماز نفل پڑھے اور پڑھے ہر رکعت میں بعد الحمد کے سورہ قل ہو اللہ
پندرہ پندرہ بار تمام گناہ اپنے سے پاک ہوا وہ شخص اور ثواب پایا اوسنے ستر برس کی عبادت کا اور فرمایا ہے
حضرت صلعم نے کہ جو شب نحر کو چار رکعت نماز پڑھے اور پڑھے ہر رکعت میں بعد الحمد کے ایک بار قل ہو اللہ
اور ایکبار قل اعوذ برب الفلق اور ایک بار قل اعوذ برب الناس اور بعد سلام کے ستر بار سبحان اللہ کہے
اور ستر بار درود شریف پڑھے بخشے جاوینگے تمام گناہ اوسکے اور جو کہ پہلے عید سے سو بار لا الٰہ الا اللہ
وحدہ لا شریک لہ قدیر تک پڑھے بہت پایا اوسنے ثواب کہ نہ پایا ہو گا کسینے مانند اوسکے اور فرمایا
حضرت نے کہ جو پڑھے چار رکعت نفل بعد نماز عید الاضحی کے اور پڑھے رکعت اول میں بعد الحمد کے سبح اسم ربک
ایکبار اور دوسری رکعت میں بعد الحمد کے والشمس ایک بار اور رکعت تیسری میں واللیل ایک بار اور رکعت
چوتھی میں والضحی ایک بار پس پایا اوسنے ثواب تمام کتابوں آسمانی کا گویا کہ پڑھی اوسنے اور روایت ہی کہ جو
قربانی کرے دن عید کے پھر بعد قربانی کے دو رکعت نفل اپنے گھر میں یا مسجد میں پڑھے ہر رکعت میں بعد الحمد کے
والشمس پانچ بار پس تحقیق شامل ہوا وہ حاجیوں کے ثواب میں اور قبول ہوئی قربانی اوسکی اللہ کے نزدیک
اور پایا اوسنے ثواب بدلے میں ہر بال قربانی کے صحابہ نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ اگر فقیر ہووے اور توفیق
قربانی کی نہیں رکھتا ہی تو کیا کرے پس فرمایا رسول اللہ نے کہ بعد نماز عید کے اپنے گھر میں آکر دو رکعت
نماز نفل پڑھے اور پڑھے ہر رکعت میں بعد الحمد کے سورہ کوثر تین بار پس البتہ ثواب پایا اوسنے اونٹوں کی
قربانی کرنے کا اللہ کی راہ میں اور قربانی کرنا بعد نماز عید کے ہی پہلے عید سے درست نہیں ہی اب
تمام کیا ہمنے بارہ مہینوں کی فضیلتوں کا بیان اور مختصر کیا ہمنے اوسکو اوپر قلیل کے اگر تمام فضائل
بیان کرتا تو ایک دفتر طویل ہو جاتا یا اللہ تو کریم ہم سب بھائی مسلمانوں کو توفیق عمل خیر کی
عنایت فرما بطفیل حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے آمین ثم آمین

باب دوسرا متفرق فصلون کے بیان مین اور اس باب مین تین فصلین ہین

اول فصل فضیلت مین جمعہ کی رُوِیَ عَنِ الْعَلاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ وَهُوَ عَنْ اَبِيْهِ وَهُوَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ تَطْلُعِ الشَّمْسُ وَلَمْ تَغْرُبْ عَلٰى يَوْمٍ اَفْضَلَ مِنْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ آخر حدیث تک روایت ہی علا ابن عبدالرحمن سے اور وہ روایت کرتے ہین باپ اپنے سے اور وہ روایت کرتے ہین ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ طلوع نہ کیا آفتاب نے اور نہ غروب ہوا اوپر کسی دن کے بہتر جمعہ سے اور نہین کوئی کہ ڈرے اللہ سے دن جمعہ کے مگر دو گروہ ایک گروہ جنون کا اور دوسرا گروہ انسانون کا اور اوپر ہر دروازے مسجدون کے دو فرشتے ہین کہ لکھتے ہین آدمیون کو پہلے اور پیچھے یعنے پہلے جو آوے مسجد مین دن جمعہ کو واسطے نماز کے مانند اوس آدمی کے ہی وہ کہ قربانی کی اوسنے شتر اونٹون کی اللہ کی راہ مین اور جو آوے اونسے پیچھے یعنے اذان سنکر پس ہی ثواب وسکو مانند اونکے کہ قربانی کی اوسنے اللہ کی راہ مین شتر گائین اور جو آوے اوس سے دیر مین پس ہی ثواب اوسکو مانند اونکے کہ قربانی کی اوسنے اللہ کی راہ مین شتر بکری اور جو آوے دن جمعہ کے مسجد مین وقت کھڑے ہونے امام کے منبر پر واسطے پڑھنے خطبہ کے پس ہی ثواب اوسکو مانند اوسکے کہ قربانی کی اوسنے اللہ کی راہ مین شتر مرغ اور جو آوے اوسوقت کہ ہوچکے ایک رکعت نماز جمعہ کی اور شامل ہوا وہ دوسری رکعت مین پس ہی ثواب مانند شتر بیضون مرغ کے وَعَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ خَيْرَ يَوْمٍ طَلَعَتْ فِيْهِ الشَّمْسُ يَوْمُ الْجُمُعَةِ فِيْهِ خَلَقَ اللّٰهُ تَعَالٰى اٰدَمَ وَفِيْهِ اُدْخِلَ الْجَنَّةَ وَفِيْهِ هَبَطَ مِنْهَا وَفِيْهِ تَقُوْمُ السَّاعَةُ وَفِيْهِ سَاعَةٌ لَا يُصَادِفُهَا مُؤْمِنٌ يَسْاَلُ اللّٰهَ تَعَالٰى فِيْهَا شَيْئًا اِلَّا اَعْطَاهُ اِيَّاهُ روایت ہی ابی سلمہ رضی اللہ عنہ سے

اور ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق بزرگترین دنون کا کہ
روشن کیا گیا اوسمین آفتاب دن جمعہ کا ہی اور بیچ اوس روز کے پیدا کیا اللہ تعالی نے حضرت آدم کو اور
اوسی روز داخل کیا اونکو جنت مین اور بیچ اوس روز کے نکالے گئے جنت سے اور اوسی روز قیامت ہوگی
اور اوسی روز مین ایک ساعت ہی کہ نہین پاتا اوسکو کہ طلب کرے خدا تعالی سے اوسکو مگر دیتا ہی اللہ تعالی اوسکو
وہ چیز یعنے ایک ساعت ہی دن جمعہ کے کہ نہین پاتا اوسکو بندۂ مومن مگر جب دعا کرے اوس دن مین ضرور
قبول ہوگی دعا اوسکی بعضون کے نزدیک وہ ساعت وقت فجر کی ہی کہ جب آفتاب نکلے اور بعضون کے
نزدیک وہ ساعت وقت اشراق کے ہی یا وقت چاشت کے اور بعضے علما کے نزدیک قریب زوال کے ہی
اور بعضون کے نزدیک جب اذان جمعہ کی دیجاوے وہ ساعت اوسوقت ہی اور نزدیک بعضون کے جب
اذان ختم ہوے اوسوقت جو دعا مانگیگا قبول ہوگی دعا اوسکی اور نزدیک بعضون کے اوسوقت ہی
کہ جب بیٹھے خطیب منبر پر واسطے خطبہ پڑھنے کے واللہ اعلم پس چاہیے کہ ان ہر ساعات مین اہر اوقات مین
دعا مانگے قَالَ عَبْدُ اللّٰہِ بْنُ سَلَامٍ قَدْ عَرَفْتُ تِلْكَ السَّاعَةَ هِيَ اٰخِرُ السَّاعَةِ مِنَ النَّهَارِ
وَهِيَ السَّاعَةُ الَّتِيْ خُلِقَ فِيْهَا اٰدَمُ عَلَيْهِ السَّلَامُ حضرت ابو عبد اللہ رضہ بن سلام
فرماتے ہین کہ البتہ پہچانا ہے مینے اوس ساعت کو کہ یہ آخر ساعت ہی دن جمعہ سے یعنے
عصر اور مغرب کے درمیان مین اور بعضون نے وقت غروب آفتاب کے لکھا ہی اور یہ وہ ساعت ہی کہ پیدا ہوے
آدم اوسی ساعت مین وَعَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ مُنْذِرٍ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
يَوْمُ الْجُمُعَةِ سَيِّدُ الْاَيَّامِ وَاَعْظَمُهَا عِنْدَ اللّٰہِ وَهُوَ اَعْظَمُ عِنْدَ اللّٰہِ تَعَالٰى مِنْ يَوْمِ
الْفِطْرِ آخر حدیث تک روایت ہی عبد اللہ بن منذر سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم نے کہ دن جمعہ کا سردار دنون کا ہی اور بزرگترین ہی وہ نزدیک خدائے تعالی کے اور وہ
بزرگ ہی نزدیک خدا تعالی کے یوم الفطر سے اور جمعہ مین پانچ خصلت ہین کہ پیدا کیا خدائے تعالی نے

اوس روز میں حضرت آدم کو اور دن جمعہ کے ڈالے گئے اوپر زمین کے اور دن جمعہ کے ایک ساعت ہے
کہ سوال کرتا ہے مومن خدا تعالی سے پس دیتا ہے اللہ تعالی اوسکو وہ چیز کہ جو سوال کرے اوس سے
اور فرمایا حضرت نے کہ نہیں کوئی فرشتہ مقرب نزدیک اللہ تعالی کے مگر وہ کہ ڈرتے ہیں دن جمعہ کے
اور فرمایا لا سماء ولا ارض ولا شيء الا ويشفقن من يوم الجمعة یعنے نہیں آسمان اور نہ زمین مگر وہ
ڈرتے ہیں روز جمعہ سے اور فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ یوم شاہد دن جمعہ کا ہے اور
یوم مشہود دن عرفہ کا ہے اور یوم موعود دن قیامت کا ہے اور حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے
کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب ہوتا ہے دن جمعہ کا آتے ہیں وہیں شیاطین اوپر
بازاروں کے پکڑتے ہیں آدمیوں کو نیند و غیرہ سے بیچ وقت آدمیوں کے اور روکتے ہیں اونکو طرف بازاروں کی
اور لکھتے ہیں فرشتے طرف مسجدوں کے اور لکھتے ہیں وہ فرشتے مرتبہ اور فضیلتیں اونکی سے پہلے
آنے سے نمازیوں کے اور فرمایا کہ جو آدمی غسل کرے واسطے نماز جمعہ کے اور بیچ خطبہ امام پڑھنے کے
خطبہ پڑھنے کے پس جو شخص کہ نزدیک ہووے امام کے واسطے خطبہ سننے کے یعنی اگر تمام ہو خطبہ میں واسطے
اوسکے ہے ثواب دو حصہ اور جو شخص کہ دور ہی امام سے پس سنے خطبہ اور خاموش بیٹھے اور بات
نکرے خاموش واسطے اوسکے ہے ثواب ایک حصہ اور جو شخص نزدیک ہووے امام کے پس نسنا اوسنے
خطبہ اور بات کرتا رہا وقت خطبہ پڑھنے امام کے پس اوپر اوسکے ہیں دو حصہ گناہوں کا اور جو دور رہے
امام سے اور نسنا اوسنے خطبہ اور بات کرتا رہا جو وہ اور نہ بیٹھا اوس جگہ میں واسطے اوسکے ہے ایک
حصہ گناہ کا روایت کیا اسکو ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ نے اور حضرت غوث الصمدانی محی الدین شاہ
عبد القادر جیلانی قدس اللہ سرہ اپنی کتاب غنیۃ الطالبین میں فرماتے ہیں کہ کہا ایک آدمی نے
دوسرے آدمی کو وقت خطبہ پڑھنے کے کہ چپ رہ گویا کلام کیا اوسنے پس نہیں ہے ثواب جمعہ کا اوسکو
چنانچہ مروی ہے حضرت ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہ سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

يَقُولُ اِذَا قُلْتَ لِصَاحِبِكَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَالْاِمَامُ يَخْطُبُ اَنْصِتْ فَقَدْ لَغَوْتَ یعنے سنا مین نے
رسول اللہ صلعم سے کہ فرماتے تھے کہ جب کہا تونے یار اپنے کو روز جمعے کے اوسوقت مین کہ امام خطبہ پڑھتا تھا
خاموش ہو پس البتہ بیہودہ کہا تونے اور روایت ہے عمرو بن شعیب سے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم نے کہ کھڑے ہوتے ہین فرشتے اوپر دروازے مسجدون کے دن جمعے کہ لکھتے ہین
آنا آدمیون کا یہانتک کہ آتا ہی امام پس جسوقت کہ آیا امام اور پچیدہ ہوتین صفین پس اوٹھاتے ہین
اوسوقت فرشتے اپنے قلمون کو پس کہتے ہین فرشتے دوسرے فرشتون کو کہ کیا اچھے بندے ہین
اللہ کے کہ شامل ہین اللہ کی عبادت مین اور دعا کرتے ہین وہ فرشتے یہ اَللّٰهُمَّ اِنْ كَانَ
مَرِيضًا فَاشْفِهِ وَاِنْ كَانَ ضَالًّا فَاهْدِهِ وَاِنْ كَانَ عَائِلًا فَاَغْنِهِ یعنے اے خدا اگر
ہو کوئی بیمار پس شفا دے اوسکو اور اگر ہو کوئی گمراہ پس راہ دکھلاوے اوسکو اور اگر ہو کوئی محتاج پس
غنی کر دے اوسکو اور لکھتے ہین وہ فرشتے ثواب اوسکا قیامت تک اون قلمون سے کہ اوٹھائے تھے
اونھون نے واسطے لکھنے نیکیون اونکی کے قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَرَكَ الْجُمُعَةَ
ثَلٰثًا تَهَاوُنًا بِهَا طَبَعَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى قَلْبِهِ یعنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو ترک
کرے جمعہ کو تین بار واسطے خوار رکھنے اوس جمعے کے مہر کرتا ہی اللہ تعالی اوپر دل اوسکے کے اور حضرت
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہی کہ جو تین جمعہ جان کر ترک کرے ضعیف ہوگیا ایمان اوسکا اور اکثر فرمایا
کرتے تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کہ اے لوگو فرض کیا اللہ تعالی نے اوپر تمہارے روز جمعے کا یعنے
نماز جمعہ کی فرض کی گئی ہی وَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى يَوْمَ الْجُمُعَةِ
فِي جَمَاعَةٍ كُتِبَتْ لَهُ حَجَّةٌ مُتَقَبَّلَةٌ یعنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو نماز
پڑھے دن جمعے کے ساتھ جماعت کے لکھتا ہی اللہ تعالی واسطے اوسکے ثواب حج مقبول کا روایت
کیا اس حدیث کو ابی درداء نے اور فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وَاِنْ صَلَّى الْعَصْرَ كَانَتْ لَهُ الْعُمْرَةُ

وان تمسا فی مکانہ لم یسأل اللہ تعالیٰ شیئاً الا اعطاہ اور اگر نماز پڑھے عصر کی ہووے
خاص واسطے اوسکے ثواب عمرہ کا اور اگر بیچ نماز اپنی کے نہ سوال کیا اللہ تعالیٰ سے کسی چیز کا مگر یہ کہ دیتا
اوسکو اللہ تعالیٰ جو مانگتا اور فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے من صام یوم الجمعۃ وصلی
مع الامام وشہد جنازۃ وتصدق بصدقۃ وعاد مریضا وشہد نکاحا وجبت
لہ الجنۃ یعنے جو روزہ رکھے دن جمعہ کے اور نماز پڑھے ساتھ امام کے اور حاضر ہووے جنازہ کی نماز مین
اور کچھ کسی چیز کا صدقہ دیوے اللہ کی راہ مین اور عیادت کرے اوس دن کسی بیمار کی اور حاضر ہووے
کسی نکاح مین واجب ہوئی واسطے اوسکے جنت اور فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ ہر روز دوزخ
گرم کیا جاتا ہی مگر دن جمعہ کے ٹھنڈا کیا جاتا ہی اور آزاد کیے جاتے ہین اوس دن ہزار دوزخی دوزخ سے
اور معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے روایت ہی کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ الجمعۃ
حج المساکین یعنے جمعہ حج ہی مسکینون کا اور فرمایا کہ بہترین روزون کا دن جمعہ کا ہی
اور فرمایا حضرت نے کہ سید الایام یوم الجمعۃ سردار دنون کا جمعہ کا دن ہی اور فرمایا افضل
الایام یوم الجمعۃ اشرف الایام یوم الجمعۃ اکبر الایام یوم الجمعۃ یعنے بہترین دنون مین
دن جمعہ کا ہی اور بزرگ دنون مین دن جمعہ کا ہی اور فاضلترین اور شریف اور بزرگترین دنون مین
دن جمعہ کا ہی اور فرمایا کہ الجمعۃ کنز الحسنات یعنے جمعہ خزانہ نیکیون کا ہی الجمعۃ
معدن الخیرات دن جمعہ کا کان ہی نیکیون کا اور فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے مناجات کی تھی کہ الٰہی مجھکو روز شنبہ کا عنایت کیا تو نے اور امت
محمد کو کونسا دن عنایت ہوگا حکم ہوا کہ ای موسیٰ اونکو ہم دن جمعہ کا عطا کرینگے عرض کیا حضرت
موسیٰ نے کہ الٰہی کیا ہی ثواب جمعہ کا کہ امت محمد کو دیا تو نے حکم ہوا کہ ای موسیٰ جو کہ امت تیری سے دن
ہفتہ کے سو ہزار کار نیک کرین اور سو ہزار رکعت پڑھین اور امت محمد کی دو رکعت نماز پڑھین پس عطا

دینگے ہم اونکو ثواب تمھاری امت سے بہتر عرض کی حضرت موسیٰ نے کہ اے رب میرے مجھکو بھی امت محمدؐ سے کر
اور جب حضرت جبرئیل پاس رسول اللہ کے آئے پس کہا کہ اے محمد فرض کیا اوپر امت تیری کے
اللہ تعالیٰ نے دن جمعہ کا اگر امت موسیٰ کو یہ دن دیا جاتا تو امت موسیٰ کی یہود اور کبھی نصاریٰ نہ ہوتی
اور اگر دیا جاتا یہ دن حضرت عیسیٰ کو تو امت اونھون کی کافر و ترسا نہ ہوتی اور فرمایا حضرت صلی اللہ علیہ
وسلم نے اِنَّ فِیْ لَیْلَةِ الْجُمُعَةِ وَیَوْمِ الْجُمُعَةِ اَرْبَعَةً وَّعِشْرُوْنَ سَاعَةً وَّلِلّٰہِ فِیْ کُلِّ سَاعَةٍ
سِتُّ مِائَةِ اَلْفِ عَتِیْقٍ مِّنَ النَّارِ یعنے جمعہ کی رات مین اور جمعہ کے دن مین چوبیس ساعت ہین
اور ہر ساعت مین خدا تعالیٰ چھ سو ہزار بندہ گنہگار کو آزاد کرتا ہے آتش دوزخ سے کذا فی المصابیح
اور فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو صدقہ دیوے دن جمعہ کے اگرچہ ٹکڑا روٹی کا ہو تو
قبول کرتا ہے اللہ تعالیٰ اوسکو آسمان سے کہ اے بندے اور اے دوست میرے پورا کیا تونے فعل اپنے کو
پس تحقیق بخشدیا مینے تجھکو اور فرمایا رسول اللہ نے کہ بھیجو مجھپر درود زیادہ دن جمعہ کے اور جاننا چاہیے
کہ شب جمعہ کو درود شریف بہت پڑھے یہانتک کہ پڑھتا پڑھتا سو جاوے پس دیکھیگا آنحضرت
صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب مین اور امام نووی رح نے لکھا ہے کہ جب رات جمعہ کی آوے تو دو نفل پڑھے
اور بعد اوسکے درود شریف ہزار بار پڑھے اور بات کسی سے نکرے وہ درود شریف یہ ہے اَللّٰھُمَّ
صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ پس دیکھیگا رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم کو خواب مین یہانتک کہ پانچ جمعہ نہ گذرینگے اور فرمایا کہ جو دن جمعہ کے اوپر رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم کے درود بھیجے روا کرتا ہے اللہ تعالیٰ اوسکی ستر حاجتین اور جو پڑھے اس درود شریف کو اور کبھی ترک
نکرے نہین مریگا وہ شخص جبتک کہ نہ دیکھیگا رسول اللہ کو خواب مین وہ درود شریف یہ ہے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْکَ
یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ یا یہ درود شریف پڑھے صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی حَبِیْبِہٖ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
جتنا پڑھا جاوے پڑھے مگر ہزار بار سے تو کم نکرے ضرور دیکھیگا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب مین

اور فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو شخص درود بھیجے اوپر میرے دن جمعہ کے اسی بار یا سو بار معاف کرتا ہی اللہ تعالی اوسکے گناہون کو اور بخشتا ہی اوسکو صحابیون نے پوچھا کہ یا رسول اللہ کسطرح بھیجین اوپر آپکے درود کو فرمایا حضرت نے کہ پڑھو تم یہ درود اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تَکُوْنُ لَکَ رِضًا وَّلِحَقِّہٖ اَدَاءً وَّاَعْطِہٖ مُحَمَّدَنِ الْوَسِیْلَۃَ وَالْفَضِیْلَۃَ وَالدَّرَجَۃَ الرَّفِیْعَۃَ وَابْعَثْہُ الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ الَّذِیْ وَعَدْتَّہٗ وَارْزُقْنَا شَفَاعَتَہٗ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ اِنَّکَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ اور فرمایا کہ جو دن جمعہ کے سو بار یہ درود شریف پڑھے شفاعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی دن قیامت کے واسطے اوسکے ہوگی وہ یہ درود شریف ہی اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ بَارِکْ وَسَلِّمْ اور فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو دن جمعہ کے یا رات کو سورہ کہف ایکبار پڑھے عطا کریگا اوسکو اللہ تعالی ایک نور اوس جگہ سے ساتوین آسمان تک کہ نہ دیا ہوگا موافق اوسکے کسی کو اور بخشش مانگتے ہین واسطے اوسکے فرشتے سبب سے کہ پڑھتا تھا وہ سورہ کہف کو اور دفع کرتا ہی اللہ تعالی اوس سے تمام بیماری اور بخوف ہوتا ہی وہ مرض جذام اور برص کی بیماری وغیرہ سے اور اکثر عابدون کی کتابون مین لکھا ہی کہ دن جمعہ کے وقت فجر کے سو بار قل ہو اللہ پڑھے اور سو بار درود شریف اور پھر ایکہزار بار سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ پس پاویگا وہ ثواب بہت اور نہین محتاج ہونیکا وہ دنیا مین کبھی اور نہین ستاویگی اوسکو کوئی بیماری کبھی اور نہ کوئی بلیات اور انیس الواعظین مین ہی کہ جسنے پڑھی سورہ اخلاص دن جمعہ کے سو بار حرام کریگا اللہ تعالی اوپر اوسکے آگ جہنم کی اور فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو کوئی شب جمعہ کو عبادت کرے اور نفل پڑھے اور درود بھیجے اوپر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے یہانتک کہ سو جاوے پس پایا اوسنے ثواب شب قدر کا اور لکھا جاویگا اوس رات مین سونا اوسکا عبادت مین اور لکھا جاویگا ثواب واسطے اوسکے بدلے مین ہر دم کے دس دس نیکی کا یا زیادہ

اس سے آور فرمایا حضرت نے کہ کیا اچھے لوگ ہین کہ جو زندہ رکھتے ہین شب جمعہ کو کہ عطا کرتا ہی اونکو اللہ تعالی ثواب بے انتہا کہ نہ دیا ہوگا کسی کو موافق اوسکے مگر جسنے عمل کیا اوس سے زیادہ **فصل دوم در فضیلت غسل یوم الجمعہ** اور فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مَنِ اغْتَسَلَ ثُمَّ اَتَى اِلَى الْجُمُعَةِ فَصَلّٰى مَا قُدِّرَ لَهٗ ثُمَّ اَنْصَتَ حَتّٰى يَفْرُغَ الْاِمَامُ مِنَ الْخُطْبَةِ ثُمَّ يُصَلِّيْ مَعَهٗ غُفِرَ لَهٗ مَا بَيْنَهٗ وَبَيْنَ الْجُمُعَةِ الْاُخْرٰى وَفَضْلَ ثَلٰثَةِ اَيَّامٍ یعنے جو کہ غسل کرے روز جمعہ کے پھر آوے طرف مسجد کے پھر پڑھے سنت پھر خاموش ہووے یہانتک کہ فارغ ہووے خطبے سے امام پھر پڑھے نماز ساتھ امام کے بخشے گئے گناہ اوسکے اوس جمعہ سے دوسرے جمعہ تک اور فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو غسل کرے روز جمعہ کے سنت جانکر لکھتا ہی واسطے اوسکے اللہ تعالی ثواب بیچ مین ہر قطرہ کے اور لکھتا ہی واسطے اوسکے اللہ تعالی نیکیان بدلے مین ہر بال اوسکے کہ اوپر بدن اوسکے ہین اور آوینگے ستر ہزار فرشتے واسطے استقبال اوسکے اور نکلیگا ہر بال سے نور یہانتک کہ روشن ہوگا میدان حشر کا اور عطا کریگا اوسکو اللہ تعالی قیامت کے دن ہزار درجے جنت مین یاقوت سرخ کے اور ہر ایک مکان اونمین کا اتنا بڑا ہوگا کہ جس جگہ سے سورج نکلے اور جس جگہ چھپے یعنے مشرق سے مغرب تک اور تعجب کریگا وہ شخص کہ مین نے کونسا عمل کیا کہ جسکے بدلے مین یہ مکان عنایت ہوئے فرشتے کہینگے کہ ای بندے خدا کے کیا نہین جانا تو نے کہ یہ مکان واسطے تیرے ہین اور دیئے تجھکو اللہ تعالی نے اوسکے بدلے کہ غسل کیا تھا تو نے روز جمعہ کے واسطے نماز جمعہ کے اور فضل اللہ کا اوپر تیرے اس سے بھی زیادہ ہی اور فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ دن قیامت کے آویگا جمعہ آدمی کی شکل مین نہایت حسین اور خوب صورت ہوگا اور روشنی اوسکی مانند روشنی لیلۃ البدر کے ہوگی اور ملاقات کریگا وہ جمعہ اپنے اوس آشنا سے کہ جسنے پڑھی ہوگی نماز جمعہ کی شوق سے اور غسل کیا ہوگا اوسدن مین اور ہوگا تاج اوپر سر اوسکے کے

دن قیامت کے اور ہونگے گوشہ اوس تاج کے ہزار پس کہیگا جمعہ اوسکو کہ پہچانا تو نے مجھکو پس کہیگا وہ بندہ کہ نہین پہچانا مین نے تجھکو پس کہیگا اوسکو وہ کہ ای بندے خدا کے مین وہ نماز جمعہ کی ہون کہ جو پڑھا تھا تو نے اوسکو غسل کرکے یوم جمعہ مین اور چل تو ساتھ میرے جنت مین یہانتک کہ چلاکر رکھا ہی واسطے تیرے جنت کو اور پھر پہنایا جاویگا اوسکو لباس جنت کا کہ نظر نہ پڑیگی اوسپر کسی کی اور فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو تعظیم دیوے جمعہ کو ساتھ نماز کے کہ جاری جاوے مسجد مین بلند کرتا ہی اللہ تعالے درجے اوسکے جنت مین اور فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو خوشبو ملے دن جمعہ کے واسطے نماز جمعہ کے لکھتا ہی اللہ تعالی واسطے اوسکے ثواب مانند آزاد کرنے غلامون کا اللہ کی راہ مین اور فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مَنِ اغْتَسَلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ غُسْلَ الْجَنَابَةِ ثُمَّ رَاحَ اِلَى الْمَسْجِدِ فِي السَّاعَةِ الْاُوْلٰى فَكَاَنَّمَا قَرَّبَ بَدَنَةً وَّمَنْ رَاحَ اِلَى الْمَسْجِدِ فِي السَّاعَةِ الثَّانِيَةِ فَكَاَنَّمَا قَرَّبَ بَقَرَةً وَّمَنْ رَّاحَ اِلَى الْمَسْجِدِ فِي السَّاعَةِ الثَّالِثَةِ فَكَاَنَّمَا قَرَّبَ كَبْشًا اَقْرَنَ وَمَنْ رَّاحَ فِي السَّاعَةِ الرَّابِعَةِ فَكَاَنَّمَا قَرَّبَ دَجَاجَةً وَّمَنْ رَّاحَ فِي السَّاعَةِ الْخَامِسَةِ فَكَاَنَّمَا قَرَّبَ بَيْضَةً فَاِذَا خَرَجَ الْاِمَامُ حَضَرَتِ الْمَلٰئِكَةُ يَسْتَمِعُوْنَ الذِّكْرَ یعنے جو غسل کرے دن جمعہ کے غسل جنابت کا پھر چلا طرف مسجد کے اول ساعت مین پس ایسا ہی کہ قربانی کیے اوسنے اونٹ اللہ کی راہ مین اور جو گیا مسجد مین بیچ ساعت دوسری کے پس ایسا ہی کہ قربانی کی اوسنے گاے کی اور جو گیا طرف مسجد کے بیچ ساعت تیسری کے پس ایسا ہی کہ قربانی کی اوسنے بکری شاخ دار یا دنبہ کی اور جو گیا چوتھی ساعت مین پس ایسا ہی کہ قربانی کی اوسنے مرغ کی اور جو گیا پانچوین ساعت مین پس ایسا ہی کہ قربانی کی اوسنے بیضہ مرغ کی پس جب نکلا امام حاضر آتے ہین فرشتے اور سنتے ہین ذکر روایت کیا اسکو ابی ہریرہ نے یعنے اس حدیث مین جو بیان ساعتون کا فرمایا ہی پس جاننا چاہیے کہ ساعت اول ہوتی ہی

بعد وقت نماز فجر کے اور ساعت دوسری ہوتی ہی قریب بلند ہونے آفتاب سے کے اور ساعت تیسری
وہ وقت چاشت کا ہی اور ساعت چوتھی پہلے زوال سے ہی اور ساعت پانچوین وقت نماز جمعہ کا ہی
فی کاشانی اور بعضے علمانے یون بھی لکھا ہی کہ اول ساعت وقت زوال کا ہی اور دوسری ساعت وقت
اذان کا ہی اور تیسری بعد اذان کے اور چوتھی ساعت اوسوقت ہی کہ جب بیٹھے خطیب منبر پر واسطے
خطبہ پڑھنے کے اور پانچوین ساعت اوسوقت ہی کہ ملے اول رکعت مین یا دوسری رکعت مین اور
جب جمعہ کی نماز سے فراغت پاوے تو پڑھے کچھ وظیفہ یعنے اول قل یا ایہا الکافرون سات بار اور
سورۂ اخلاص سات بار پھر سورۂ فلق سات بار پھر سورۂ والناس سات بار پس نہ وسوسہ دیگا اوسکو
شیطان اور نہ ستاویگی اوسکو کوئی بیماری پس مومنون کو چاہیے جلدی چلین مسجد مین دن
جمعہ کے واسطے نماز کے اور چھوڑ دین اپنے کاروبار چنانچہ اللہ صاحب نے فرمایا ہی یَا اَیُّھَا الَّذِیْنَ
اٰمَنُوْا اِذَا نُوْدِیَ لِلصَّلٰوۃِ مِنْ یَّوْمِ الْجُمُعَۃِ فَاسْعَوْا اِلٰی ذِکْرِ اللّٰہِ وَذَرُوا الْبَیْعَ اور فرمایا
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو روز جمعہ کو آواز اذان سنکر طرف مسجد کے جاوے اور چھوڑ دے
خرید و فروخت کو پس اللہ تعالی دیویگا اوسکے مال مین برکت اور غنی کریگا اللہ تعالی اوسکو اور داخل
کرے اللہ تعالی اوسکو جنت مین اور فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مَنِ اغْتَسَلَ فِیْ کُلِّ
یَوْمِ الْجُمُعَۃِ اَخْرَجَہُ اللّٰہُ تَعَالٰی مِنْ ذُنُوْبِہٖ ثُمَّ قِیْلَ لَہٗ اسْتَأْنِفِ الْعَمَلَ یعنے جو غسل کرے
ہر روز دن جمعہ کے نکالتا ہی اوسکو اللہ تعالی گناہون سے پھر کہا جاتا ہی اوسکو کہ اب سر سے پکڑ عمل
اپنے کو اور کتاب الملح مین ہی کہ جو روز جمعہ کے چار رکعت نفل حفظ امانی پڑھے اور پڑھے ہر رکعت مین
بعد الحمد کے سورۂ اخلاص گیارہ بار تو حق تعالی اوسکے ایمان کو سلب نکریگا اور پڑھے یہ نفل پہلے نماز
جمعہ سے کہتے ہین ان نفلون کو حفظ امانی یا پڑھے ان نفلون کو وقت اشراق کے یا وقت چاشت کے
[illegible] سو بار لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ آخر تک اور کتاب احمدی مین لکھا ہی کہ جو کوئی روز

جمعہ کے کسی وقت میں چار رکعت نفل پڑھے اور پڑھے ہر رکعت میں بعد الحمد کے آیۃ الکرسی ایکبار اور
سورۃ انا اعطیناک الکوثر پندرہ بار اور بعد سلام کے کلمہ تمجید اور درود شریف سو سو بار پڑھے پس فرمایا ہے
کہ جو نفل ادا کریگا گویا کہ پڑھی اوسنے نفل چالیس برس تک کہ جو قضا ہوئی تھی اوسکی مگر یہ اہل کتاب
حدیث سے ثابت نہیں ہے فقط اس نماز کو اولیاے کرام نے بیان کیا ہے اور کتب احادیث سے ثابت ہے
کہ پڑھے روز جمعہ کے وقت صبح کے سورۃ الم سجدہ اور سورۃ دہر ثواب بیشمار ہے چنانچہ روایت کیا
عبد اللہ ابن عباس رضی اللہ عنہما نے کہ کَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَءُ فِي الصُّبْحِ
يَوْمَ الْجُمُعَةِ الم سجدۃ وَهَلْ اَتٰى یعنے تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پڑھتے تھے فجر کے درمیان میں
روز جمعہ کے الم سجدہ اور سورۃ دہر وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَءُ فِي الْمَغْرِبِ
قُلْ يَا اَيُّهَا الْكَافِرُوْنَ وَقُلْ هُوَ اللّٰهُ وَيَقْرَءُ فِي الْعِشَاءِ سُوْرَةَ الْجُمُعَةِ وَالْمُنَافِقُوْنَ
یعنے تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کہ پڑھتے تھے مغرب میں قل یا ایہا الکافرون اور قل ہو اللہ اور پڑھتے تھے
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عشا میں سورۃ جمعہ اور منافقون اور پڑھا ہوں دونوں سورتوں کو رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز جمعہ میں قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَرَءَ لَيْلَةَ الْجُمُعَةِ
يٰسٓ وَحٰمٓ الدُّخَانِ اَصْبَحَ مَغْفُوْرًا لَّهٗ یعنے جو پڑھے جمعہ کی شب میں سورۃ یٰسٓ اور حٰمٓ الدخان پھر
صبح کرے اوس حال میں کہ بخشا گیا وہ اور فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ مَنْ قَرَءَ سُوْرَةَ الْكَهْفِ
فِيْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ كَانَ كَمَنْ تَصَدَّقَ بِعَشْرَةِ اٰلَافِ دِيْنَارٍ یعنے جو کہ پڑھے سورۃ کہف دن
جمعہ کے ہو وہ مانند اوسکے کہ تصدق کیا اوسنے دس ہزار دینار اللہ کی راہ میں اب مختصر کیا جاتا ہے
اس ذکر کو فصل تیسری بیچ فضیلت روزہ ایام بیض کے عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ
رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَوْمُ يَوْمِ ثَالِثَ عَشَرَ
يَعْدِلُ صِيَامَ ثَلٰثَةِ اٰلَافِ سَنَةٍ وَ صَوْمُ رَابِعَ عَشَرَ يَعْدِلُ

صَوْمَ عَشَرَ اٰلَافِ سَنَۃٍ وَمَنْ صَامَ یَوْمَ خَامِسَ عَشَرَ یَعْدِلُ صَوْمَ مِائَۃِ اَلْفِ سَنَۃٍ یعنے روایت ہی حضرت علی بن ابیطالب رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ روزہ تیرھوین تاریخ ہر مہینے کا برابر ہو ثواب مین تین ہزار روزے کے گویا کہ تین ہزار روزے رکھے اوسنے اور جو کہ روزہ رکھے چودھوین کو برابر ہوتا ہی واسطے اوسکے ثواب دس ہزار روزون کا اور جو کہ روزہ رکھے پندرھوین کو برابر ہوا اوسکو ثواب سو ہزار روزون کا وَعَنْ جَرِیْرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ صِیَامُ ثَلٰثَۃِ اَیَّامٍ مِنْ کُلِّ شَہْرٍ اَیْ ثَالِثَ عَشَرَ وَرَابِعَ عَشَرَ وَخَامِسَ عَشَرَ یَعْدِلُ صَوْمَ الدَّہْرِ کُلِّہٖ روایت ہی جریرہ رضی اللہ عنہ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ تین روزے ہر مہینے کے یعنے تیرھوین اور چودھوین اور پندرھوین برابر ہی ثواب مین مانند تمام عمر کے روزون کے قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ صَامَ ثَلٰثَۃَ اَیَّامٍ مِنَ الشَّہْرِ فَصَامَ الدَّہْرَ یعنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو روزہ رکھے تین روز ہر مہینے سے پس گویا روزے رکھے اوسنے تمام عمر کے وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَا یَدَعُ صِیَامَ الْاَیَّامِ الْبِیْضِ فِیْ سَفَرٍ وَّلَا حَضَرٍ روایت ہی ابن عباسؓ سے کہ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نہین چھوڑتے تھے ایام بیض کے روزون کو نہ سفر مین اور نہ حضر مین وَعَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ مَنْ صَامَ ثَلٰثَۃَ اَیَّامٍ مِنْ کُلِّ شَہْرٍ وَصَلّٰی رَکْعَتَیِ الْفَجْرِ وَلَمْ یَتْرُکِ الْوِتْرَ فِیْ سَفَرٍ وَّلَا حَضَرٍ کُتِبَ لَہٗ اَجْرُ شَہِیْدٍ اور روایت ہی عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ سے کہا کہ سنا مین نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہتے تھے کہ جو روزے رکھے تین روز ہر مہینے سے اور پڑھے دو رکعت فجر کی اور نہ چھوڑے وتر کو سفر مین اور نہ حضر مین لکھا جاتا ہی واسطے اوسکے ثواب شہید کا اور حضرت ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے

روایت ہی یعنی فرماتے ہین کہ وصیت کی مجھکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تین چیزون کی پس نچھوڑون گا مین اون
تینون کو اپنی زندگی تک صحابہ نے پوچھا کہ وہ تین چیزین کونسی ہین ای دوست رسول اللہ کے پس فرمایا
ابوہریرہ نے کہ وہ روزے تین ہر مہینے کے اور وتر بیچ پہلے سونے سے اور نماز اشراق ہی کہ فرمایا حضرت
صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ ای ابوہریرہ نہ چھوڑنا تو ان تینون چیزون کو کہ یہ بڑی نعمت عظمی ہی اور روایت
کرتے ہین عبد الملک اپنے باپ سے کہتے ہین کہ سنا مین نے علی بن ابیطالب سے کہ فرماتے تھے کہ آیا مین
پاس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک روز وقت دوپہر کے حجرہ مین رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پھر سلام کیا مین نے
اون شخص کو کہ بیٹھا تھا پاس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پھر پھیرا منہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے طرف
میرے اور فرمایا کہ ای علیؓ نہین جانا تو نے اسکو کہ جبرئیل ہی اور کہتا ہی تجھکو سلام پھر کہا حضرت علیؓ نے
کہ اوپر تیرے اور اوپر اوسکے ہو جیو سلام یا رسول اللہ پھر فرمایا حضرت صلعم نے کہ نزدیک ہو جیو میرے
ای علیؓ حضرت علیؓ فرماتے ہین کہ نزدیک گیا مین حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پس فرمایا رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم نے کہ ای علیؓ کہتا ہی تجھکو جبرئیل علیہ السلام کہ روزے رکھ تو ہر مہینے مین تین روز کہ لکھا جاویگا خاص
واسطے تیرے ساتھ اول روزے کے ثواب دس ہزار روزون کا اور دوسرے مین ثواب بیس ہزار روزون کا
اور تیسرے روزے مین ثواب سو ہزار روزون کا حضرت علیؓ فرماتے ہین کہ کہا مین نے یا رسول اللہ یہ ثواب
واسطے میرے ہی یا واسطے ہر عام کے فرمایا کہ ای علیؓ دیتا ہی خدا تعالی تجھکو یہ ثواب اور جو شخص کریگا
مانند تیرے بعد تیرے کہا حضرت علیؓ نے کہ یا رسول اللہ وہ کونسا روزے ہی کہ جسمین روزے رکھین ہم
تین روز فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ وہ روز ایام بیض کے ہین یعنی تیرھوین چودھوین پندرھوین
ہر مہینے کی عبد الملک فرماتے ہین کہ کہا مین نے کہ ای علیؓ کیون نام رکھا گیا اسکا ایام بیض پس کہا حضرت
علی نے کہ جب نکالا حضرت آدم کو اللہ تعالی نے جنت سے طرف زمین کے تو جلایا اونکو آفتاب نے پس سیاہ
ہوا تمام بدن اونکا پھر آیا پاس اونکے جبرئیل اور کہا کہ ای آدمؑ کیا دوست رکھتا ہی تو یہ کہ سفید ہووے

بدن تیرا کہا آدمؑ نے کہ ہان پھر کہا جبرئیل علیہ السلام نے کہ ای آدمؑ تو روزے رکھ ہر مہینے میں تین روز
یعنی تیرھوین چودھوین پندرھوین کو پس روزہ رکھا حضرت آدمؑ نے اول روز تیرھوین کو سفید ہوا
اول حصہ بدن اونکے کا پھر روزہ رکھا دوسرے روز چودھوین کو سفید ہوا دوم حصہ بدن آدم علیہ السلام کا پھر روزہ رکھا
تیسرے روز پندرھوین کو سفید ہوا تمام بدن اونکا پھر نام رکھا گیا اون روزون کا ایام بیض وَعَنْ
زِرِّ بْنِ حُبَیْشٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ سَأَلْتُ ابْنَ مَسْعُوْدٍ عَنِ الْاَیَّامِ الْبِیْضِ قَالَ سَأَلْتُ
رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اِنَّ اٰدَمَ لَمَّا عَصٰی وَاَکَلَ مِنَ الشَّجَرَۃِ اَوْحَی اللّٰہُ تَعَالٰی
اِلَیْہِ یَا اٰدَمُ اھْبِطْ مِنْ جِوَارِیْ وَعِزَّتِیْ وَجَلَالِیْ لَا یُجَاوِرُنِیْ مَنْ عَصَانِیْ
آخر حدیث تک یعنی روایت ہی زر بن حبیش رضی اللہ عنہ سے کہا کہ پوچھا مین نے ابن مسعودؓ کو ایام بیض سے ابن مسعود
فرماتے ہین کہ پوچھا مین نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو پس فرمایا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ آدم
علیہ السلام نے جس وقت نافرمانی کی اور کھایا درخت سے دانہ گندم کا وحی کی اللہ تعالی نے طرف اوسکے کہ ای
آدم نیچے اتر ہمسایگی میری سے اور قسم ہی مجھکو اپنی عزت اور جلال کی ہمسایہ نہو ئیگا ساتھ میرے
اوسکا کہنا نافرمانی کرے میری آنحضرت فرماتے ہین کہ پس آئے حضرت آدمؑ طرف زمین کے پس ہوا آپ کا
تمام بدن سیاہ پھر روئے تمام فرشتے اور کہا کہ ای پروردگار عالم پیدا کیا تو نے حضرت آدمؑ کو اپنے
دست قدرت سے اور جگہ دی تو نے اوسکو جنت مین اور سجدہ کروادیا تو نے اوسکو تمام فرشتون سے
اور بیچ ایک گناہ کے بدل دیا تو نے سفیدی اوسکی کو ساتھ سیاہی کے اور روتے تھے حضرت آدمؑ
سجدے مین پس وحی کی اللہ نے طرف آدمؑ کے کہ ای آدمؑ روزہ رکھ میرے واسطے اس روز کہ جس روز
تیرھوان روز ہووے پس صبح کی حضرت آدمؑ نے اور روزہ رکھا تیرھوین کو یہانتک کہ اول حصہ
بدن اونکا سفید ہوا پھر وحی کی اللہ تعالی نے حضرت آدمؑ کو کہ ای آدمؑ روزہ رکھ تو چودھوین
روز پس روزہ رکھا آدمؑ نے اوس روز بھی پس سفید ہوا دوم حصہ بدن اونکا پھر وحی کی

اللہ صاحب نے آدم کو کہا ای آدم روزہ رکھ پندرھوین کو پس جب حضرت آدم نے اوس روز بھی روزہ
رکھا تو تمام بدن سفید ہو گیا پھر نام رکھا گیا اوسکا ایام بیض اور فرمایا کہ جو روزے ایام بیض کے رکھے تو تین
روزے ہر مہینے گویا ہمیشہ کے رکھے چنانچہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مَنْ صَامَ یَوْمَ الْاَرْبِعَاءِ وَالْخَمِیْسِ
وَالْجُمُعَةِ بَنَی اللّٰہُ تَعَالٰی لَہٗ قَصْرًا فِی الْجَنَّةِ مِنْ لُؤْلُؤَةٍ وَیَاقُوْتٍ وَزُمُرُّدٍ وَکَتَبَ اللّٰہُ لَہٗ
بَرَاءَةً مِنَ النَّارِ یعنے جو روزہ رکھے بدھ کو اور جمعرات کو اور جمعہ کو بنا کرتا ہی اللہ تعالی واسطے اوسکے مکان
جنت میں موتی اور یاقوت اور زمرد سے اور لکھتا ہی اللہ تعالی واسطے اوسکے چھٹکارا دوزخ سے اور دوسری
حدیث مین انس بن مالک سے یون روایت ہی کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مَنْ صَامَ ثَلٰثَةَ
اَیَّامٍ مِنْ کُلِّ شَهْرٍ اَلْخَمِیْسَ وَالْجُمُعَةَ وَالسَّبْتَ کَتَبَ اللّٰہُ لَہٗ عِبَادَةَ تِسْعِ مِائَةِ
سَنَةٍ یعنے جو روزہ رکھے تین روز ہر مہینے سے پنجشنبہ اور جمعہ اور ہفتہ کو لکھتا ہی خدای تعالی خاص
واسطے اوسکے ثواب نو سو برس کی عبادت کا فضیلت ان روزون کی بہت بڑی ہی اگر تمام بیان کرون تو ایک دفتر چاہیے

باب چہارم ایام ہفتہ کی نمازون کے بیان مین اور اس باب مین آٹھ فصلین ہین

فصل اول پانچون نمازون کی فضیلت کے بیان مین انس بن مالک سے
روایت ہی کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو وقت فجر کے وضو کرے واسطے نماز کے پھر جاوے
طرف مسجد کے اور پڑھے نماز صبح کی پس واسطے اوسکے ہی ثواب یعنے ہر قدم کے بدلے مین ستر نیکی
ملتی ہین اور اتنی بدی اوسکی دھو کی جاتی ہین اور فرمایا حضرت نے کہ جسنے پڑھی نماز فجر کی پھر بیٹھا رہا
اوسی جگہ پر یہانتک کہ نکل آوے آفتاب بلند اور پھر پڑھی اوسنے نماز اشراق کی لکھتا ہی
اللہ تعالی واسطے اوسکے ثواب ہر بال کے بدلے مین کہ اوپر اوسکے ہین دس دس نیکیون کا اور عطا
کرتا ہی اللہ تعالی اوسکو ثواب حج اور عمرہ کا اور پاک کرتا ہی اوسکو اللہ تعالی تمام گناہون سے اوسکے

روایت ہے عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ سے کہ سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے کہ جو پڑھے
نماز عشاء کی جماعت کے ساتھ پس گویا کہ پڑھیں اوسنے نمازیں تمام رات کی یعنے گویا اوسنے تمام رات عبادت کی
اور فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ نہیں کوئی نماز بھاری اوپر منافقوں کے مانند نماز عشا کے
اور نماز فجر کے پس اگر پڑھیں یہ نمازیں کسی نے جماعت سے پس گویا کہ پڑھی اوسنے نماز پیچھے حضرت آدم کے
اور دیکھتا ہے اللہ تعالی طرف اوسکے ستر بار نظر رحمت سے اور فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
کہ جسنے پڑھی چار رکعت سنت پہلے ظہر کے بعد زوال کے اور پڑھے ان چار سنتوں کو اچھی طرح سے ساتھ
رکوع اور سجود کے پس ستر ہزار فرشتے واسطے اوسکے بخشش مانگتے ہیں اور پڑھا ان سنتوں کو رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے بعد زوال آفتاب کے اور کبھی ترک نہیں کیا اسی واسطے یہ سنتیں سنت موکدہ ہیں
اور یہ بھی جاننا چاہیے کہ ظہر میں چھ سنت موکدہ ہیں چار پہلے فرضوں سے اور دو بعد فرضوں کے اور دو سنت
موکدہ مغرب میں ہیں اور دو عشا میں اور دو فجر میں پس یہ بارہ رکعت سنت موکدہ پانچوں نمازوں میں ہیں
انکا ترک کرنیوالا گنہگار ہے مگر سفر میں جب نماز قصر پڑھے تو اختیار ہے مگر افضل یہی ہے کہ سنت بھی پڑھ لیوے اور
فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جسنے پڑھی نماز عصر کی ساتھ جماعت کے پس گویا کہ پڑھی اوسنے وہ نماز
پیچھے حضرت موسی علیہ السلام کے اور جاننا چاہیے کہ پہلے نماز عصر سے چار رکعت سنت نفل بھی ہیں اور
ثواب انکا بہت ہے انکو بھی وقت فرصت کے ضرور پڑھے چنانچہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں
رَحِمَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَبْدًا صَلّٰی اَرْبَعًا قَبْلَ الْعَصْرِ یعنے رحمت کرے اللہ تعالی اوس بندہ پر
کہ پڑھے چار رکعت پہلے عصر کے اور فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جسنے پڑھی نماز مغرب کی
ساتھ جماعت کے پس گویا کہ پڑھی اوسنے نماز پیچھے فرشتوں کے یا پیچھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے یعنے
پانچوں نمازوں کو ساتھ جماعت کے پڑھے جماعت کبھی ترک نہ کرے اسواسطے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم نے فرمایا مَنْ تَرَکَ الْجَمَاعَۃَ مُتَعَمِّدًا فَھُوَ مُنَافِقٌ یعنے جسنے جانکر جماعت کو ترک کیا

وہ منافق ہے اور دوسری روایت میں ہے کہ مَا تَرَکَ الْجَمَاعَةَ اِلَّا الْمُنَافِقُوْنَ نہیں ترک کرتے جماعت کو مگر منافق لوگ

فصل دوسری بیچ فضیلت نماز شنبہ کے دن میں عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلّٰى يَوْمَ السَّبْتِ اَرْبَعَ رَكَعَاتٍ يَقْرَءُ فِیْ كُلِّ رَكْعَةٍ فَاتِحَةَ الْكِتَابِ مَرَّةً وَقُلْ يَا اَيُّهَا الْكَافِرُوْنَ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ فَاِذَا فَرَغَ مِنْ صَلٰوتِهٖ وَسَلَّمَ فَقَرَءَ بَعْدَهٗ اٰيَةَ الْكُرْسِیِّ كَتَبَ اللّٰهُ لَهٗ بِكُلِّ حَرْفٍ حَجَّةً وَّعُمْرَةً وَّرُفِعَ لَهٗ بِكُلِّ حَرْفٍ اَجْرُ سَنَةٍ صِيَامُ نَهَارِهَا وَقِيَامُ لَيْلِهَا وَاَعْطَاهُ اللّٰهُ بِكُلِّ حَرْفٍ ثَوَابَ شَهِيْدٍ فَهُوَ كَانَ تَحْتَ ظِلِّ الْعَرْشِ مَعَ النَّبِيِّيْنَ وَالشُّهَدَآءِ یعنے روایت ہے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو پڑھے روز شنبہ کے چار رکعت نماز نفل پڑھے ہر رکعت میں بعد الحمد کے قل یا ایہا الکافرون تین تین بار پس جسوقت کہ فارغ ہووے نماز اپنی سے اور سلام دیوے پھر پڑھے بعد اوسکے آیۃ الکرسی لکھتا ہے اللہ تعالی واسطے اوسکے اوسکے ہر حرف کے ثواب حج اور عمرہ کا اور اوٹھایا گیا یعنے دیا گیا اوسکو ہر حرف کے ثواب ایک سال کے روزوں کا یعنے روزے رکھے اوسنے ایک سال تمام دنوں میں اور قیام کیا اوسنے ایک سال کی تمام راتوں تک اور دیا گیا اللہ تعالی نے اوسکو بیچ میں ہر حرف کے ثواب شہید کا پس ہے گا وہ بیچ سایہ عرش کے ساتھ نبیوں کے اور شہیدوں کے

فصل تیسری بیچ فضیلت نماز روز یکشنبہ کے عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلّٰى يَوْمَ الْاَحَدِ اَرْبَعَ رَكَعَاتٍ يَقْرَءُ فِیْ كُلِّ رَكْعَةٍ فَاتِحَةَ الْكِتَابِ وَاٰمَنَ الرَّسُوْلُ مَرَّةً كَتَبَ اللّٰهُ لَهٗ بِعَدَدِ كُلِّ نَصْرَانِیٍّ وَنَصْرَانِيَّةٍ حَسَنَاتٍ وَاَعْطَاهُ ثَوَابَ نَبِیٍّ وَكَتَبَ لَهٗ حَجَّةً وَّعُمْرَةً وَكَتَبَ لَهٗ بِكُلِّ رَكْعَةٍ اَلْفَ صَلٰوةٍ اِلٰى اٰخِرِ الْحَدِيْثِ

یعنے روایت ہی ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو پڑہے روز یکشنبہ کے چار رکعت اور پڑھے ہر رکعت مین الحمد اور امن الرسول ایکبار لکھتا ہی اللہ تعالی اوسکے واسطے ساتھ عدد ہر نصرانی اور نصرانیہ کے نیکیان اور عطا کرتا ہی اللہ تعالی اوسکو ثواب نبی کا اور لکھا جاتا ہی واسطے اوسکے ثواب حج اور عمرہ کا اور لکھا جاتا ہی واسطے اوسکے ثواب ساتھ ہر رکعت کے ہزار نمازون کا پھر دیگا اللہ تعالی اوسکو دن قیامت کے جنت مین ہر حرف کے بدلے مین ایک شہر مشک اذفر سے بنا ہوا ہوگا کہ خوشبو اوسکی پہونچتی ہوگی مشرق سے مغرب تک اور فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ اے لوگو واحد جانو تم اللہ کو ساتھ کثرت نماز کے اور نہیں ہی کوئی شریک اوسکا اور اگر گردانا تمنے کسیکو اوسکا شریک تو بیشک کافر ہوگے تم اور فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مَنْ صَلَّی یَوْمَ الْاَحَدِ بَعْدَ صَلٰوۃِ الظُّھْرِ اَرْبَعَ رَکْعَاتٍ اَیْ بَعْدَ الْفَرِیْضَۃِ وَالسُّنَّۃِ یَقْرَءُ فِی الرَّکْعَۃِ الْاُوْلٰی فَاتِحَۃَ الْکِتَابِ وَالٓمٓ سَجْدَہ وَفِی الثَّانِیَۃِ فَاتِحَۃَ الْکِتَابِ وَتَبَارَکَ الَّذِیْ ثُمَّ یَتَشَھَّدُ وَیُسَلِّمُ ثُمَّ یَقُوْمُ فَیُصَلِّیْ رَکْعَتَیْنِ اُخْرَیَیْنِ یَقْرَءُ فِیْھِمَا فَاتِحَۃَ الْکِتَابِ وَسُوْرَۃَ الْجُمُعَۃِ آخر حدیث تک یعنے جو پڑہے روز یکشنبہ کے بعد نماز ظہر کے چار رکعت یعنے بعد فرض اور سنت کے اور پڑھے رکعت اول مین بعد الحمد کے الٓمٓ سجدہ اور دوسری رکعت مین الحمد اور تبارک الذی یعنے سورہ ملک پھر تشہد پڑھے اور سلام دیوے پھر کھڑا ہووے پس پڑہے دو رکعتین دوسری بار پھر پڑھے اوسمین الحمد کے بعد دونون رکعتون مین سورہ جمعہ پس بعد سلام کے حاجت اپنی چاہے اپنے رب سے البتہ قبول ہوگی دعا اوسکی اور دیویگا اوسکو اللہ تعالی وہ چیز جو مانگیگا اوس سے ہکذا فی الغنیۃ الطالبین اور ایک روایت مین یون بھی آیا ہی کہ نگاہ رکھیگا اوسکو اللہ تعالی تمام آفتون اور شر دشمنون اور حاسدون سے

فصل چوتھی بیچ فضیلت نماز یوم دوشنبہ کے

عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلّٰى يَوْمَ الْاِثْنَيْنِ عِنْدَ ارْتِفَاعِ النَّهَارِ رَكْعَتَيْنِ يَقْرَءُ فِيْ كُلِّ رَكْعَةٍ فَاتِحَةَ الْكِتَابِ مَرَّةً وَّاٰيَةَ الْكُرْسِيِّ مَرَّةً وَقُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ مَرَّةً وَالْمُعَوِّذَتَيْنِ مَرَّةً مَرَّةً فَاِذَا سَلَّمَ اسْتَغْفَرَ اللّٰهَ عَشْرَ مَرَّاتٍ وَصَلّٰى عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشْرَ مَرَّاتٍ غَفَرَ اللّٰهُ ذُنُوْبَهٗ كُلَّهَا روایت ہے جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو شخص پڑھے روز دوشنبہ کے وقت ارتفاع ہونے دن کے دو رکعت اور پڑھے ہر رکعت مین الحمد ایک بار اور آیۃ الکرسی ایک بار اور قل ھو اللہ احد ایکبار اور معوذتین ایک ایکبار پھر جسوقت سلام دیوے تو بعد سلام کے اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّيْ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ وَّاَتُوْبُ اِلَيْهِ دس بار پڑھے اور درود شریف بھیجے اوپر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے دس بار پس بخشیگا اللہ گناہ اوسکے تمام اور فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو شخص دوشنبہ کے روز بارہ رکعت نماز کسی وقت پڑھے یا وقت بلند ہونے آفتاب کے پڑھے اور پڑھے ہر رکعت مین بعد الحمد کے آیۃ الکرسی ایک بار پس جسوقت کہ نماز سے فراغت پاوے بارہ مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے اور استغفر اللہ بارہ مرتبہ پڑھے پھر ندا کریگا اللہ تعالی اوسکو دن قیامت کے کہ کہان ہے ہمارا بندہ اور بیٹا فلانے کا کہ آوے ہمارے پاس اور دین ہم اوسکو نعمت بیکران پس آویگا وہ نزدیک خدای تعالی کے دیویگا اوسکو اللہ تعالی ہزار حلے جنت کے اور ہزار تاج جنتی کہ پہنیگا وہ اوسکو اور ہونگے اوسکے ہمراہ بہت سے فرشتے کہ لیجاوینگے اوسکو جنت مین اور عطا ہوگا اوسکو مکان اترا جنت مین کہ نہ عطا ہوگا کسیکو موافق اوسکے مگر جسنے عمل کیا ہوگا موافق اوسکے

فصل پانچوین بیچ فضیلت نماز یوم سہ شنبہ کے

عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلّٰى يَوْمَ الثُّلَاثَاءِ عَشْرَ رَكَعَاتٍ عِنْدَ ارْتِفَاعِ النَّهَارِ يَقْرَءُ فِيْ كُلِّ رَكْعَةٍ فَاتِحَةَ الْكِتَابِ مَرَّةً وَّاٰيَةَ الْكُرْسِيِّ مَرَّةً وَقُلْ هُوَ اللّٰهُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ

يُكْتَبُ عَلَيْهِ خَطِيئَةٌ اِلَى سَبْعِيْنَ يَوْمًا فَاِنْ مَاتَ اِلَى سَبْعِيْنَ يَوْمًا مَاتَ شَهِيْدًا وَغُفِرَ لَهُ ذُنُوْبُ سَبْعِيْنَ سَنَةً یعنے انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو پڑھے منگل کے روز دس رکعت نماز وقت ارتفاع ہونے دن کے اور پڑھے ہر رکعت میں الحمد ایکبار اور آیۃ الکرسی ایکبار اور سورۂ اخلاص تین بار نہیں لکھا جاتا اوپر اوسکے کوئی گناہ ستر روز تک پس اگر مرا ستر روز میں تو مرا شہید اور بخشے گئے گناہ اوسکے ستر برس کے پس چاہیے کہ ضرور پڑھے ان نفلوں کو بہت ثواب ہے کہاں تک لکھا جاوے

فصل چھٹی بیچ فضیلت نماز یوم چہارشنبہ کے

عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلّٰى يَوْمَ الْاَرْبِعَاءِ اثْنَتَيْ عَشَرَةَ رَكْعَةً عِنْدَ ارْتِفَاعِ النَّهَارِ يَقْرَأُ فِيْ كُلِّ رَكْعَةٍ فَاتِحَةَ الْكِتَابِ وَآيَةَ الْكُرْسِيِّ مَرَّةً وَقُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ وَالْمُعَوِّذَتَيْنِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ آخر تک یعنے روایت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو کوئی پڑھے بدھ کے روز بارہ رکعت وقت بلند ہونے آفتاب کے اور پڑھے ہر رکعت میں الحمد للہ اور آیۃ الکرسی ایکبار اور سورۂ اخلاص تین بار اور معوذتین تین تین بار پس ندا کرتے ہیں اوسکو فرشتے نزدیک عرش کے کہ ای بندہ خدا کے اچھا کیا تو نے اس عمل کو پس تحقیق بخشدیا تجھکو اللہ تعالی نے اور بخشدیا اللہ تیرے گناہوں کو جو تجھ سے ہوئے ہیں اور معاف کیا اللہ تعالی نے عذاب قبر تیری کا اور روشنی کریگا اللہ تعالی اندر قبر تیری کے

فصل ساتوین بیچ فضیلت نماز یوم پنجشنبہ کے

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلّٰى يَوْمَ الْخَمِيْسِ مَا بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ رَكْعَتَيْنِ يَقْرَأُ فِي الرَّكْعَةِ الْاُوْلٰى فَاتِحَةَ الْكِتَابِ مَرَّةً وَآيَةَ الْكُرْسِيِّ مِائَةَ مَرَّةٍ وَفِي الرَّكْعَةِ الثَّانِيَةِ فَاتِحَةَ الْكِتَابِ

وَقُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ مِائَةَ مَرَّةٍ وَبَعْدَ الْفَرَاغِ يُصَلِّيْ عَلَيَّ مِائَةَ مَرَّةٍ اَعْطَاهُ اللّٰهُ
ثَوَابَ مَنْ صَامَ رَجَبَ وَشَعْبَانَ وَرَمَضَانَ وَكَانَ لَهٗ مِنَ الثَّوَابِ مِثْلُ حَاجِّ الْبَيْتِ
آخر تک یعنے روایت ہی ابن عباس رضی اللہ عنہ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو پڑھے
روز پنجشنبہ کے درمیان بیچ ظہر اور عصر کے دو رکعت اور پڑھے اول رکعت بیچ الحمد ایکبار اور آیۃ الکرسی
سو بار اور دوسری رکعت مین بعد الحمد کے قل ہو اللہ احد سو بار اور بعد فراغت نماز کے درود بھیجے
اوپر میرے سو بار عطا کریگا اوسکو اللہ تعالی ثواب مانند اوسکے کہ روزے رکھے اوسنے مہینے رجب مین اور
شعبان مین اور رمضان مین اور ہوویگا واسطے اوسکے ثواب مثل حاجیان کعبہ کے اور لکھا جاتا ہی وہ نزدیک
اللہ تعالی کے ایمان والا اور سچا تی ہی اور اوسکو نیکیان اللہ کی طرف سے بعدد مومنین کے یعنے ایمان
والے ہین اور لکھا جاتا ہی وہ اللہ کے نزدیک توکل والون مین سے اور فرمایا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے
کہ جو شخص درود بھیجے اوپر میرے اوس شب مین یعنے شب جمعہ مین ہزار بار مین دیکھیگا وہ مجھکو خواب مین
اور عطا کریگا اوسکو اللہ تعالی نعمت دنیا مین کہ پھر نہ محتاج ہوگا وہ کسیکا اور فرمایا حضرت امام
ابو جعفر رضی اللہ عنہ نے کہ جسنے پڑھا اس درود شریف کو شب جمعہ مین بعد نماز عشا کے ہزار مرتبہ اور پھر
اوسی جگہہ سو جاوے مگر تصور لیوے دل مین کر لیوے کہ مین آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی مجلس مین
بیٹھا ہون اور دیکھتا ہون جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بس دیکھیگا حضرت کو خواب مین
یہان تک کہ پڑھے اسکو چند روز درود شریف یہ ہی اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ
الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ اتفاق کیا ہی تمام اولیا کرام نے چنانچہ فرماتے ہین
حضرت غوث الثقلین شاہ عبد القادر جیلانی قدس سرہ کہ دیکھا ہمنے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب مین
اسی درود شریف کی برکت سے جو ذکر کیا گیا ہی

فصل آٹھوین بیچ فضیلت نماز

یوم الجمعہ کے حدیث شریف مین وارد ہی کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ نہین کوئی بندہ مومن

کہ اوٹھے روز جمعے کے اوسوقت کہ بلند ہووے آفتاب بمقدار نیزے کے یا پہلے اوس سے پس وضو کرے اور
پھر پڑھے نماز ضحی کی دو نفل یا چہار نفل از روی ایمان کے ثواب جانکر پس لکھتا ہی اللہ تعالی واسطے اوسکے دو سو
نیکی اور دور کرتا ہی اللہ تعالی اوس سے دو سو بدی اور فرمایا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو پڑھے چار
رکعت نفل وقت بلند ہونے آفتاب کے عطا کریگا اوسکو اللہ تعالی دن قیامت کے چارسو درجے جنت مین
اور جو کہ پڑھے اوسیوقت آٹھ رکعت دیویگا اوسکو خدائے تعالی بہت درجے اعلی جنت مین اور بخشے گا اوسکے
تمام گناہ اور جو کہ پڑھے بارہ رکعت اوسیوقت لکھتا ہی اللہ تعالی اوسکے واسطے دو ہزار نیکی اور دور کرتا ہی
اوس سے اوتنے گناہون کو اور پڑھے ہر رکعت مین بعد الحمد کے سورۂ اخلاص تین تین بار عن
ابی ہریرۃ رضی اللہ تعالی عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من صلی صلوۃ
الصبح فی یوم الجمعۃ فی جماعۃ ثم جلس فی المسجد یذکر اللہ تعالی حتی تطلع الشمس
فکان لہ فی الفردوس سبعون درجۃ یعنی روایت ہی ابی ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو پڑھے نماز صبح کی دن جمعہ کے جماعت سے پھر بیٹھے مسجد مین یاد کرے اللہ کو یہانتک
نکل آوے آفتاب اور بلند ہووے پس ہین واسطے اوسکے ستر درجے جنت مین کہ فرق میان ہر دو درجون کے
اتنا ہی کہ دوڑے سوار گھوڑیکا ستر برس تک قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
من صلی صلوۃ الجمعۃ فی جماعۃ فکان لہ فی الفردوس خمسون درجۃ آخر حدیث تک
یعنی فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو پڑھے نماز جمعہ کی جماعت سے پس واسطے اوسکے ہی
جنت مین پچاس درجے کہ رستہ اوسکا درمیان دو درجونکے اتنا ہی کہ دوڑے سوار گھوڑے کا
پچاس برس تک اور فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے من صلی العصر فی الجماعۃ
فکانما اعتق ثمانیۃ من ولد اسمعیل یعنی جو پڑھے نماز عصر کی جماعت سے پس گویا
کہ آزاد کیے اوسنے اسی آدمی حضرت اسمعیل کی اولاد سے اور فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

مَنْ صَلّٰی صَلٰوۃَ الْمَغْرِبِ فِیْ جَمَاعَۃٍ فَکَاَنَّمَا حَجَّ حَجَّۃً مَبْرُوْرَۃً وَّعُمْرَۃً مُتَقَبَّلَۃً یعنے
جو کوئی نماز پڑھے مغرب کی جماعت سے دن جمعہ کے پس گویا کہ حج کئے اوسنے حج پاک مقبول اور عمرے
قبول کیئے گئے اوسکے وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
مَنْ صَلّٰی یَوْمَ الْجُمُعَۃِ مَا بَیْنَ الظُّہْرِ وَالْعَصْرِ رَکْعَتَیْنِ یَقْرَءُ فِیْ اَوَّلِ رَکْعَۃٍ
فَاتِحَۃَ الْکِتَابِ وَاٰیَۃَ الْکُرْسِیِّ مَرَّۃً وَّخَمْسًا وَّعِشْرِیْنَ مَرَّۃً قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ
وَقُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ مَرَّۃً وَفِی الرَّکْعَۃِ الثَّانِیَۃِ یَقْرَءُ فَاتِحَۃَ الْکِتَابِ مَرَّۃً وَقُلْ ھُوَ اللّٰہُ
مَرَّۃً وَقُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ عِشْرِیْنَ مَرَّۃً وَقُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ مَرَّۃً فَاِذَا سَلَّمَ قَالَ
لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ خَمْسُوْنَ مَرَّۃً فَلَا یَخْرُجُ مِنَ الدُّنْیَا حَتّٰی یَرٰی رَبَّہٗ
عَزَّوَجَلَّ فِی الْمَنَامِ وَیَرٰی مَکَانَہٗ فِی الْجَنَّۃِ یعنے روایت ہی عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے
کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو پڑھے دن جمعہ کے درمیان ظہر اور عصر کے دو رکعت پڑھے
اول رکعت مین الحمد ایکبار اور آیۃ الکرسی ایکبار اور پچیس مرتبہ قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ
برب الناس ایکبار اور دوسری رکعت مین پڑھے الحمد ایکبار اور قل ہو اللہ ایکبار اور قل اعوذ
برب الفلق بیس بار اور قل اعوذ برب الناس ایک بار پھر جب سلام دیوے تو کہے لاحول ولا قوۃ الا باللہ
العلی العظیم پچاس بار پس نہ نکلیگا دنیا سے یعنے نہ مریگا وہ شخص جبتک نہ دیکھیگا رب اپنے کو خواب مین اور دیکھیگا وہ
جگہ اپنی جنت مین یہ حدیث غنیہ مین ہی اور روایت ہی کہ آیا ایک اعرابی پاس حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے
اور کہا کہ یا رسول اللہ مین دور رہتا ہون مدینہ سے اور قادر نہین ہوتا مین اسپر کہ پڑھون مین نماز
جمعہ کی مدینہ مین آکر بسبب دوری کے پس راہ دکھلاؤ مجھکو یا رسول اللہ کہ ثواب پاؤن مین مانند نماز جمعہ کے پھر
فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ ای اعرابی جسوقت کہ ہووے دن جمعہ کا پس پڑھ تو دو رکعت
وقت بلند ہونے آفتاب کے اور پڑھ رکعت اول مین الحمد کے بعد قل اعوذ برب الفلق ایکبار اور دوسری مین

قل اعوذ برب الناس ایکبار پھر بعد سلام کے پڑھ سات بار آیۃ الکرسی پھر پڑھ تو آٹھ رکعت چار چار کی نیت سے اور پڑھ تو ہر رکعت میں بعد الحمد کے سورہ قل یا ایہا الکافرون ایکبار اور سورہ قل ہو اللہ احد پچیس بار پس جسوقت کہ فراغت پاوے تو نماز اپنی سے پھر کہہ تو لا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم پھر فرمایا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ اے اعرابی قسم ہے مجھکو اوسکی کہ بسکے تبضہ میں جان محمد کی ہے نہیں کوئی بندہ مومن اور عورت کہ پڑھے روز جمعہ کے اس نماز کو جیسا کہ ذکر کیا میں نے مگر یہ کہ ضامن ہوا میں اوسکا جنت میں پہونچانے کا اور بخشدیا اوسکو اللہ نے اور اوسکے والدین کو اگر ہوں وہ مسلمان اور پاک ہوں شرک سے اور زندا کر تے ہیں اوسکو فرشتے بہشت سے کہ اے بندہ خدا کے البتہ بخشدیا تجھکو خدا نے فضیلت روز جمعہ کی بہت ہی ہے تھوڑی سی ذکر کی گئی یا ہی جمعہ کے فضائل میں اللہ توفیق دیوے ہر بھائی مسلمان کو آمین

باب چھٹا راتون کی نمازون کی فضیلت کے بیان میں اور اس باب میں سات فصلین ہین

فصل اول بیچ فضیلت نماز شنبہ کی رات کے عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلّٰى لَيْلَةَ السَّبْتِ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ اثْنَيْ عَشَرَةَ رَكْعَةً بَنَى اللّٰهُ لَهٗ قَصْرًا فِي الْجَنَّةِ وَكَاَنَّمَا تَصَدَّقَ عَلٰى كُلِّ مُؤْمِنٍ وَمُؤْمِنَةٍ وَتَبَرَّاَ مِنَ الْيَهُوْدِيَّةِ وَكَانَ حَقًّا عَلَى اللّٰهِ اَنْ يَّغْفِرَ لَهٗ یعنے روایت ہے انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو شخص پڑھے شنبہ کی رات کو درمیان مغرب و عشا کے بارہ ۱۲ رکعت اور پڑھے اوسمین بعد الحمد کے کوئی سورہ تو بنا کریگا اللہ تعالی واسطے اوسکے ایک مکان جنت میں اور گویا کہ صدقہ دیا اوپر کل مومن اور مومنہ کے اور بیزار ہوا وہ یہودیت سے اور ہوا حق اوپر خدا تعالی کے یہ کہ بخشے اوسکو فصل دوسری بیچ فضیلت نماز یکشنبہ کی شب کے عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ

مَنْ صَلّٰی لَیْلَۃَ الْاَحَدِ عِشْرِیْنَ رَکْعَۃً یَقْرَءُ فِیْ کُلِّ رَکْعَۃٍ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ مَرَّۃً وَ قُلْ ھُوَ اللّٰہُ خَمْسِیْنَ مَرَّۃً وَالْمُعَوِّذَتَیْنِ مَرَّۃً مَرَّۃً روایت ہی انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو پڑھے یکشنبہ کی رات کو بیس رکعت نماز اور پڑھے ہر رکعت مین الحمد ایکبار اور قل ہو اللہ پچاس بار اور معوذتین ایک ایکبار اور بعد سلام کے پڑھے استغفار سو بار اپنے واسطے اور اپنے والدین کے واسطے اور پھر درود بھیجے اوپر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سو بار اور پڑھے لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ اور پھر کہے اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَ اَشْھَدُ اَنَّ اٰدَمَ صَفْوَۃُ اللّٰہِ وَ فِطْرَتُہٗ وَ اِبْرَاھِیْمَ خَلِیْلُ اللّٰہِ عَزَّوَجَلَّ وَمُوْسٰی کَلِیْمُ اللّٰہِ وَعِیْسٰی رُوْحُ اللّٰہِ وَ مُحَمَّدٌ حَبِیْبُ اللّٰہِ اور دعا مانگے اللہ تعالی سے البتہ قبول کیجاویگی دعا اوسکی اور پاویگا اوسکے ثواب بیشمار اور داخل کریگا اوسکو اللہ جنت مین ہمراہ نبیون کے

فصل تیسری بیچ فضیلت نماز دوشنبہ کی رات کے عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِکٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلّٰی فِیْ لَیْلَۃِ الْاِثْنَیْنِ اَرْبَعَ رَکْعَۃٍ یَقْرَءُ فِی الرَّکْعَۃِ الْاُوْلٰی اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ مَرَّۃً وَقُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ عَشَرَ مَرَّۃً وَفِی الرَّکْعَۃِ الثَّانِیَۃِ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ وَقُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ عِشْرِیْنَ مَرَّۃً وَفِی الرَّکْعَۃِ الثَّالِثَۃِ بَعْدَ الْحَمْدِ قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ ثَلٰثِیْنَ مَرَّۃً وَفِی الرَّکْعَۃِ الرَّابِعَۃِ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ مَرَّۃً وَقُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَرْبَعِیْنَ مَرَّۃً ثُمَّ تَشَھَّدَ وَسَلَّمَ وَبَعْدَہٗ قَرَءَ قُلْ ھُوَ اللّٰہُ خَمْسًا وَّ سَبْعِیْنَ مَرَّۃً وَاسْتَغْفَرَ اللّٰہَ لِنَفْسِہٖ وَلِوَالِدَیْہِ خَمْسًا وَّ سَبْعِیْنَ مَرَّۃً وَصَلّٰی عَلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ خَمْسًا وَّ سَبْعِیْنَ مَرَّۃً ثُمَّ سَاَلَ حَاجَتَہٗ فَکَانَ حَقًّا عَلَی اللّٰہِ اَنْ یُّعْطِیَہٗ سُؤْلَہٗ روایت ہی حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو پڑھے پیر کی رات کو چار رکعت اور پڑھے اول رکعت مین

الحمد ایکبار اور قل ہو اللہ دس بار اور دوسری رکعت مین بعد الحمد کے قل ہو اللہ احد بیس بار اور تیسری
رکعت مین بعد الحمد کے سورۂ اخلاص تیس بار اور چوتھی رکعت مین سورۂ اخلاص چالیس بار پھر
تشہد پڑھے اور سلام دیوے اور بعد سلام کے پڑھے سورۂ اخلاص پچھتر بار اور استغفار چاہے
خدائے تعالی سے اپنے واسطے اور اپنے مان باپ کے واسطے پچھتر بار اور درود بھیجے اوپر رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم کے پچھتر بار پھر کچھ طلب کرے اپنے رب سے حاجت اپنی پس ہے حق اوپر اللہ تعالی کے
کہ دیوے اسکو حاجت اوسکی یعنے جو دعا مانگیگا قبول ہوگی دعا اوسکی اور اس نماز کو صلوٰۃ الحاجت بھی
کہتے ہین وعَنْ اَبِیْ اُمَامَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
مَنْ صَلّٰی لَیْلَۃَ الْاِثْنَیْنِ رَکْعَتَیْنِ یَقْرَءُ فِیْ کُلِّ رَکْعَۃٍ فَاتِحَۃَ الْکِتَابِ مَرَّۃً
وَقُلْ ہُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ خَمْسَ عَشَرَ مَرَّۃً وَیَقْرَءُ بَعْدَ التَّسْلِیْمِ خَمْسَ عَشَرَ مَرَّۃً اٰیَۃَ الْکُرْسِیِّ
وَیَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ خَمْسَ عَشَرَ مَرَّۃً جَعَلَ اللّٰہُ اِسْمَہٗ فِیْ اَصْحَابِ الْجَنَّۃِ وَاِنْ کَانَ
مِنْ اَصْحَابِ النَّارِ وَغَفَرَ لَہٗ ذُنُوْبَ الْعَلَانِیَۃِ وَکُتِبَ لَہٗ بِکُلِّ اٰیَۃٍ
ثَوَابُ حَجَّۃٍ وَعُمْرَۃٍ وَاِنْ مَاتَ مَا بَیْنَ الْاِثْنَیْنِ اِلَی الْاِثْنَیْنِ مَاتَ شَہِیْدًا
روایت ہے ابی امامہ رضی اللہ عنہ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو پڑھے پیر کی
رات کو دو رکعت پڑھے ہر رکعت مین بعد الحمد کے قل ہو اللہ پندرہ بار اور پھر پڑھے بعد سلام کے
آیۃ الکرسی پندرہ بار اور استغفار پندرہ بار کردانیگا اللہ تعالی نام اوسکا جنت کے اصحابون مین
اور اگرچہ ہووے اصحاب دوزخ سے اور بخشدیگا اوسکے اللہ صاحب نے تمام گناہ ظاہر کے اور لکھا
اللہ صاحب نے واسطے اوسکے بدلے مین ہر آیت کے کہ پڑھا اوسنے ثواب حج اور عمرہ کا اور اگر مرا
درمیان دو شنبہ کے دوسرے دوشنبہ تک تو مرا شہید

فصل چوتھی بیچ فضیلت

نماز منگل کی رات کے قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

مَنْ صَلّٰی لَیْلَةَ الثُّلٰثَاءِ اِثْنَتَیْ عَشْرَةَ رَکْعَةً یَقْرَءُ فِیْ کُلِّ رَکْعَةٍ فَاتِحَةَ الْکِتَابِ مَرَّةً وَاِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰہِ خَمْسَ مَرَّةٍ بَنَی اللّٰہُ لَہٗ فِی الْجَنَّةِ بَیْتًا عَرْضُہٗ وَطُوْلُہٗ وُسْعُ الدُّنْیَا سَبْعَ مَرَّةٍ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو پڑھے رات کو منگل کی بارہ رکعت پڑھے ہر رکعت میں الحمد ایکبار اور اذا جاء نصر اللہ پانچ بار بنا کریگا اللہ تعالیٰ اسکے واسطے گھر جنت میں کہ عرض اور طول اوسکا ہوگا اندازہ وسعت دنیا کے سات حصے زیادہ

فصل پانچویں بیچ فضیلت نماز بدھ کی رات کے

قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلّٰی لَیْلَةَ الْاَرْبِعَاءِ رَکْعَتَیْنِ یَقْرَءُ فِیْ اَوَّلِ رَکْعَةٍ فَاتِحَةَ الْکِتَابِ مَرَّةً وَقُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ عَشْرَ مَرَّةٍ وَفِی الرَّکْعَةِ الثَّانِیَةِ فَاتِحَةَ الْکِتَابِ مَرَّةً وَقُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ عَشْرَ مَرَّةٍ یَنْزِلُ مِنْ کُلِّ سَمَآءٍ سَبْعُوْنَ اَلْفَ مَلٰٓئِکَةٍ یَکْتُبُوْنَ لَہُ الثَّوَابَ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ یعنی فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو پڑھے بدھ کی رات کو دو رکعت پڑھے اول رکعت میں الحمد ایکبار اور قل اعوذ برب الفلق دس بار اور دوسری رکعت میں قل اعوذ برب الناس دس بار اوترتے ہیں ہر آسمان سے ستر ہزار فرشتے لکھتے ہیں واسطے اوسکے ثواب قیامت کے دن تک

فصل چھٹی بیچ فضیلت نماز پنجشنبہ کی رات کے

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلّٰی لَیْلَةَ الْخَمِیْسِ مَا بَیْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ رَکْعَتَیْنِ یَقْرَءُ فِیْ کُلِّ رَکْعَةٍ فَاتِحَةَ الْکِتَابِ مَرَّةً وَاٰیَةَ الْکُرْسِیِّ خَمْسَ مَرَّاتٍ وَقُلْ هُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ خَمْسَ مَرَّاتٍ وَالْمُعَوِّذَتَیْنِ خَمْسَ مَرَّاتٍ فَاِذَا فَرَغَ مِنْ صَلٰوتِہٖ اِسْتَغْفَرَ اللّٰہَ خَمْسَ عَشْرَةَ مَرَّةً وَجَعَلَ ثَوَابَہٗ لِوَالِدَیْہِ فَقَدْ اَدّٰی حَقَّهُمَا وَاِنْ کَانَ عَاقًّا لَّهُمَا وَاَعْطَاہُ اللّٰہُ مَا یُعْطِی الصِّدِّیْقِیْنَ وَالشُّهَدَآءَ یعنی روایت ہے ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو پڑھے پنجشنبہ کی رات کو مغرب اور عشا کے درمیان میں دو رکعت نفل پڑھے ہر رکعت میں الحمد ایکبار اور آیۃ الکرسی پانچ بار

اور قل ہو اللہ پانچ بار اور معوذتین پانچ پانچ بار پس جسوقت کہ فارغ ہووے نماز ہی سے پھر پڑہے استغفار پندرہ بار اور بخشے اوسکا ثواب اپنے ماں باپ کو پس تحقیق گویا کہ ادا کیا اوسنے حق ماں باپ اپنے کا اگرچہ ہوں ماں باپ اوسکے ناراض اوس سے دنیا میں اور عطا کرتا ہے اوسکو اللہ تعالیٰ وہ چیز جو عطا کی ہے صدیقوں اور شہیدوں کو **فصل ساتویں بیچ فضیلت نماز شب جمعہ کے** عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰہِ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلّٰی لَیْلَۃَ الْجُمُعَۃِ بَیْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ اِثْنَیْ عَشَرَ رَکْعَۃً یَقْرَءُ فِیْ کُلِّ رَکْعَۃٍ فَاتِحَۃَ الْکِتَابِ وَقُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ عَشَرَ مَرَّۃٍ فَکَاَنَّمَا عَبَدَ اللّٰہَ تَعَالٰی اِثْنَتَیْ عَشَرَۃَ سَنَۃً وَصَامَ نَہَارَھَا وَقَامَ لَیْلَھَا روایت ہے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو پڑہے شب جمعہ میں درمیان مغرب و عشا کے بارہ رکعت نفل اور پڑہے ہر رکعت میں الحمد ایکبار اور قل ہو اللہ احد دس بار پس گویا کہ عبادت کی اوسنے اللہ کی بارہ برس اور روزے رکھے واسطے اللہ کے تمام دنوں اور قائم ہوا وہ واسطے عبادت کے تمام راتوں وَرُدِیَ عَنْ کَثِیْرِ بْنِ سَلَمَۃَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِکٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلّٰی لَیْلَۃَ الْجُمُعَۃِ صَلٰوۃَ الْعِشَاءِ الْاٰخِرَۃِ فِیْ جَمَاعَۃٍ وَصَلّٰی بَعْدَھَا رَکْعَتَیْنِ السُّنَّۃِ ثُمَّ صَلّٰی بَعْدَھَا عَشَرَ رَکْعَۃٍ یَقْرَءُ فِیْ کُلِّ رَکْعَۃٍ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ مَرَّۃً وَقُلْ ھُوَ اللّٰہُ مَرَّۃً وَالْمُعَوِّذَتَیْنِ مَرَّۃً مَرَّۃً ثُمَّ اَوْتَرَ بِثَلٰثِ رَکْعَۃٍ وَنَامَ عَلٰی جَنْبِہِ الْاَیْمَنِ وَوَجْھُہٗ اِلَی الْقِبْلَۃِ فَکَاَنَّمَا اَحْیَا لَیْلَۃَ الْقَدْرِ روایت ہے کثیر بن سلمہ سے اور روایت ہے انس بن مالک سے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو پڑہے شب جمعہ کو نماز عشا کی ساتھ جماعت کے اور پڑہے بعد اوسکے دو رکعت سنت پھر پڑہے بعد سنتوں کے دس رکعت پڑہے ہر رکعت میں الحمد ایکبار اور قل ہو اللہ دس بار اور معوذتین ایک ایک بار پھر پڑہے وتر تین رکعت

اور پھر سوئے اوپر پہلو سے داست اپنے کے اور منھ کرے طرف قبلہ کے پس گویا کہ زندہ کیا اوسنے شب قدر کو اور فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ اَکْثِرُوا مِنَ الصَّلٰوۃِ عَلَیَّ فِی لَیْلَۃِ الْغَرَّاءِ وَالْیَوْمِ الْاَزْھَرِ لَیْلَۃَ الْجُمُعَۃِ وَیَوْمَ الْجُمُعَۃِ یعنے حضرت نے فرمایا ہی کہ کثرت کرو تم زیادہ درود شریف کی اوپر میرے روشن رات مین اور روشن دن مین یعنے وہ شب جمعہ کی ہی اور وہ دن جمعہ کا ہی یا اللہ یا کریم ہر بھائی مسلمان کو توفیق عمل خیر کی عنایت فرما آمین ثم آمین

باب پانچوان کلمہ لا الٰہ الا اللہ کی فضیلت مین اور ادعیات وغیرہ کے ذکر مین

اب جاننا چاہیے کہ کل فضائل نمازون کے مین لکھ چکا ہون مگر بعد نمازون کے کچھ وظائف اور دعا بھی پڑھنا ضرور مناسب ہی سواب ہم وہ دعائین کہ جو کتابون مین وارد ہین اس کتاب مین لکھتے ہین اللہ تعالی اوسکے پڑھنے کی مومنون کو توفیق دے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہین کہ خبر دی مجھکو جبرئیل نے کہ ای محمد اللہ تعالی فرماتا ہی کہ نہین پیدا کیا مینے ای محمد اوپر زمین کے موافق کلمہ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کے اور اس کلمہ سے قائم کیے گئے زمین اور آسمان اور پہاڑ اور درخت اور خشکی اور تری اور حدیث شریف مین آیا ہو کہ یہ کلمہ اخلاص کا ہی اور یہ کلمہ اسلام کا ہی اور یہ کلمہ رحمت کا ہی اور فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کلمہ شفاعت کا ہی اور لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کلمہ نجات کا ہی اور لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کلمہ بخشش کا ہی اور فرمایا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ اگر رکھا جاوے کلمہ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ایک پلہ مین میزان کے اور رکھے جاوین تمام آسمان اور زمین دوسرے پلہ مین میزان کے البتہ بھاری ہووےگا پلہ کلمہ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کا اور لکھا ہو کہ جب کوئی مومن کلمہ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کہتا ہو تو اللہ جل شانہ فرماتا ہی کہ اِنِّیْ اَنَا اللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنَا یعنے تحقیق مین ہون رب تمھارا کوئی نہین لائق بندگی کے مگر مین چنانچہ آیا ہی کہ ایک روز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اوپر منبر کے بیٹھ کر وعظ فرماتے تھے ایک اعرابی آیا اور کہا

کہ یارسول اللہ مین بہت گنہگار ہون اور حد سے زیادہ مین نے گناہ کیے ہین پیغمبر علیہ السلام نے فرمایا کہ
ای اعرابی گناہ تیرے زیادہ ہین یا ستارے آسمان کے اعرابی نے عرض کی کہ یا رسول اللہ میرے
گناہ زیادہ ہین پھر پوچھا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ ای اعرابی گناہ تیرے زیادہ ہین یا برگ درختان کہ جو اوپر
تمام زمین کے ہین عرض کی کہ یارسول اللہ میرے گناہ برگ درختون سے بھی زیادہ ہین پھر فرمایا حضرت
صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ ای اعرابی تیرے گناہ زیادہ ہین یا رحمت خدا کی زیادہ ہی تیرے گناہون سے اعرابی نے
عرض کی کہ یارسول اللہ اگرچہ میرے گناہ بہت ہین مگر رحمت خدا تعالیٰ کی میرے گناہون سے
بھی زیادہ ہی پھر فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ کہ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اور زور سے پڑھ اسکو ساتھ
محبت کے پس پڑھا اوسنے یہ کلمہ آواز سے پھر فرمایا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اوسکو واسطے نماز کے کہ پڑھا کر تو
نماز جماعت سے پھر پڑھا کر تو اس کلمہ کو بیشک اللہ بخشیگا تیرے گناہون کو اور کتاب مین ہی کہ کلمہ بمنزلہ تلوار
تیز کے ہی پس جسنے لیا اس تلوار تیز کو ہاتھ مین نہین آنے کا پاس اوسکے کوئی دشمن اوسکا پس ہوئی وہ
تلوار کلمہ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ہی جسکی زبان پر یہ کلمہ ہوگا آگ جہنم کی اوس سے کوسون بھاگ جاویگی اور
یہ بھی جاننا چاہیے کہ تلوار اوسکو کہتے ہین کہ جسکی دھار تیز ہووے اور زنگ بھی نہ لگا ہووے اور اگر دھار
اوسکی نہین اور زنگ بھی اوسپر بہت ہی یہانتک کہ کچھ کاٹ نہین کرتی ہی تو وہ تلوار کس کام کی اوس سے
دشمن کوئی نہین ڈریگا پس اگرچہ کلمہ بمنزلہ تلوار کے ہی مگر جبتک کہ اس کلمہ کی دھار تیز نکرے گے نماز سے
اور عبادت وغیرہ سے تو پھر یہ تلوار کس کام کی ہوگی چنانچہ اہل تصوف فرماتے ہین کہ دور کرو زنگ
تلوار اپنی کا ساتھ عبادت کے اور تیز کرو اوسکی دھار کو ساتھ نماز اور روزے کے پس البتہ کوئی دشمن
نہین آویگا پاس تمہارے خوف سے اوس تلوار کے اور فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو کوئی کہے
لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کو رات اور دن مین بہت دفع کریگا اللہ تعالیٰ اوس سے گناہون کو اور فرمایا رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جنت کی کنجی ہی لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اور کھولیجاوینگے واسطے اوسکے آٹھون دروازے

خبر کے کہ جسنے کثرت کی لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہُ کی اور فرمایا کہ خزانہ عرش کا ہی لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہُ اور فرمایا حضرت صلی اللہ
علیہ وسلم نے کہ جو کوئی بعد نماز کے سو بار کہے لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہُ تو البتہ وہ جنتی ہی اور فرمایا رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جب دیکھے کسی چیز عجیب کو تو کہے لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہُ تو گویا صدقہ دیا اوسنے اللہ کی راہ مین
اُس روز اور فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو کوئی اوٹھے اور کہے لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہُ بس پایا اوسنے
ثواب بہت مگر وہ مشرک نہو اگر مشرک کہے لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہُ اور پھر طرف شرک کے رجوع ہووے تو عذاب کیا جائیگا
وہ دوزخ مین اونہین بخشیگا اللہ شرک کو مگر جو شرک سے توبہ کرے اور روایت ہی عبد اللہ بن عمر ابن العاص
رضی اللہ عنہ سے کہ پانچ چیزین ہین کہ جسمین ہون وہ پانچ چیزین تو سعید ہوگا وہ اول یہ
کہ کہتا رہے لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللہِ ساعت بساعت اور جب مبتلا ہو کسی بیماری مین
یا کسی بلا مین تو کہے اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ اور جب پیش آوے اوسکو کوئی امر ناخوش
تو کہے لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ اور جب دیجاوے کوئی نعمت تو کہے اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ
رَبِّ الْعَالَمِیْنَ اور جب شروع کرے کوئی کام تو کہے بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اور جب صادر ہووے اوس سے کوئی گناہ تو کہے اَسْتَغْفِرُ اللہَ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ اور بہت سی حدیثین
اور روایتین ذکر اللہ کی فضیلت مین آئی ہین اور بزرگون سے ذکر اللہ کی کثرت اور حرص مین
بہت کچھ منقول ہین چنانچہ آیا ہی کہ ایک بزرگ وقت مونڈ لنے لبون کے کچھ پڑھتے تھے حجام نے کہا
کہ حضرت ٹھہر جاؤ ایسا نہو کہ ہونٹ کٹ جاوے اونھون نے کہا کہ ہونٹ کا کٹ جانا میرے نزدیک
بہتر ہی ذکر اللہ کے ترک سے اور کتاب میں ہی کہ ایک بزرگ تھے اونھون نے روٹی کھانی چھوڑ دی تھی
ستو بنا رکھے تھے کہ جلدی سے پیکر ذکر اللہ مین مشغول ہوجایا کرو نگا روٹی کھانے مین دیر تک ذکر اللہ سے
باز رہنا پڑتا ہی اور ذکر اللہ منحصر کچھ کلمون اور تسبیحات وغیرہ ہی پڑھنے پر نہین ہی بلکہ جو اوامر بجا لاتا ہی
اور ممنوعات شرع سے بچتا ہو وہ بھی ذکر اللہ کا ہی اور فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو کوئی نماز با

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اللہ تعالی اوسکو سات چیز عنایت فرماوے اوّل تو سکرات موت اوسپر آسان ہووے
اور دوسرے دنیا سے با ایمان جاویگا اور تیسرے اوسکی قبر کشادہ ہوگی اور چوتھے منکر نکیر کو اچھی صورت میں
دیکھیگا پانچوین نامۂ اعمال اوسکے داہنے ہاتھ مین دن قیامت کے دیے جاوینگے اور چھٹے پلہ میزان کا
اوسکی نیکیون سے بھاری ہوگا اور ساتوین پل صراط سے مانند برق کے گذر یگا اور فرمایا رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو کہے لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْمَلِکُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ ہر روز سَو بار پس ہووے امان اوسکو
فقر سے اور وحشت نہوگی اوسکو قبر مین اور ہوگا غنی دل اوسکا اور داخل ہوگا وہ جنت مین اور فرمایا
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ لوگو جاری رکھو تم اپنی زبان کو ساتھ کلمۂ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کے پس ہر ساعت
اور لحظہ اپنے پروردگار کو یاد کرے اوس سے ہرگز نہ غافل ہووے چنانچہ اللہ صاحب نے فرمایا ہے
یٰاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اذْکُرُوا اللّٰہَ ذِکْرًا کَثِیْرًا وَّسَبِّحُوْہُ بُکْرَۃً وَّاَصِیْلًا یعنے اے ایمان والو یاد کرو
اللہ کو بہت سی یاد اور پاکی بولو اوسکی صبح و شام یعنے یاد کرو اللہ کو بہت سا یاد کرنا رات کو اور دن کو
جنگل مین اور دریا مین اور صحت و بیماری مین اور پوشیدہ اور ظاہر مین اور مجاہد صحابی فرماتے ہین
کہ ذکر کثیر یہ ہی کہ نہ بھولے اوسکے تئین کبھی اور حضرات صوفیہ کرام نے کہا ہی کہ ذکر کثیر یہ ہی کہ بیچ
مراقبہ اور مشاہدہ حق کے مستغرق ہووے اور اوسکے غیر کو بھلا دیوے حضرت مولانا روم فرماتے ہین
ع ہر کہ او غافل از حق یک زمان ست در آن دم کافر است ولی نہان ست اور بکرہ کہتے ہین
اول روز کو اور اصیل کہتے ہین آخر روز کو خاص کیے گئے ہین یہ دونو وقت ساتھ ذکر کے اسلیے کہ ملائکہ
رات کے اور ملائکہ دن کے جمع ہوتے ہین ان دونوں مین اور مراد تسبیح سے سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ ہی اور ایک
روایت مین یون بھی آیا ہی کہ کہو تم سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَا
حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ اور بعضون کے نزدیک تسبیح بکرہ سے نماز فجر مراد ہی اور تسبیح اصیل سے
نماز ظہر اور عصر اور مغرب اور عشاء مراد ہی پس جاننا چاہیے کہ بعد ہر نماز کے سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ ضرور پڑھے

اور یہ نہایت عمدہ وظیفہ ہی نقل ہی کہ جب بخت نصر نے بیت المقدس کو خراب کیا اور حضرت دانیال کو
قید کرکے لیگیا ہر بار اونکو تکلیف اور عذاب دیتا تھا ہر بار کہتے تھے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰی کُلِّ حَالٍ پھر
ملعون نے اوس نبی کو آگے دو شیر دن کے ڈالدیا تو وہ شیر اونکی خدمت کرنے لگے پھر بخت نصر نے حضرت
دانیال نبی کو کوئین مین ڈالا ہر بار شکر خدا کا کرتے تھے یہانتک کہ حضرت دانیال علیہ السلام نے داوس
بلا کو نعمت جانا ایک روز حضرت کو کوئین مین خواہش کھانے کی ہوئی حقتعالی نے حضرت ارمیا پیغمبر
علیہ السلام کو وحی کی کہ ای ارمیا واسطے دانیال کے کھانا پکا اور واسطے اوسکے لیجا حضرت ارمیا نے
مناجات کی کہ الہی مین بندہ تیرا ملک شام مین ہون اور بھائی دانیال علیہ السلام اوپر زمین بابل کے مین
کھانا کسطرح لیجاؤنگا کہ جگہ دور ہی حکم ہوا کہ ارمیا موجود کرنا کھانیکا کام تیرا اور پہونچا دینا
پاس اونکے کام ہمارا ہی پس جب کھانا تیار ہوا اللہ تعالی نے ایک ٹکڑا ابر کا پاس حضرت ارمیا کے
بھیجا کہ اس ابر کے اوپر بیٹھو پھر بیٹھ گئے ارمیا اوپر ابر کے اور رکھا اپنے ہاتھ پر کھانا پھر پہونچے حضرت ارمیا
علیہ السلام پاس اوس کوئین کے جسمین حضرت دانیال علیہ السلام تھے پس کہا حضرت دانیال
علیہ السلام نے کہ کون ہی اوپر کوئین کے کہ دوست کے نام لینے سے روکتا ہی جواب دیا کہ مین برادر تیرا ارمیا
ہون دانیال نے کہا کہ ای ارمیا کیا مجھکو میرے رب نے یاد کیا ہی کہا کہ ہان پس آپنے پڑھی یہ دعا خوشی مین الحمد
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ لَا یَنْسٰی مَنْ ذَکَرَہٗ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ مَنْ وَّثِقَ بِهٖ کَفَاهُ وَلَمْ یَکِلْهُ
اِلٰی غَیْرِهٖ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ یُجَازِیْ بِالْاِحْسَانِ اِحْسَانًا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ یُجْزِیْ بِالصَّبْرِ
نَجَاتًا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ یَکْشِفُ الضُّرَّ بَعْدَ الْکَرْبِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ هُوَ رَجَاؤُنَا
حِیْنَ یَنْقَطِعُ الْحِیَلُ عَنَّا جب یہ دعا حضرت دانیال علیہ السلام نے پڑھی اوسیوقت دشمن کے
ہاتھ سے نجات پائی پس چاہیے کہ یہ دعا بعد ہر نماز کے پڑھے نجات دیگا اوسکو اللہ تعالی تمام بلیات دینی اور
دنیاوی سے اور آدمی کو اپنے گناہون کی طرف بہی خیال کرنا چاہیے کہ مین نے کتنے گناہ کیے اور اون گناہون کے

دفعیہ کیواسطے کچھ علاج بھی کرنا چاہیے جیسا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ تو گوعلاج کرو اپنے گناہون کا
استغفار کے اور توجہ کے اور بچو تم گناہون سے یعنے بعد نماز کے چاہیے کہ ضرور پڑھے استغفار دس بار اور پھر مغفرت چاہے
اپنے رب سے اپنے گناہون کی حدیث شریف مین آیا ہی کہ پڑھو تم یہ استغفار اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا
ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ غَفَّارُ الذُّنُوْبِ اَتُوْبُ اِلَیْہِ بخشیگا اللہ تعالیٰ اوسکے تمام گناہون کو اور فرمایا رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم نے کہ جو پڑھے اس استغفار کو اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ بخشیگا اللہ تعالیٰ
اوسکے تمام گناہون کو اور یہ سید الاستغفار ہی اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَاَنَا عَبْدُکَ
وَاَنَا عَلٰی عَھْدِکَ وَوَعْدِکَ مَا اسْتَطَعْتُ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ وَاَبُوْءُ لَکَ بِنِعْمَتِکَ عَلَیَّ
وَاَبُوْءُ لَکَ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْ لِیْ فَاِنَّہٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ جو کہ ہر عاصی سید الاستغفار کو ہمیشہ پڑھے
ثواب بہت ہے اور اگر اوسی دن یا اوس رات کو مرا تو شہید مرا آلٰہی ہم سب کو صراط المستقیم پر قایم رکھ آمین ثم آمین برحمتک یا ارحم الراحمین

خاتمۃ الطبع

بعد حمد خدا و نعت رسول اکرم اہل ایمان کو چھپنے کی بشارت ہی رقم ہے کہ اندنون ایک رسالہ نادر سود مند خاص و عام نفع بخش
ناجس کا نام فضائل الشہور والصیام فی اوراد اللیالی والایام ہی اس رسالہ مین پانچ باب ہین پہلے باب مین فضیلت بارہ
مہینون کی بارہ فصلون مین مرقوم ہی دوسرے باب مین فضائل جمعہ و غسل روز جمعہ و روزہ ایام بیض کے مسطور ہین تیسرے باب مین
ایام متبرکہ کی نمازون کا مذکور ہی چوتھے باب مین فضائل راتون کی نمازون کے ہین پانچوین باب مین فضیلت کلمہ طیبہ اور
وظائف و دعائین جو حدیثون سے ثابت ہین بشرح و بسط رقم پذیر ہین تصنیف عالم باعمل فاضل اکمل مولوی محمد رمضان صاحب
حنفی المذہب مجددی جنکی تصنیفات سے مثل غنیۃ الطالبین و رشید المومنین وغیرہ کے بہت کتابین ہین اور حق تالیف اسکے
منجانب مولف مطبع کا ہی بنظر خواہش مزید شایقین و بمذل توجہ سرچشمہ مروت جناب منشی نولکشور صاحب دام اقبالہ
در مطبع سوم مطبع منشی نولکشور واقع لکھنؤ ماہ اگست ۱۸۸۱ء مطابق ماہ رمضان مبارک ۱۲۹۸ھ میں بزیور طبع آراستہ ہوا